Innovation in Energy

سالانہ رپورٹ 2023ء

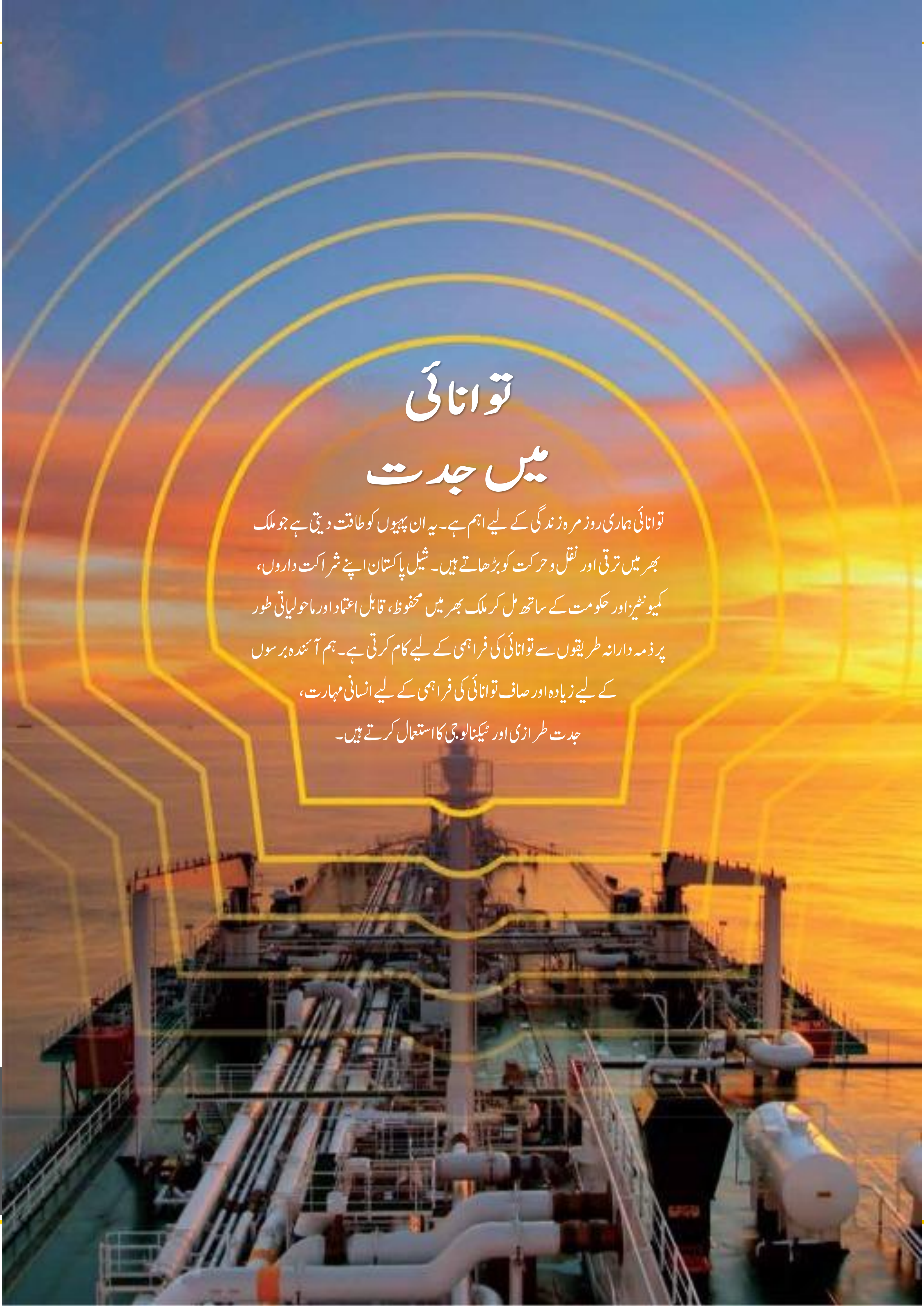

توانائی میں جدت

توانائی ہماری روزمرہ زندگی کے لیے اہم ہے۔ یہ ان پہیوں کو طاقت دیتی ہے جو ملک بھر میں ترقی اور نقل و حرکت کو بڑھاتے ہیں۔ شیل پاکستان اپنے شراکت داروں، کمیونٹیز اور حکومت کے ساتھ مل کر ملک بھر میں محفوظ، قابل اعتماد اور ماحولیاتی طور پر ذمہ دارانہ طریقوں سے توانائی کی فراہمی کے لیے کام کرتی ہے۔ ہم آئندہ برسوں کے لیے زیادہ اور صاف توانائی کی فراہمی کے لیے انسانی مہارت، جدت طرازی اور ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہیں۔

فہرست

گورننس اور کمپلائنس

کمپنی کی معلومات ---------- 06
نصب العین ---------- 07
عمومی کاروباری اصولوں کا بیان ---------- 08
چیئرپرسن کا تجزیہ ---------- 12
بورڈ آف ڈائریکٹرز ---------- 14
ڈائریکٹرز کی رپورٹ ---------- 18
نوٹس برائے سالانہ جنرل میٹنگ ---------- 24
کمپلائنس کا بیان ---------- 26
غیر جانب دار آڈیٹرز کی جائزے کی رپورٹ ---------- 29

ہماری کارکردگی

موبیلٹی ---------- 32
لبریکینٹس ---------- 36
ایچ ایس ای کارکردگی ---------- 40
ہمارے لوگ ---------- 44
سماجی کارکردگی ---------- 50

مالی معاملات

کارکردگی ایک نظر میں ---------- 58
آپریٹنگ اور مالی جھلکیاں ---------- 60
غیر جانب دار آڈیٹرز کی رپورٹ ---------- 62
مالی صورت حال کا بیان ---------- 66
نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کا بیان ---------- 67
ایکویٹی میں تبدیلی کا بیان ---------- 68
نقدر قوم کے بہاؤ کا بیان ---------- 69
مالی گوشواروں کے نوٹس ---------- 70
بورڈ کی حاضری ---------- 132
شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن ---------- 133
پراکسی کا فارم ---------- 136

ترقی میں جدت

تکنیکی جدت طرازی کے 100 سے زائد سالوں پر تعمیر کی گئی ہماری کمپنی کی مستقبل کی کارکردگی کا انحصار نئی ٹیکنالوجیوں اور نئی مصنوعات کی کامیابی سے تیاری اور تنصیب پر ہے۔

انتہائی ہنر مند افراد کے ساتھ شیل توانائی کی سرگرمیوں کی معاونت کے لیے نئے سولیوشنز تیار کرنے کے لیے تحقیق اور پرداخت (آر اینڈ ڈی) میں سرمایہ کاری کرتی ہے۔ ہم نہ صرف مسلسل بنیادوں پر زیادہ اور صاف توانائی کی فراہمی کے لیے انسانی ذہانت سے استفادہ کرتے ہیں بلکہ بہتر طریقوں کے ذریعے اور زیادہ قدر و قیمت فراہم کرنے کے قابل ہیں جو ہمارے موجودہ آپریٹنگ اثاثوں میں ہماری کارکردگی کو مضبوط کرتا ہے۔

کمپنی کی معلومات

بورڈ آف ڈائریکٹر	زین کے حق (چیئر پرسن) وقار آئی صدیقی رفیع ایچ بشیر پرویز غیاث عمران آر ابراہیم مدیحہ خالد ظفر اے خان جان کنگ چونگ لُو ضرار محمود عامر آر پراچہ بدرالدین ایف ویلانی
چیف ایگزیکٹو	وقار آئی صدیقی
آڈٹ کمیٹی	عمران آر ابراہیم (چیئر پرسن) رفیع ایچ بشیر بدرالدین ایف ویلانی
کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے	ظفر اے خان (چیئر پرسن) پرویز غیاث زین کے حق وقار آئی صدیقی
کمپنی کے سیکرٹری	لالہ رخ حسین - شیخ
رجسٹرڈ دفتر	شیل ہاؤس، 6 چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی 75530 پاکستان
آڈیٹرز	ای وائے فورڈ رہوڈز
لیگل ایڈوائزرز	ویلانی اینڈ ویلانی، ایڈووکیٹس اینڈ سالیسیٹرز
رجسٹرار اور شیئر رجسٹریشن دفتر	فیمکو ایسوسی ایٹس پرائیویٹ لمیٹڈ 8 ایف، ہوٹل فاران سے متصل، نرسری، بلاک 6، پی ای سی ایچ ایس شاہراہِ فیصل کراچی-75400

نصب العین
پاکستان کے عوام کے لیے
پائیدار توانائی کے مستقبل کی
مشترکہ طور پر تعمیر میں
ایک قابل اعتماد اور جدت طراز
شراکت دار بننا

عمومی کاروباری اصولوں کا بیان

شیل کے عمومی کاروباری اصول کا مطلب ہے کہ شیل گروپ☆، میں شامل ہر ایک کمپنی، اپنے معاملات کو کس طرح انجام دیتی ہے۔

☆شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ اور وہ کمپنیاں جن میں اس نے براہ راست یا بالواسطہ طور پر سرمایہ کاری کی ہے وہ الگ اور مختلف ادارے ہیں۔ لیکن اس اشاعت میں جہاں بالعموم ان کمپنیوں کا حوالہ دیا گیا ہے مشترکہ اظہار کے لیے 'شیل' اور 'شیل گروپ' کے لفظ کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح شیل گروپ کی کمپنیوں کا بالعموم حوالہ دینے کے لیے بعض جگہوں پر 'ہم'، اور 'ہمارے' کے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔ یہ تاثرات وہاں بھی استعمال کیے جاتے ہیں جہاں کسی خاص کمپنی یا کمپنیز کی شناخت کا بالخصوص اظہار مقصود نہ ہو۔

ہماری اقدار کے ساتھ رہنا

شیل گروپ کے مقاصد تیل، گیس، کیمیکل اور دیگر منتخب کاروباروں میں مستعدی، ذمہ داری سے اور منافع بخش طور پر شامل ہونا نیز صارفین کی بڑھتی ہوئی ضروریات اور دنیا کی توانائی کے لیے ارتقاپذیر طلب کو پورا کرنے کے ضمن میں توانائی کے دیگر ذرائع کی تلاش اور تیاری میں حصہ لینا ہے۔

ایمانداری، دیانت داری اور لوگوں کے احترام کی ہماری مشترکہ بنیادی اقدار ہمارے تمام کاموں کی اساس اور ہمارے کاروباری اصولوں کی بنیاد ہیں۔

ان کاروباری اصولوں کا اطلاق ہمارے تمام، بڑے یا چھوٹے، لین دین پر ہوتا ہے اور ہر شیل کمپنی میں ہر ملازم سے ہر وقت اپنے کاروبار کے طرز عمل میں اسی برتاؤ کی توقع کرتے ہیں۔

ہم کس طرح کام کرتے ہیں یہ ہمارا فیصلہ ہے۔ اگر ہم قانون اور کاروباری اصولوں کے مطابق کام کرتے ہیں تو ہماری ساکھ برقرار رہے گی۔ ہم اپنے کاروباری شراکت داروں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ ان اصولوں یا مساوی اصولوں کے مطابق زندگی گزاریں۔

یہ منیجمنٹ کی ذمہ داری ہے کہ وہ عملی مثال پیش کرتے ہوئے، اس بات کو یقینی بنائے کہ تمام ملازمین ان اصولوں سے آگاہ ہیں، اور ان کی حقیقی روح کو سمجھتے ہوئے من و عن برتاؤ کرتے ہیں۔

ان اصولوں کا اطلاق معروضی جائزے کے ایک جامع مجموعے کے ذریعے کیا گیا ہے، جو اس امر کو یقینی بنانے اور تصدیق کے لیے وضع کیے گئے ہیں کہ ہمارے ملازمین اور کاروباری شراکت دار ان اصولوں کو سمجھتے ہیں اور ان کے مطابق کام کرتے ہیں۔

معروضی جائزے کے ایک حصے کے طور پر، منیجمنٹ کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ وہ ملازمین کو محفوظ اور خفیہ ذریعہ فراہم کرے تاکہ وہ اپنے خدشات کا اظہار کر سکیں اور عدم تعمیل کے واقعات کی اطلاع دے سکیں۔ اس کے جواب میں، یہ شیل ملازمین کی ذمہ داری ہے کہ وہ کاروباری اصولوں کی مشکوک طور پر خلاف ورزیوں کی اطلاع شیل کو دیں۔

کاروباری اصول کئی برسوں سے ہمارے کاروباری امور میں بنیادی حیثیت کے حامل ہیں اور ان کے مطابق زندگی گزارنا ہماری مسلسل کامیابی کے لیے اہم ہے۔

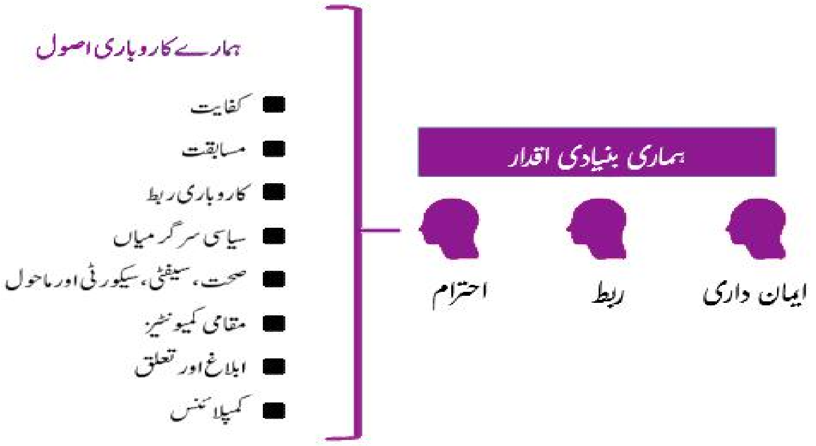

ہماری اقدار

شیل کے ملازمین بنیادی اقدار کے ایک مجموعے - ایمان داری، ربط اور لوگوں کے لیے احترام - پر عمل کرتے ہیں۔ ہم بھروسے، کشادہ دلی، ٹیم ورک اور پیشہ ورانہ مہارت، اور اپنے کام پر فخر جیسے بنیادی اصولوں کی اہمیت پر بھی راسخ یقین رکھتے ہیں۔

پائیدار ترقی

کاروباری اصولوں کے طور پر، ہم پائیدار ترقی میں حصہ لینے کا عزم رکھتے ہیں۔ اس کے لیے قلیل اور طویل مدتی مفادات میں توازن پیدا کرنے، اقتصادی، ماحولیاتی اور سماجی تحفظات کو کاروباری فیصلہ سازی میں ضم کرنا ضروری ہے۔

ذمہ داریاں

شیل ذمہ داری کے پانچ شعبوں کی نشان دہی کرتی ہے۔ یہ منیجمنٹ کی ذمہ داری ہے کہ وہ ترجیحات کا مسلسل جائزہ لے اور اس جائزے کی بنیاد پر ان ناگزیر ذمہ داریوں کو بجالائے۔

الف۔ شیئرہولڈرز کے لیے

شیئرہولڈرز کی سرمایہ کاریوں کا تحفظ اور صنعت میں دیگر نمایاں کمپنیوں کے مقابلے میں طویل مدتی منافع کی فراہمی

ب۔ صارفین کے لیے

قیمت، معیار، تحفظ، ماحولیاتی اثر اور کمرشل مہارتوں کے لحاظ سے قدر کی حامل پراڈکٹس اور خدمات کی تیاری اور فراہمی کے ذریعے صارفین کا دل جیتنا اور انھیں اپنے ساتھ رکھنا

ج۔ ملازمین کے لیے

ہمارے ملازمین کے انسانی حقوق کا احترام اور انھیں کام کی بہتر اور محفوظ صورتِ حال اور ملازمت کی مسابقتی شرائط وضوابط فراہم کرنا۔ اپنے ملازمین کی صلاحیتوں کی ترقی اور ان کے بہترین استعمال کو فروغ دینے کے لیے کام کا ایک جامع ماحول پیدا کرنا جہاں ہر ملازم کو اپنی صلاحیتوں اور قابلیت کو بڑھانے کا مساوی موقع ملتا ہے۔ ملازمین کے کام کی منصوبہ بندی اور سمت بندی میں ان کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کرنا اور خدشات کی اطلاع کے لیے وسائل مہیا کرنا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ کمرشل کامیابی کا دارومدار تمام ملازمین کی مکمل وابستگی پر ہے۔

د۔ وہ جن کے ساتھ ہم کاروبار کرتے ہیں

کانٹریکٹرز، سپلائرز، اور مشترکہ امور میں اور شیل کے ان عمومی کاروباری اصولوں یا ان تعلقات میں مساوی اصولوں کے نفاذ کو فروغ دینا۔ ایسے تعلقات میں داخل ہونے یا ان کے قائم رہنے کے فیصلے میں ان اصولوں کو مؤثر طریقے سے فروغ دینے کی اہلیت ایک اہم عنصر ہوگی۔

ہ۔ معاشرہ

معاشرے کے ذمہ دار کارپوریٹ رکن کے طور پر کاروبار کرنا، قابلِ اطلاق قوانین وضوابط کی تعمیل کرنا، کاروبار کے قانونی کردار کے ساتھ بنیادی انسانی حقوق کی معاونت کرنا اور صحت، تحفظ، سلامتی اور ماحولیات کا مناسب طور پر خیال رکھنا۔

اصول

1۔ کفایت

ہماری کاروباری مقاصد کو حاصل کرنے اور ہماری مستقل نمو کے لیے طویل مدتی نفع آوری لازمی ہے۔ یہ کارکردگی اور قیمت دونوں کی پیمائش ہے جو صارفین شیل کی مصنوعات اور خدمات کے لیے ادا کرتے ہیں۔ اس سے لگاتار سرمایہ کاری کے لیے ضروری کارپوریٹ وسائل کی فراہمی ہوتی ہے جو صارفین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مستقبل میں توانائی کی ترسیل کی تیاری اور پیداوار کے لیے درکار ہوتی ہے۔ نفع آوری اور مضبوط مالی بنیاد کے بغیر، ہماری ذمہ داریاں پوری کرنا ممکن نہیں ہوگا۔

سرمایہ کاری کرنے اور نہ کرنے کے فیصلوں کے معیارات میں پائیدار ترقی کے تحفظات (معاشی، سماجی اور ماحولیاتی) اور سرمایہ کاری کے خطرات کا اندازہ شامل ہے۔

2۔ مسابقت

شیل کمپنیاں آزاد کاروبار کو سپورٹ کرتی ہیں۔ ہم منصفانہ اور اخلاقی طور پر اور مسابقت کے قابل اطلاق قوانین کے دائرہ کار میں رہ کر مقابلہ کرنا چاہتے ہیں؛ ہم دوسروں کو ہمارے ساتھ آزادانہ طور پر مسابقت کرنے سے نہیں روکیں گے۔

3۔ کاروباری ربط

شیل کمپنیاں ہمارے کاروبار کے ہر پہلو میں ایمان داری، ربط، اور منصفانہ پن پر زور دیتی ہیں اور جن کے ساتھ بھی ہم کاروبار کرتے ہیں ان کے ساتھ تعلق میں یہی توقع کرتی ہیں۔ رشوت کی بلاواسطہ یا بالواسطہ پیش کش، ادائیگی، رشوت کی درخواست یا قبولیت کسی بھی شکل میں ناقابلِ قبول ہے۔ سہولت کاری کی ادائیگیاں بھی رشوت ہوتی ہیں اور یہ نہیں ہونی چاہئیں۔ ملازمین کو اپنی نجی سرگرمیوں اور کمپنی کے کاروبار کو چلانے میں ان کے حصے کے مابین مفادات کے تصادم سے گریز کرنا چاہیے۔ ملازمین کو اپنی آجر کمپنی کو مفادات کے ممکنہ تصادم کے بارے میں بھی واضح طور پر بتانا ہوگا۔ شیل کمپنی کی جانب سے تمام کاروباری لین دین کی عکاسی کمپنی کے کھاتوں میں درست اور منصفانہ انداز میں اور طے شدہ طریقہ کار کے مطابق ہوں، جن کے لیے آڈٹ اور انکشاف (disclosure) لازمی شرط ہیں۔

4۔ سیاسی سرگرمیاں

الف۔ کمپنیوں کی

شیل کمپنیاں ان ممالک کے قوانین کے تحت سماجی طور پر ذمہ دارانہ انداز میں کام کرتی ہیں جن میں ہم اپنے قانونی کمرشل مقاصد کے حصول میں کام کرتے ہیں۔

شیل کمپنیاں سیاسی جماعتوں، تنظیموں یا ان کے نمائندوں کو ادائیگی نہیں کرتی ہیں۔ شیل کمپنیاں پارٹی سیاست میں حصہ نہیں لیتی ہیں۔ تاہم، حکومتوں کے ساتھ معاملات کرتے وقت، شیل کمپنیوں کا یہ حق اور ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ کسی بھی معاملے میں، جو ہمیں، ہمارے ملازمین، ہمارے صارفین، ہمارے شیئر ہولڈرز یا مقامی کمیونٹیز کو متاثر کرتا ہو، میں ہماری بنیادی اقدار اور کاروباری اصولوں کے مطابق ہمارے مؤقف کو واضح کر سکیں۔

ب۔ ملازمین کی

جہاں افراد کمیونٹی سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہتے ہیں، بشمول حکومت بنانے کے لیے الیکشن میں حصہ لینے کے، تو جہاں یہ مقامی حالات کی روشنی میں مناسب ہوگا وہاں انھیں اس کا موقع دیا جائے گا۔

5۔ صحت، سیفٹی، سیکورٹی، اور ماحول

کارکردگی میں مسلسل بہتری کے حصول کے لیے شیل کمپنیاں صحت، سیفٹی، سیکورٹی اور ماحولیاتی انتظام کے لیے منظم انداز اختیار کرتی ہیں۔

اس مقصد کے لیے، شیل کمپنیاں ان معاملات کا انتظام اہم کاروباری سرگرمیوں کے طور پر کرتی ہیں، بہتری کے معیار اور اہداف طے کرتی ہیں، اور خارجی اعتبار سے کارکردگی کی پیمائش، تشخیص اور رپورٹ کرتی ہیں۔

ہم اپنے آپریشنز، مصنوعات اور خدمات کے ماحولیاتی اثرات کو کم کرنے کے لیے مستقل طور پر طریقے تلاش کرتے رہتے ہیں۔

6۔ مقامی آبادیاں

شیل کمپنیوں کا مقصد ہے کہ وہ اچھے پڑوسی ثابت ہوں، ان طریقوں کو مستقل طور پر بہتر بناتے ہوئے جن سے ہم اُن آبادیوں کی عمومی بہبود میں بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر حصہ لیتے ہیں، جن میں ہم کام کرتے ہیں۔

ہم اپنی کاروباری سرگرمیوں کے معاشرتی اثرات کے بارے میں محتاط رہتے ہیں اور مقامی آبادیوں کے مزید فائدے، نیز اپنی سرگرمیوں کے کسی بھی منفی اثرات کو کم کرنے کے لیے دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔

مزید بر آں، شیل کمپنیاں ان سماجی معاملات میں تعمیری دلچسپی لیتی ہیں جو ہمارے کاروبار سے بالواسطہ یا بلاواسطہ تعلق رکھتے ہیں۔

7۔ ابلاغ اور تعلق

شیل کمپنیاں اس بات کو تسلیم کرتی ہیں کہ ہمارے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ باقاعدہ بات چیت اور تعلق ضروری ہے۔ ہم قانونی طور پر حق رکھنے والے خواہشمند فریقوں کو اپنی کارکردگی کی مکمل متعلقہ معلومات فراہم کرکے اطلاع دہندگی (رپورٹنگ) کے پابند ہیں، جو کاروبار کی رازداری کے کسی بھی اہم نظریے سے مشروط ہیں۔ ملازمین، کاروباری شراکت داروں اور مقامی برادریوں کے ساتھ ہمارے میل جول میں، ہم ان کی رائے کو پوری ایمان داری اور ذمہ داری کے ساتھ سننے اور ان کا جواب دینے کی کوشش کرتے ہیں۔

8۔ کمپلائنس

ہم جن ممالک میں ہم کام کرتے ہیں ان کے تمام قابل اطلاق قوانین اور ضوابط کی تعمیل کرتے ہیں۔

چیئرپرسن کا تجزیہ

31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے

عزیز شیئر ہولڈرز،

میں 31، دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے چیئرپرسن کا تجزیہ پیش کرتے ہوئے مسرور ہوں۔ کمپنی نے 31 دسمبر 2023ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران کامیابی کے ساتھ 5,851 ملین روپے کا نفع بعد از ٹیکس حاصل کیا حالانکہ یہ سال معاشی دشواریوں اور سیاسی غیر یقینی صورتِ حال سے دوچار رہا۔

دورانِ سال ملک کو اب تک کی بلند ترین مہنگائی کا سامنا کرنا پڑا اور روپیہ تاریخ کی کم ترین سطح پر پہنچ گیا۔ اقتصادی سرگرمیوں میں کمی، رسدی زنجیر میں خلل، فیول اور قرضوں کی لاگت میں اضافے اور کمزور طلب کے ساتھ ملک بھر میں اس کے اثرات محسوس کیے گئے۔ ان دشواریوں کی وجہ سے صنعت کے فیول کی طلب میں نمایاں کمی آئی اور رسد کی حفاظت سے منسلک خطرات میں اضافہ ہوا۔ اسمگل شدہ مصنوعات کی وسیع پیمانے پر دستیابی کی وجہ سے طلب بھی ماند پڑگئی تھی۔ کمپنی فیول کی محفوظ، مؤثر اور بھروسا مند فراہمی، اور اپنے آپریشنز کے تمام پہلوؤں میں آپریشنل برتری کو برقرار رکھنے کی اپنی اسٹریٹیجک ترجیحات پر قائم رہی۔ کمپنی نے اپنے پورے کاروبار میں محفوظ آپریشنز کو یقینی بنانے کے لیے صنعت میں اپنا ممتاز مقام برقرار رکھا اور حفاظت کی تائید کے ضمن میں صنعت میں نمایاں کردار ادا کرتی رہی ہے۔

31 اکتوبر 2023ء کو شیل پیٹرولیم کمپنی لمیٹڈ نے کمپنی میں اپنی 77.42 فیصد کی اکثریتی شیئر ہولڈنگ کی فروخت کے لیے وافی (Wafi) انرجی ایل ایل سی کے ساتھ معاہدے پر دستخط کیے۔ توقع ہے کہ یہ ٹرانزیکشن 2024 میں مکمل ہوجائے گی جو مطلوبہ ضوابطی منظوریوں، قانونی تقاضوں کی تکمیل اور دیگر اختتامی رسمی کارروائیوں کی تکمیل سے مشروط ہے۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز بدستور مصروف عمل ہیں اور منتقلی کے اس عرصے کے دوران کمپنی کو چلانے میں اہم کردار ادا کرتے رہیں گے۔

پورے سال کے دوران۔ کمپنیز ایکٹ، 2017ء اور فہرستی کمپنیوں (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) کے ضوابط، 2019ء (اور تمام قابل اطلاق قوانین) کے مطابق، بورڈ نے اپنی ذمہ داریوں کو تن دہی سے نبھایا، نیز مینیجمنٹ کی کارکردگی کی نگرانی اور کمپنی کے لیے اسٹریٹیجک اہداف کے کامیاب حصول میں کلیدی کردار ادا کیا۔ کمپنی اس حقیقت سے بخوبی آگاہ ہے کہ کارپوریٹ نظم ونسق کے بہترین معیارات کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کرنے کے ساتھ کارپوریٹ احتساب کو بڑھانے کے لیے کارپوریٹ گورننس کے معین پر اسس اہمیت کے حامل ہیں۔

بورڈ کو متعلقہ ذیلی کمیٹیوں - بورڈ کی آڈٹ کمیٹی اور کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے کی معاونت حاصل رہی، جنھوں نے کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے رہنما خطوط کے مطابق امور انجام دیے۔ کمیٹیوں نے پراسس اور کارکردگی دونوں کے حوالے سے ان شعبوں کی نشان دہی میں اہم کردار ادا کیا جہاں بہتری کی ضرورت تھی۔

بورڈ نے یقینی بنایا کہ بورڈ اور اس کی کمیٹیوں میں نان ایگزیکٹو اور خود مختار ڈائریکٹرز کی مناسب نمائندگی موجود رہے۔ کارپوریٹ فیصلہ سازی کے عمل کو مضبوط بنانے کے لیے بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کے سامنے تمام اہم معاملات پیش کیے گئے، اور کمپنی کی جانب سے تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ کیے گئے لین دین کو بورڈ آڈٹ کمیٹی کی سفارش پر بورڈ نے منظور کیا۔

گذشتہ ایک سال کے دوران شیل پاکستان لمیٹڈ کے سفر پر غور کرتے ہوئے میں اپنے معزز بورڈ ارکان اور محنتی ملازمین کی غیر متزلزل لگن کا اعتراف کرتے ہوئے فخر محسوس کر رہا ہوں۔ ہمارے نصب العین کے حوالے سے ان کی وابستگی ہماری نمو کو بڑھانے اور ہمارے اہداف کے حصول میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

کرنسی کی قدر میں کمی، تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ اور اقتصادی غیر یقینی صورت حال جیسے بیرونی عوامل سے پیدا ہونے والی مسلسل دشواریوں سے نبرد آزما رہنے کے باوجود ہمارے بورڈ آف ڈائریکٹرز اور مینجمنٹ ٹیم ہمارے بنیادی اصولوں کو برقرار رکھنے کے عزم پر قائم ہیں۔ ہم نے ہمیشہ مل کر اپنے اسٹیک ہولڈرز کی متنوع ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے تمام جہتوں میں کمپنی کی کارکردگی کو بہتر بنانے پر مستقل توجہ مرکوز رکھی ہے۔

دورانِ سال ہم متعلقہ حکومتی حکام کے ساتھ فعال طور پر رابطے میں رہے ہیں اور ان چیلنجز کے اثرات کو کم سے کم کرنے اور ابھرتے ہوئے مواقع سے استفادے کے لیے پیش بینی اقدامات کیے ہیں۔ ہماری کوششوں کا مقصد صرف رکاوٹوں پر قابو پانا ہی نہیں بلکہ پاکستان کے لیے پائیدار توانائی کے مستقبل کی تشکیل میں اہم کردار بھی ادا کرنا ہے۔

جب ہم اگلے سال کی جانب بڑھ رہے ہیں تو میں شیل پاکستان لمیٹڈ میں مستقل معاونت اور اعتماد پر اپنے شیئر ہولڈرز، صارفین اور تمام اسٹیک ہولڈرز کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ کے مسلسل تعاون کے ساتھ، ہم کاروباری منظر نامے کی پیچیدگیوں کو حل کرنے اور اپنے صارفین اور قوم کی بہترین خدمت جاری رکھنے کی اپنی صلاحیت کے لیے پر اعتماد ہیں۔ آیئے مل کر مستقبل کے دامن میں چھپے مواقع سے استفادہ کریں۔

Zain Haq

زین کے حق

چیئر پرسن

بورڈ آف ڈائریکٹرز

زین حق

زین حق سنگاپور میں مقیم ہیں اور اور شیل کے گلوبل سینئر نائب صدر ہیں جو گلوبل ڈاؤن اسٹریم بزنس میں کسٹمر آپریشنز کی نگرانی کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ، زین شیل پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ میں چیئرمین کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

زین ریفائننگ، مارکیٹنگ، ٹریڈنگ سپلائی میں 29 سال کے پیشہ ورانہ اور قائدانہ تجربے کے حامل ہیں اور پاکستان، سنگاپور، ویتنام، برطانیہ، سوئٹزرلینڈ اور امریکہ میں رہ چکے ہیں۔ اپنی موجودہ ذمہ داری سے قبل، زین زین گلوبل لبریکنٹس سپلائی چین کے نائب صدر اور اس سے قبل شیل زراعت اور جنگلات کے عالمی نائب صدر رہتے تھے۔ قبل ازیں، زین نے سنگاپور میں واقع ایشیا کمرشل، میں بطور جی ایم اور ہیوسٹن میں امریکی کمپنی کے لیے جی ایم پرائسنگ اکنامکس اینڈ لاجسٹکس اور سوئٹزرلینڈ میں واقع گلوبل لائسنسڈ مارکیٹس میں بطور جی ایم کے طور پر خدمات انجام دیں۔

وقار آئی صدیقی

وقار آئی صدیقی شیل پاکستان لمیٹڈ (SPL) کے چیف ایگزیکٹو اور منیجنگ ڈائریکٹر ہیں۔

وہ توانائی کی صنعت میں 30 سالہ تجربے کے حامل ہیں۔ وقار 2001ء میں شیل پاکستان لمیٹڈ سے منسلک ہوئے اور تب سے مقامی و بین الاقوامی سطح پر سینئر لیڈرشپ عہدوں پر رہتے ہوئے مختلف کاروباری ڈویژنوں میں متنوع کردار ادا کر چکے ہیں۔ وہ تنظیمی تبدیلی، حکمتِ عملی کی تیاری، حصول اور انضمام نیز کارکردگی کی مستقل ترسیل کے ذریعے شیل کمپنیوں کی کامیابی سے رہنمائی کر چکے ہیں۔ پاکستان واپسی سے قبل وہ پی ٹی شیل انڈونیشیا میں شیل ڈاؤن اسٹریم ریٹیل کے منیجنگ ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دے تھے۔ وقار 2019ء سے شیل پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں شامل ہیں۔

وقار آئی صدیقی بین الاقوامی تجربے کے حامل بورڈ کی سطح کے ایگزیکٹو ہیں جو شیل اور آئل کے دیگر اہم اداروں کے ساتھ بزنس کی تشکیلِ نو میں کامیابی کے مستحکم ریکارڈ کے حامل ہیں۔ وہ مثالی اسٹیک ہولڈر منیجمنٹ کے تجربے کا ٹھوس ریکارڈ رکھتے ہیں؛ حکومتی ضابطہ کاروں میں قابلِ اعتماد مشیر کے طور پر جانے جاتے ہیں اور اعلیٰ سطح کے کاروباری اداروں اور پائیدار ترقی کے پروگراموں میں ان سے باقاعدہ مشاورت کی جاتی ہے۔

وہ کیمیکل انجینئرنگ میں بی ایس اور مارکیٹنگ میں ایم بی اے کی ڈگری کے حامل ہیں۔ مزید برآں ہارورڈ بزنس اسکول اور یونیورسٹی آف برٹش کولمبیا سے تعلیمی اور پیشہ ورانہ اسناد کے حامل ہیں۔

رفیع ایچ بشیر

رفیع بشیر فی الوقت ایشیا پیسیفک کے لیے شیل کے لبریکینٹس اور فیولز ریٹیلنگ کاروبار کے فنانس منیجر ہیں اور سنگاپُور میں مقیم ہیں۔ رفیع مالی پروفیشنل ہیں اور گذشتہ 20 سال سے زائد عرصے سے شیل کے ساتھ متعدد مالی عہدوں پر کام کرتے ہوئے پاکستان سے باہر اور سنگاپور میں رہتے ہوئے ملکی، علاقائی اور عالمی مالیات پر مرکوز متنوع ذمہ داریاں ادا کر چکے ہیں۔ وہ برطانیہ اور ویلز (آئی سی اے ای ڈبلیو) میں انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹینٹس کے رکن ہیں اور شیل سے قبل لندن اور یو اے ای میں پروفیشنل اکاؤنٹینسی فرمز میں کام کر چکے ہیں۔

پرویز غیاث

پرویز غیاث انگلینڈ اینڈ ویلز کے انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کے فیلو ہیں اور معاشیات اور شماریات میں بیچلرز کی ڈگری رکھتے ہیں۔

وہ 2017ء سے 2022ء کے دوران حبیب یونیورسٹی فاؤنڈیشن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور ڈائریکٹر ہیں۔ حبیب یونیورسٹی فاؤنڈیشن ایک غیر منفعت بخش ادارہ ہے، جو حبیب یونیورسٹی کے کاموں کی نگرانی کرتا ہے۔ قبل ازیں 2005ء تا 2016ء کے دوران وہ انڈس موٹر کارپوریشن لمیٹڈ کے سی ای او (CEO) رہے، جو ہاؤس آف حبیب، ٹویوٹا موٹر کارپوریشن اور جاپان کی ٹویوٹا سوشو کارپوریشن کے مابین مشترکہ منصوبہ ہے اور جو ٹویوٹا برانڈ آٹوموبائل کی تیاری اور مارکیٹنگ سے منسلک ہے۔

انھوں نے اپنے 25 سال سے زائد کیریئر کا آغاز اینگرو کارپوریشن (سابقہ ایگزون کیمیکل پاکستان، ایک ایگزون موبل ایفلیٹ) سے کیا تھا، جہاں انہوں نے پاکستان، ہانگ کانگ اور کینیڈا میں سی ایف او اور نائب صدر کارپوریٹ افیئرز سمیت مختلف ذمہ داریاں انجام دیں اور کمپنی اور اس کے ماتحت اداروں کے بورڈ ممبر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ پرویز غیاث اس وقت شیل پاکستان، راوی آٹوز سندر اور ایچ آر ایس جی کے بورڈز میں آزاد ڈائریکٹر اور داؤد ہرکولیس کارپوریشن کے بورڈ میں نان ایگزیکٹیو ڈائریکٹر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وہ الکرم ٹیکسٹائل ملز لمیٹڈ میں مشاورتی بورڈ کے رکن بھی ہیں۔

عمران راشد ابراہیم

عمران راشد ابراہیم، گورنمنٹ کالج لاہور کے گریجویٹ ہیں، انھوں نے پوسٹ گریجویٹ کی تعلیم کراچی میں انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن (آئی بی اے) سے حاصل کی۔ وہ مختلف کاروباری شعبوں، جیسے بعض کثیر القومی اداروں کو مصنوعات کی تقسیم کے ساتھ ساتھ کپاس کی چھڑائی (ginning) اور خوردنی تیل کی کشید (extraction) جیسے متنوع شعبوں میں 46 سال سے زائد تجربے کے حامل کاروباری فرد ہیں۔

وہ 2008ء تا 2017ء کے دوران شیل پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں خدمات انجام دے چکے ہیں، اسی مدت میں وہ بورڈ کی آڈٹ کمیٹی کے رکن بھی تھے۔ وہ 2010ء تا 2014ء کے دوران پبلک اسیٹ منیجمنٹ کمپنی لمیٹڈ (PICIC Asset Management Company Limited) کے بورڈ آف ڈائریکٹر میں بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔

مدیحہ خالد

مدیحہ خالد شیل پاکستان لمیٹڈ کے ہیومن ریسورس کی سربراہ ہیں۔ انھوں نے 2005ء میں اے بی این ایمرو بینک سے اپنے کیریئر کا آغاز کیا۔ وہ 2006ء میں شیل پاکستان لمیٹڈ سے منسلک ہو کر مقامی و علاقائی سطح پر بھرتی، کاروباری شراکت، انتظام تبدیلی اور ٹیلنٹ کے حوالے سے مختلف عہدوں پر فائز رہی ہیں۔ 2012ء سے شیل پاکستان لمیٹڈ کے لیے بطور ہیڈ آف ہیومن ریسورس کام کر رہی ہیں اور پاکستان میں موجود تمام کاروباری اداروں کے لیے تنظیمی استعداد کی ایچ آر پارٹنر ہیں، جو اسٹرے ٹجک ایچ آر سپورٹ کی مکمل رینج کی فراہمی کے لیے ایچ آر پروفیشنلز کی ایک ٹیم کی سربراہی کرتی ہیں۔

مدیحہ چارٹرڈ انسٹیٹیوٹ آف پرسنیل اینڈ ڈویلپمنٹ (CIPD)، یو کے کی چارٹرڈ رکن اور ہیومن ریسورس میں ایم بی اے ڈگری کی حامل ہیں۔

ظفر اے خان

ظفر اے خان نے پشاور یونیورسٹی سے میکینیکل انجینئرنگ میں گریجویشن مکمل کی اور اس کے فوراً بعد ہی ایکسون (Exxon) کیمیکلز سے منسلک ہوگئے جو اپنے ملازمین کے بیشتر حصص خریدنے کے بعد اینگرو کیمیکل پاکستان بن گئی۔ انھوں نے 35 سال کمپنی میں ملازمت کی، جس میں سے آخری 6 سال وہ بطور سی ای او کام کرتے رہے۔ ان کے کیریئر میں ایکسون کیمیکلز کی طرف سے ہانگ کانگ، سنگاپور اور امریکا میں پیٹروکیمیکلز کے کاروبار میں دس سالہ خدمات بھی شامل ہیں۔ اینگرو سے ریٹائرمنٹ کے بعد وہ پی ٹی سی ایل، کراچی اسٹاک ایکسچینج، اور پی آئی اے میں چیئرمین کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ فی الحال وہ جز وقتی پروفیسر آئی بی اے سے منسلک ہیں جہاں وہ ہیومن ریسورس مینجمنٹ کی تعلیم دیتے ہیں۔

وہ ہوائی یونیورسٹی سے ایڈوانس مینجمنٹ پروگرام مکمل کرچکے ہیں اس کے علاوہ وہ انسیڈ (INSEAD) اور ہارورڈ بزنس اسکول سے مختصر کورسز بھی کرچکے ہیں۔

ظفر اے خان نجی و سرکاری شعبے اور شہری انجمنوں کے کئی مختلف النوع بورڈز میں خدمات انجام دے چکے ہیں۔ وہ اس سے قبل 2017ء تک تین بار شیل پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ میں شامل رہ چکے ہیں۔ اس وقت وہ سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن آف پاکستان، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام، ڈیٹاچیک لمیٹڈ، ایکومین پاکستان اور پاکستان سینٹر فار فیلن تھراپی کے بورڈز میں تعینات ہیں۔

وہ اعلیٰ شہری اعزاز ستارۂ امتیاز بھی حاصل کرچکے ہیں۔

جان کنگ چُونگ لو

جان تیل و گیس اور پیٹروکیمیکلز انڈسٹریز میں 30 سال سے زائد تجربہ رکھتے ہیں اور وہ ڈاؤن اسٹریم کے متنوع عہدوں پر کام کرچکے ہیں۔ ٹریڈنگ اور سپلائی آپریشنز کے جنرل منیجر کے طور پر جان شیل کے عالمی ٹریڈنگ آپریشنز اور دنیا بھر میں شیل کے صارفین کو فیول کی تقسیم و ترسیل کی نگرانی کے ذمہ دار ہیں۔ اپنے اس منصب سے قبل وہ شیل ایوی ایشنز میں بطور جنرل منیجر آپریشنز اینڈ ٹیکنیکل کام کرتے تھے، جہاں وہ شیل کے عالمی ایوی ایشن بزنس کے امور کے لیے ذمہ دار نیز ایوی ایشن فیولز اور لبریکینٹس کے تحقیق و اختراعی (ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ) پروگرام کے منتظم تھے۔

وہ ٹورانٹو یونیورسٹی، کینیڈا سے کیمیکل انجینئرنگ میں بیچلرز ڈگری رکھتے ہیں، اور بزنس اسکول آف یونیورسٹی آف ڈرہم سے ایم بی اے کی ڈگری لے چکے ہیں۔

جان شیل (جیانگ) پیٹرولیم ٹریڈنگ لمیٹڈ اور شیل انٹرنیشنل شپنگ سروسز پرائیویٹ لمیٹڈ کے بورڈ کے رکن بھی ہیں۔

وہ ذاتی مشاغل کے طور پر اپنا خیراتی ادارہ "ریڈ سائیکلنگ" بھی چلاتے ہیں۔

ضرار محمود

ضرار محمود شیل پاکستان لمیٹڈ کے چیف فنانشل آفیسر اور فنانس ڈائریکٹر ہیں۔ ضرار نے 2008ء میں شیل میں شمولیت اختیار کی اور وہ سنگاپور، برونائی، عمان، پاکستان، مشرقِ وسطیٰ، وسطی ایشیا اور ایشیا پیسفک جیسے کئی مقامات کا متنوع تجربہ رکھتے ہیں۔ وہ انٹیگریٹڈ گیس اور ڈاؤن اسٹریم مارکیٹنگ کے کاروبار یعنی لبریکنٹس، ریٹیل، کمرشل فیولز اور ایوی ایشن میں مختلف عہدوں پر کام کرچکے ہیں۔ ان عہدوں میں انٹیگریٹڈ گیس نان آپریٹڈ وینچرز میں بطور شیئر ہولڈر فنانس منیجر، یو اے ای (ٹریڈنگ اینڈ سپلائی) اور سعودی عرب (ایوی ایشن) میں بطور شیل ڈائریکٹر، 10 ممالک کا انتظام کرنے والے ریجنل فنانس منیجر، پاکستان اور یو اے ای (UAE) کے لیے ریٹیل کنٹری فنانس منیجر، لبریکنٹس فنانس منیجر اور پرائسنگ اسپیشلسٹ شامل ہیں۔

ضرار نے لندن اسکول آف اکنامکس سے اکاؤنٹنگ میں بیچلر کی ڈگری اور سی اے ایس ایس بزنس اسکول، لندن سے اکاؤنٹنگ میں ماسٹرز کی ڈگری حاصل کی۔

عامر پراچہ

عامر پراچہ یونی لیور پاکستان لمیٹڈ کے چیئرمین اور چیف ایگزیکٹو آفیسر ہیں۔ انھوں نے 2000ء میں اسسٹنٹ برانڈ منیجر کے طور پر یونی لیور پاکستان میں شمولیت اختیار کی اور اس کے بعد مارکیٹنگ اور سیلز کے مختلف اہم عہدوں پر کام کیا۔

اپنے موجودہ عہدے پر عامر کمپنی کے "یونی لیور فار پاکستان" وژن کی قیادت کر رہے ہیں، جس کا مقصد پاکستانیوں کو مساوی مواقع، با معنی زندگی اور معاش کے ذریعے بااختیار بنانے میں یونی لیور پاکستان کے کردار کو بڑھانا ہے۔ وہ یونی لیور پاکستان کے ماحولیاتی اقدامات کو صاف توانائی کی منتقلی، پلاسٹک کے اثرات کو کم کرنے اور ملک میں گردشی معیشت کی جانب بڑھنے کے بارے میں مرکوز کوششوں کے ساتھ آگے بڑھا رہے ہیں۔ عامر کو حکومت کی جانب سے "کورونا وار ہیرو" کے طور پر تسلیم کیا گیا اور ملک میں یونی لیور پاکستان کی کووڈ ریلیف مہم کے لیے صدرِ پاکستان کی طرف سے شانِ پاکستان ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔

عامر وسیع تر صنعت اور ماحولیاتی نظام کے ساتھ فعال طور پر شریک ہیں۔ وہ اوورسیز انویسٹرز چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (او آئی سی سی آئی) کے صدر ہیں اور اینڈیور پاکستان، کراچی ووکیشنل ٹریننگ سینٹر اور فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ایف پی سی سی آئی) کے بورڈز میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وہ پاکستان بزنس کونسل کے تحت سینٹر آف ایکسی لینس فار ریسپانسیبل بزنس (سی ای آر بی) کے سربراہ بھی ہیں اور آسٹریلیا کے پاکستان کولیشن کے تحت میل چیمپئن آف چینج (ایم سی سی) ہیں۔

عامر نے انسٹی ٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن سے بزنس ایڈمنسٹریشن (ایم بی اے) میں ماسٹرز کی ڈگری حاصل کی۔ انہوں نے 1996ء میں رائل ڈچ شیل آئل کمپنی میں اپنے کیریئر کا آغاز کیا۔ اپنے کیریئر کے دوران، انہوں نے ہارورڈ، انسیڈ اور لندن بزنس اسکول میں ایگزیکٹو کورسز میں بھی تعلیم حاصل کی۔ اپنے فارغ وقت میں، وہ پڑھنے، لینڈ اسکیپنگ اور تصوراتی فن تعمیر کے ساتھ تجربات سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

بدرالدین ایف ویلانی

بدرالدین ایف ویلانی لوبورو یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی (Loughborough University of Technology) سے کیمیکل انجینیرنگ میں آنرز گریجویٹ اور مڈل ٹیمپل (لندن) کے بیرسٹر ایٹ لاء بھی ہیں۔ 1982ء میں انھیں وکالت کا اجازت نامہ ملا اور اس کے فوراً بعد انھوں نے کراچی میں لیگل پریکٹس شروع کر دی۔

ان کا نام پاکستان کی عدالت عظمیٰ میں بطور وکیل درج ہو چکا ہے اور وہ قانونی فرم ویلانی اینڈ ویلانی کے سینئر پارٹنر ہیں۔ وہ اپنی لیگل پریکٹس کے علاوہ ایف ایم سی جی، مینوفیکچرنگ، ریٹیل، اور فارماسوٹیکل کے شعبے میں کئی ملٹی نیشنل کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز سے بطور رکن اور متعدد رفاہی انجمنوں اور اداروں کے بورڈز سے بھی منسلک ہیں۔

ڈائریکٹرز کی رپورٹ

31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے

عزیز شیئر ہولڈرز

آپ کی کمپنی کے ڈائریکٹران 31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے ساتھ اپنی سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہیں۔

آپ کی کمپنی کے انتظامی امور، مارکیٹنگ اور تقسیم کاری کے اخراجات، مالی اور دیگر واجبات کی ادائیگی کے بعد 31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے نفع درج ذیل تھا:

	روپے ملین میں
نفع قبل از ٹیکس	7,247
ٹیکس	(1,395)
31 دسمبر 2023ء کو ختم ہونے والے سال کا خالص نفع	5,851
	روپے
نفع فی شیئر–بنیادی اور سیال (diluted)	27.34

ذخائر کی کارروائی (موومنٹ) اور تصرفات ان مالی گوشواروں کے صفحہ [-] پر ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بیان میں ظاہر کیے گئے ہیں۔

30 ستمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے نو مہینوں کے لیے 5 روپے فی شیئر کا عبوری منقسمہ تجویز کیا گیا، منظور کیا گیا اور ان ارکان کو ادا کیا گیا جن کے نام 31 اکتوبر 2023ء تک شیئر رجسٹر میں [-] درج کیے گئے تھے۔

14 جون 2023ء کو کمپنی کی جانب سے پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں اعلان کیا گیا جس کے مطابق شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، برطانیہ (کمپنی کی امیڈیٹ پیرنٹ) جو شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ (ایس پی سی او) کا ماتحت ادارہ ہے، نے بورڈ آف ڈائریکٹرز کو کمپنی میں اپنے 77.42 فیصد حصص (شیئرز) فروخت کرنے کے ارادے سے آگاہ کیا۔

31 اکتوبر 2023ء کو ایس پی سی او نے کمپنی کو مطلع کیا کہ اس نے کمپنی میں اپنی تمام تر شیئر ہولڈنگ کی فروخت کے لیے وافی (Wafi) انرجی ایل ایل سی کے ساتھ حصص کی خریداری کا معاہدہ (شیئر پرچیز ایگریمنٹ) کیا ہے، جو فی الحال طے پا رہا ہے۔ اس لین دین کی تکمیل مطلوبہ ضوابطی منظوریوں، قانونی تقاضوں کی تکمیل اور دیگر اختتامی رسمی کارروائیوں کی تکمیل سے مشروط ہے۔

کاروباری جائزہ

2023ء ملک، خاص طور پر تیل کی صنعت کے لیے ایک اور دشوار اور غیر مستحکم سال رہا ہے۔ اس سال روپے کی قدر میں غیر معمولی کمی، بڑھتی ہوئی مہنگائی اور کلی معاشی اور سیاسی غیر یقینی صورت حال دکھائی دی۔ ان اقتصادی دشواریوں کے نتیجے میں معاشی سرگرمیوں میں سست روی، صنعت کے ایندھن کی طلب میں نمایاں کمی اور رسد کی سیکورٹی کے لیے خطرات میں اضافہ ہوا۔ بنیادی طور پر سیاسی اور معاشی بدامنی کے ساتھ بڑھتی ہوئی قیمتوں، اور اسمگل شدہ مصنوعات کی وسیع پیمانے پر دستیابی کی وجہ طلب ماند رہی۔

ملک میں جاری کلی معاشی دشواریوں کے باوجود کمپنی نے 31 دسمبر 2023ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران کامیابی کے ساتھ 5,851 ملین روپے کا نفع بعد از ٹیکس حاصل کیا۔ کمپنی نے کاروباری کارکردگی، لوگوں کی حفاظت اور ماحولیات کے تحفظ پر اپنی توجہ برقرار رکھی اور اخراجات کو قابلِ انتظام سطح پر رکھتے ہوئے آپریشنل برتری کے لیے پرعزم رہی ہے۔ مالی نتائج شیل انٹرنیشنل پیٹرولیم کمپنی کی جانب سے ملنے والی تکنیکی سروس فیس میں یک بارگی ریلیف کے اثرات کی بھی عکاسی کرتے ہیں۔

لبریکینٹس

صنعت کے چیلنجوں کے باوجود شیل لبریکینٹس مارکیٹ شیئر برقرار رکھتا ہے۔ کمپنی کے آپریشنز کا نصب العین استعمال کنندگان اور صارفین تک رسائی کے لیے نئے خیالات کے ساتھ ایک مسلسل ارتقاپذیر پروڈکٹ پورٹ فولیو اور خدمات ہیں۔ اس سال کا اختتام مشہور ہیلکس رائل کلب پروگرام کے ساتھ ہوا، جو کمپنی کے ہیلکس صارفین کے لیے ایک خصوصی لائلٹی پلان ہے۔ کمپنی نے شیل ہیلکس الٹرا کے پورٹ فولیو کو بہتر بنایا اور برانڈ ایمبیسیڈرز کے ذریعے شیل لبریکینٹس کو فروغ دیا۔ جی ایف کے کی ریٹیل آڈٹ اسٹڈی کی بنیاد پر کمپنی نے شیل ایڈوانس کو پاکستان میں نمبرون موٹر سائیکل انجن آئل کے طور پر پیش کرنے کے لیے بائیک چلے گی ایڈوانس چلے گی مہم کا آغاز کیا۔

کمپنی نے ہیلکس کے صارفین کی پروموشنز کے لیے کے ایف سی کے ساتھ شراکت داری کی، ملک میں مکینکوں کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے مکینکوں کا عالمی دن منایا، ایڈوانس پروڈکٹس کے بارے میں جاننے کے لیے موٹر سائیکل مکینکوں کے لیے ورکشاپس کا انعقاد کیا اور ملک بھر کے ٹرکوں کے مراکز میں ریمولا کے لیے مہم کا آغاز کیا۔

بی ٹو بی کے دائرہ کار میں کمپنی نے فلیٹ (بیڑے)، تعمیرات، اور چینی جیسے شعبوں میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ کمپنی نے کان کنی کے شعبے میں بھی نمایاں کامیابی حاصل کی جو کان کنی کی صنعت میں انجن آئل فراہم کرنے میں کمپنی کی اولین پوزیشن کو برقرار رکھنے میں مدد کرتا ہے۔

موبیلٹی (قبل ازیں ریٹیل)

موبیلٹی کاروبار نے 27 نئی سائٹس متعارف کروائیں اور اپنے موجودہ نیٹ ورک کو جدید بنا کر ملک بھر میں زیادہ سے زیادہ صارفین کے لیے بہترین صارفی قدر کی پیشکش فراہم کرنے میں قائدانہ کردار ادا کر رہا ہے، جبکہ محفوظ ری فیولنگ، ادائیگی کے آسان حل کو فروغ دینے اور صارف پر مرکوز پروگرام متعارف کرانے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔

کمپنی پاکستان میں وائس آف کسٹمر پروگرام متعارف کرانے والی صنعت کی پہلی کمپنی بن گئی ہے جو صارفین کو سائٹس پر رکھے گئے کیو آر کوڈز کے ذریعے بروقت فیڈبیک فراہم کرنے کے قابل بناتی ہے۔ اب تک 30,000 سے زائد فیڈبیک موصول ہوئے ہیں جو کمپنی کو کسٹمر سروس کو مسلسل بہتر بنانے کے لیے قیمتی بصیرت فراہم کرتے ہیں۔

موبیلٹی ویژول آئیڈینٹفائی (ایم وی آئی) صارفین کے لیے بصری تجربہ ہے جسے عالمی سطح پر متعارف کرایا جا رہا ہے اور کمپنی پاکستان میں جدید ترین برانڈ شناخت متعارف کرانے پر نازاں ہے۔ ایم وی آئی کو جدت طرازی اور بہتر خدمات کے ذریعے کمپنی کے برانڈ کے ارتقا کی عکاسی کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے، یہ سائٹس کو جدید بناتی ہے اور مہمانوں پر مرکوز ذہنیت کا اظہار کرتی ہے جبکہ کمپنی کی صنعت کی معروف نان فیول ریٹیلنگ آفرز پر بھی زور دیتی ہے۔ کمپنی نے سال کے اواخر میں 16 نئی سائٹوں پر نئی ایم وی آئی متعارف کرائی گئی ہے۔

صارفین کی حفاظت پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، کمپنی نے موٹر سائیکل سواروں اور تین پہیوں والی گاڑیوں کے لیے ری فیولنگ کی سیفٹی کے دوران صارفین کے رویوں اور طرز عمل کو بدلنے میں صنعت کی قیادت کی۔ پائیدار ثقافتی تبدیلی کی تعمیر کے لیے، کمپنی نے صارفین، حکومت اور صنعت کے اشتراک سے ایک جامع حفاظتی مہم شروع کی ہے، جس کا نام ہے "احتیاط بنے حفاظت" ("احتیاط سے حفاظت ہے")۔ کمپنی نے اس اہم اقدام کے لیے آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا)، آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل (او سی اے سی) اور صنعت کے ساتھ اشتراک کیا۔

کمپنی کے حفاظتی اقدام "احتیاط بنے حفاظت" کو ٹیلی ویژن پر تقریباً 82 ملین ویوز ملے جبکہ سوشل میڈیا پر 230 ملین سے زائد ویوز ملے۔ اوگرا نے دو اور تین پہیوں والی گاڑیوں کے درمیان ری فیولنگ کی سیفٹی کو فروغ دینے میں صنعت کی کوششوں کا اعتراف کیا۔

'کیپ ڈرائیونگ، کیپ وننگ' نامی مہم پاکستان کے ٹاپ 97 ریٹیل اسٹیشنز پر وی پاور اور ہیلکس کے صارفین کے لیے شروع کی گئی جس میں کمپنی کا انتخاب کرنے والے صارفین کو انعامات سے نوازا گیا۔

کمپنی نے جاز کیش اینڈ ایزی پیسہ کے ساتھ بھی اشتراک کیا ہے تاکہ ڈیجیٹل ادائیگیوں کو تیز کرنے کے لیے فوری اور آسان ادائیگیوں کو ممکن بنایا جاسکے۔

موبیلٹی نے پاکستان میں اپنے کنوینئنس ریٹیل (سی آر) کاروبار میں بھی قابل ذکر نمو کا مظاہرہ کیا۔ یہ کامیابی کمپنی کی اسٹریٹجک کاوشوں اور بہترین کارکردگی کے عزم کی مرہون منت ہے۔ کمپنی نے 30 نئے شیل سلیکٹ اسٹورز کے ساتھ اپنے نیٹ ورک کو وسعت دی، جبکہ گذشتہ سال کے مقابلے میں دوگنا نمو کے لیے اپنی آن ڈیمانڈ ڈیلیوری کو مزید ترقی دی، جس سے فوری کامرس کی جگہ میں سی آر کاروبار کی مطابقت اور اسکیل ایبلٹی کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔ سی آر کاروبار کی توجہ کاروبار کے لیے نئی ویلیو اسٹریمز تیار کرنے اور عالمی معیار کے صارفی سفر کی فراہمی کی طرف مرکوز رہتی ہے۔

ماحولیات، سماج اور نظم ونسق

شیل پاکستان نے پلاسٹک کو دوبارہ استعمال کے قابل بنانے کے حوالے سے دو ماحول دوست اور پائیدار حل شروع کیے۔ شیل پاکستان نے پلاسٹک سے بھری ایک سڑک تعمیر کی جس کی لمبائی 730 فٹ اور چوڑائی 60 فٹ ہے اس سڑک کے کنارے شیل ہاؤس کراچی واقع ہے۔ یہ ایک بامقصد حل ہے جس سے پڑوس کے رہائشیوں، اسکولوں، چرچ کمیونٹی اور شیل کو فائدہ پہنچا ہے۔

دوسرے اقدام میں، شیل تعمیر نے پلاسٹک کے فضلے کو تعمیراتی مواد میں تبدیل کرنے والی ٹیکنالوجی پر مبنی اسٹارٹ اپ کانسیپٹ لوپ کے ساتھ اشتراک کیا، اور کراچی میں شیل ریٹیل سائٹ پر پیورز (pavers) نصب کیے۔

شیل تعمیر نے ایس او ایس ٹیکنیکل ٹریڈ انسٹی ٹیوٹ (ایس او ایس ٹی ٹی آئی) کے تعاون سے ایک گرانٹ پروگرام مستقبل کی تعمیر کا انعقاد کیا جس میں 16 شرکا نے کامیابی کے ساتھ پیشہ ورانہ تربیت مکمل کی اور گرانٹ کے لیے کوالیفائی کیا۔ انہوں نے اپنے مائیکرو کاروبار میں توسیع کے لیے اوزار حاصل کیے۔

شیل تعمیر نوجوان کاروباری افراد کو ہنرمند بنانے اور ان کی نشان دہی میں نمایاں کردار ادا کر رہا ہے۔ ہم نے پاکستان بھر میں جامعات اور انکیوبیشن سینٹرز کے ساتھ 22 سیشن مکمل کیے، 700 سے زائد افراد کو تربیت دی جس میں 560 اسٹارٹ اپس شامل تھے۔ 10 ویں تعمیر ایوارڈ 2023ء کے لیے گلگت بلتستان سمیت پاکستان بھر سے درخواستیں موصول ہوئیں۔

توانائی تک رسائی کے منصوبے کے تحت اس سال بائیوچر نامی کھاد کو متعارف کروایا گیا۔ جنوبی ایشیا میں اسموگ کی سب سے بڑی وجہ فصلوں کی پرالی جلانا ہے۔ شیل پاکستان نے نیشنل رورل سپورٹ پروگرام (این آر ایس پی) کے تعاون سے مقامی کاشت کاروں کے ساتھ مل کر زرعی فضلے کو قیمتی بائیوچر میں تبدیل کرنے کے لیے کام کیا۔ اس عمل سے بہت کم آلودہ دھواں خارج ہوتا ہے اور مٹی کی خاصیت کافی حد تک بہتر ہوتی ہے جس کی وجہ سے فصل کی پیداوار میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

شیل پاکستان نے سڑک پر حفاظت کے تصورات کو شیئر کرنے کے لیے کیماڑی اور چکلالہ مین قرب وجوار میں مقیم آبادی کے اسکولوں کے ساتھ کام کیا۔ طلبا میں سڑک پر حفاظت کے بارے میں شعور اجاگر کرنے کے لیے متعدد تفریحی سرگرمیاں انجام دی گئیں جن میں کہانی سنانا، آرٹ مقابلے، کوئز مقابلے، نیز شیل پاکستان کی جانب سے نوجوان قارئین کے لیے شائع کی گئی کتاب 'ونس اپون اے روڈ' کی تقسیم شامل تھی۔

کلی معاشی دشواریاں

ملک کو متاثر کرنے والی موجودہ اقتصادی دشواریوں سے کمپنی کی مالیات اور منافع متاثر ہوتے رہتے ہیں۔ کمپنی حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا 5,200 ملین روپے وصولیوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بھاری بوجھ سے متاثر رہی ہے۔ رواں سال ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں 26 فیصد کی غیر معمولی کمی آئی، جس سے کمپنی کو بھاری مبادلہ نقصانات کا سامنا کرنا پڑا۔

ان چیلنجوں کے باوجود، کمپنی صنعت کے مارجن میں اضافے اور بلیک مارکیٹ کی سرگرمیوں کا مقابلہ کرنے کے لیے مضبوط اقدامات کرنے کے حکومت کے حالیہ فیصلے کو تسلیم کرتی ہے اور اس کا خیر مقدم کرتی ہے، جس کا مقصد کرنسی کو مستحکم کرنا ہے۔ کمپنی صنعت کی بحالی اور معیشت کے مجموعی استحکام میں کردار ادا کرنے کے لیے حکومت کی جانب سے مزید فعال اقدامات کی منتظر ہے۔ واجبات کی بازیابی، اور مبادلہ نقصانات میں کمی کے طریقۂ کار کو بروئے کار لانے کے لیے کمپنی کی انتظامیہ متعلقہ حکام سے فعال اور مستقل رابطہ جاری رکھے ہوئے ہے تاکہ مؤثر اور نفع آور کاروبار یقینی بنایا جاسکے۔

کارپوریٹ نظم ونسق

ڈائریکٹران تصدیق کرتے ہیں کہ:

1. بورڈ 11 ارکان پر مشتمل ہے، جس میں چیف ایگزیکٹو شامل ہیں، جنھیں ڈائریکٹر سمجھا گیا ہے۔ بورڈ ایک خاتون رکن اور دس مرد ارکان پر مشتمل ہے، جس کی ہیئتِ ترکیبی یہ ہے:

خاتون رکن:

1۔ محترمہ مدیحہ خالد

مرد ارکان

1۔ جناب عامر پراچہ
2۔ جناب بدرالدین ایف ویلانی
3۔ جناب عمران ابراہیم
4۔ جناب جان لُو
5۔ جناب پرویز غیاث
6۔ جناب رفیع ایچ بشیر
7۔ جناب وقار آئی صدیقی
8۔ جناب ظفر اے خان
9۔ جناب زین کے حق
10۔ جناب ضرار محمود

خود مختار ڈائریکٹران:

1۔ جناب عامر پراچہ
2۔ جناب عمران ابراہیم
3۔ جناب پرویز غیاث
4۔ جناب ظفر اے خان

نان ایگزیکٹو ڈائریکٹران:

1۔ جناب بدرالدین ایف ویلانی
2۔ جناب جان لُو
3۔ جناب رفیع ایچ بشیر
4۔ جناب زین کے حق

ایگزیکٹو ڈائریکٹران:

1۔ محترمہ مدیحہ خالد
2۔ جناب وقار آئی صدیقی
3۔ جناب ضرار محمود

2. بورڈ نے درج ذیل ارکان پر مشتمل کمیٹیاں تشکیل دی ہیں:

الف۔ آڈٹ کمیٹی

ا۔ جناب عمران ابراہیم (چیئر پرسن)
ب۔ جناب بدرالدین ایف ویلانی
ج۔ جناب رفیع ایچ بشیر

ب۔ کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے

ا۔ جناب ظفر اے خان (چیئر پرسن)
ب۔ جناب پرویز غیاث
ج۔ جناب وقار آئی صدیقی
د۔ جناب زین کے حق

3. کمپنی کی انتظامیہ کی طرف سے تیار کیے گئے مالی گوشوارے واضح طور پر اس کے معاملات، اس کے امور کے نتائج، رقوم کا بہاؤ اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کو پیش کرتے ہیں۔

4. کمپنی کے تمام مالیاتی کھاتے برقرار رکھے گئے ہیں۔

5. مالیاتی گوشواروں کی تیاری میں مناسب حسابی طریقہ کار کا ہمیشہ اطلاق کیا گیا ہے ماسوا مالی گوشواروں کے نوٹ 2.3.1 میں بیان کی گئی ان تبدیلیوں کے جو معیارات کے ابتدائی اطلاق اور پہلے سے موجود معیارات میں کی گئی ترامیم اور تشریحات کے نتیجے میں عمل میں آئیں۔ حسابی تخمینے مناسب اور محتاط فیصلوں کی بنیاد پر کیے گئے ہیں۔

6. بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، ان مالیاتی دستاویزات کی تیاری میں ان پر عمل کیا گیا ہے اور اگر کچھ ترک بھی کیے گئے ہیں تو ان کو ظاہر کیا گیا ہے۔

7. داخلی کنٹرول کا نظام) سسٹم آف انٹرنل کنٹرول (اپنے طور پر بے نقص ہے اور اس پر مستعدی سے عمل درآمد کروایا گیا اور اس کی نگرانی کی گئی ہے۔

8. بلاشبہ کمپنی ایک منافع بخش کاروبار کی حیثیت سے جاری رہنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

9. کارپوریٹ گورننس (Corporate Governance) کے ضابطوں پر مکمل عمل کیا گیا ہے، جو اس کے ضابطوں کی فہرست میں تفصیل سے درج ہیں۔

10. گذشتہ سات سال کے اہم آپریشنز اور مالیاتی ڈیٹا کا خلاصہ صفحہ [61] پر ظاہر کیا گیا ہے۔ دورانِ سال نفع کی وجوہات اور پچھلے سال کمپنی کے امور کے نتائج میں کیے گئے اہم انحراف پر بحث مذکورہ بالا ہے۔

11. اہم خطرات اور غیر یقینی صورتِ حال کے ساتھ ساتھ مستقبل کے امکانات کی مناسب نشاندہی) ریزن ایبل انڈیکیشن (پر مذکورہ بالا میں تبادلۂ خیال کیا گیا ہے۔

12. 31 دسمبر 2023ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے غیر آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کی بنیاد پر پراویڈنٹ، گریجوایٹی اور پنشن فنڈز کی مقدار پر سرمایہ کاری کا بیان مالی گوشواروں کے نوٹ 33.4 میں شامل کیا گیا ہے۔

13. سال بھر کے دوران منعقد ہونے والی بورڈ اور کمیٹیوں کے اجلاس اور ان میں ہر ڈائریکٹر کی شرکت کی تعداد صفحہ [132] پر ظاہر کی گئی ہے۔

14. نان ایگزیکٹو / خود مختار ڈائریکٹران، ماسوا وہ جو شیل گروپ کی کمپنیوں میں ایگزیکٹو عہدے دار ہیں، ان کو بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کے اجلاس میں شرکت پر ادائیگی کی جاتی ہے۔ ڈائریکٹرز کی تنخواہوں کے لیے بورڈ آف ڈائریکٹرز ایکٹ اور ضوابط سے ہم آہنگ رسمی پالیسی اور شفاف طریقہ کار کے حامل ہیں۔ مشاہروں کی تفصیلات کا انکشاف صفحہ [120] پر کیا گیا ہے۔

15. 2023ء کے لیے پاکستان انسٹیٹیوٹ آف کارپوریٹ گورننس کی جانب سے دورانِ سال بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کی کارکردگی کا ایک رسمی جائزہ لیا گیا۔

16. جناب رفیع ایچ بشیر، جناب پرویز غیاث، جناب بدرالدین ایف ویلانی، محترمہ مدیحہ خالد، جناب عمران آر ابراہیم، جناب عامر آر پراچہ پہلے ہی پاکستان انسٹیٹیوٹ آف کارپوریٹ گورننس (پی آئی سی جی) سے ڈائریکٹرز ٹریننگ سرٹیفکیشن حاصل کر چکے ہیں جبکہ جناب ظفر خان مستثنیٰ ہیں جبکہ جناب زین کے حق کے استثنیٰ کے لیے کمپنی نے درخواست دائر کی ہے۔ کمپنی ڈائریکٹرز کی سرٹیفکیشن کو یقینی بنانے کے لیے فہرستی کمپنیوں کے ضوابط 2019ء (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) کے تقاضوں کی پابندی کرتی رہے گی تا کہ ڈائریکٹران کی مطلوبہ تعداد سند یافتہ ہو۔

17. حصص یافتگی) شیئر ہولڈنگ (کے طریقہ کار) پیٹرن (اور حصص یافتگی کے طریقہ کار سے متعلق اضافی معلومات صفحہ [134] ظاہر کی گئی ہیں۔ یہ کمپنی شیل پیٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، لندن) امیڈیٹ ہولڈنگ کمپنی (کا ذیلی ادارہ ہے جو کہ رائل ڈچ شیل) الٹیمیٹ ہولڈنگ کمپنی (کا ایک ذیلی ادارہ ہے جو برطانیہ میں قائم کی گئی تھی۔

18. ایس ای سی پی کی جانب سے گذشتہ برس جاری کیے گئے نظرِ ثانی شدہ آڈیٹنگ کے معیارات کے نفاذ کے بعد آڈیٹرز کے لیے ضروری ہے کہ وہ آڈٹ کے اہم معاملات کا اپنی آڈیٹرز رپورٹ میں بیان کریں۔ یہ اہم آڈٹ معاملات ان مالیاتی گوشواروں کے صفحہ نمبر [62] پر ظاہر کیے گئے ہیں۔

19. 31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے مالی گوشواروں کے اعداد و شمار کا کمپنی کے بیرونی آڈیٹرز کی جانب سے آڈٹ کیا جاچکا ہے۔

20. بورڈ نے بورڈ آڈٹ کمیٹی کی ہدایت پر 31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے مالی سال کے لیے ایم / ایس ای وائے فورڈ روڈز کو بطور ایکسٹرنل آڈیٹر برقرار رکھنے کی سفارش کی ہے۔

21. ڈائریکٹرز، سی ای او، سی ایف او، کمپنی کے سیکریٹری، انٹرنل آڈٹ کے سربراہ، دیگر ملازمین اور ان کے زوجین، اور نابالغ بچوں کی کمپنی کے حصص) شیئرز (میں تجارت کی تفصیل صفحہ [134] درج ہے۔

22. مالی سال کے دوران کمپنی کی اختیار کردہ کارپوریٹ سماجی ذمہ داری اور دیگر سرگرمیاں مذکورہ بالا اقتباسات میں ظاہر کی گئی ہیں۔

جذبے، مستقل معاونت اور کمپنی پر اعتماد کے لیے ہم اپنے شیئر ہولڈرز، کسٹمرز، عملے اور دیگر فریقوں کے شکر گزار ہیں، اور ہم پاکستان کی سب سے بڑی انرجی کمپنی بننے کا اپنا سفر جاری رکھیں گے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے

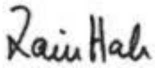

زین کے حق

چیئرپرسن

وقار آئی صدیقی

چیف ایگزیکٹو

کراچی: 06 مارچ 2024ء

نوٹس برائے سالانہ جنرل میٹنگ

بذریعہ ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ شیل پاکستان لمیٹڈ 55 ویں سالانہ اجلاسِ عام ('اے جی ایم') کا انعقاد بروز جمعرات 25 اپریل 2024ء کو صبح سوا دس بجے پرل کانٹی نینٹل ہوٹل، بال روم اے، کراچی میں، اور ویڈیو کانفرنس سہولت کے ذریعے ورچوئل طور پر کیا جائے گا، جس میں مندرجہ ذیل امور پر بات چیت کی جائے گی:

.1 31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے ڈائریکٹرز اور آڈیٹرز کی رپورٹ کے ساتھ آڈٹ شدہ مالی بیانات کی وصولی، غور و خوض اور منظوری دینا۔

کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن 223(7) کے تحت 31 دسمبر 2023ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے آڈٹ شدہ مالی بیانات، اس پر ڈائریکٹرز اور آڈیٹرز کی رپورٹ اور چیئرمین کی جائزہ رپورٹ کمپنی کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کی گئی ہے جسے درج ذیل ویب سائٹ کے لنک اور کیو آر کوڈ سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے:

www.shell.com.pk/investors/financial-reporting/annual-reports-publications

.2 31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے آڈیٹرز کی تعیناتی اور ان کے مشاہرے کا تعین کرنا

بحکم بورڈ

کراچی: 06 مارچ 2024ء

لالہ رُخ حسین شیخ
سیکریٹری

شیل ہاؤس
6، چوہدری خلیق الزماں روڈ،
کراچی-75530

نوٹس:

(i) 27 اپریل 2024ء تا جمعرات 25 اپریل 2024ء (بشمول یہ دونوں دن) تک ارکان کے کھاتے (registers) بند رہیں گے۔ 16 اپریل 2024ء کو کاروباری دن کے اختتام پر ہمارے حصص کے رجسٹرار (Share Registrars) آفس، فیمکو (FAMCO) ایسوسی ایٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ، 8-ایف، نزد ہوٹل فاران، نرسری، بلاک 6، پی ای سی ایچ ایس، شاہراہِ فیصل کراچی-75400 پر موصول ہونے والی منتقلیاں اجلاس میں شرکت اور ووٹ کے لیے بروقت تصور کی جائیں گی۔

(ii) ارکان خود یا کمپنی کی جانب سے ویڈیو کانفرنس کی سہولت کے ذریعے شرکت کرسکتے ہیں۔ ویڈیو کانفرنس کے ذریعے شرکت کے لیے ارکان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنا نام، فولیو نمبر، درست ای میل ایڈریس، اور اپنے نام پر موجود شیئرز کی تعداد کو ذیل کے پتے پر ای میل کردیں۔ SHELLPK-CompanySec@shell.com، جبکہ ای میل کا سبجیکٹ یہ ہوگا "Registration for SPL's AGM".

(iii) اجلاس میں شریک ہونے اور ووٹ دینے کا اختیار رکھنے والے رکن کو اجلاس میں خود شریک ہونے یا کسی اور شخص کو میٹنگ میں اصالتاً یا وڈیو کانفرنس کی سہولت کے ذریعے اپنی جگہ بطور نمائندہ تعینات کرنے کا حق حاصل ہو گا۔ نمائندے پول طلب کرنے یا کسی طلب کی ہوئی پول میں شرکت کرنے اور ووٹ دے سکتے ہیں۔ میٹنگ میں اصالتاً یا وڈیو کانفرنس کی سہولت کے ذریعے شریک ہونے کے لیے پراکسی فارم کمپنی کے رجسٹرڈ آفس کو اجلاس سے 48 گھنٹے پہلے موصول ہونا ضروری ہیں۔

نمائندے کے ای میل ایڈریس اور متعلقہ معلومات (حسبِ ذیل) کے ساتھ نمائندے کو مجاز بنانے کے لیٹر کی دستخط شدہ اسکین شدہ نقل کے ذریعے بھی نمائندے کو متعین کیا جا سکتا ہے، جسے SHELLPK-CompanySec@shell.com پر ای میل کیا جائے گا۔

نمائندے کے لیے کمپنی کا رکن ہونا ضروری نہیں۔

(iv) اراکین کو بھیجے جانے والے اجلاس کے نوٹس کے ساتھ نمائندے کا فارم بھی منسلک ہے۔

(v) صرف انھی اراکین / نمائندوں کو میٹنگ میں اصالتاً شرکت یا وڈیو لنک کے ذریعے شرکت (لاگ ان کی معلومات کے ساتھ) کی تصدیقی ای میل بھیجی جائے گی جن کی ای میلز درکار کوائف کے ساتھ دیے گئے پتے پر 23 اپریل 2024ء کے یوم کار کے اختتام (شام 5 بجے) تک / سے قبل موصول ہو جائیں گی۔ شیئر ہولڈرز اے جی ایم کے ایجنڈے سے متعلق اپنی رائے اور سوالات کا اظہار اس ای میل ایڈریس پر کر سکتے ہیں:.SHELLPK-CompanySec@shell.com

(vi) فزیکل شیئرز کے حامل ارکان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے پتے میں کسی بھی تبدیلی کے لیے ہمارے شیئر رجسٹرار آفس، فیمکو (FAMCO) ایسوسی ایٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ، 8-ایف، متصل ہوٹل فاران، نرسری، بلاک 6، پی ای سی ایچ ایس، شاہراہِ فیصل کراچی-75400 پر فوری طور پر اطلاع دیں۔

(vii) اراکین یا ان کے نمائندوں کے لیے وڈیو کانفرنس کے ذریعے سالانہ عام اجلاس میں شرکت کے موقع پر اپنی شناخت کی تصدیق کے لیے شرکت کی شناخت (ID) اور اکاؤنٹ نمبر (نمبروں) کے ساتھ اپنا اصلی کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ یا پاسپورٹ پیش کرنا ضروری ہے۔

(viii) 31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے آڈٹ شدہ کھاتے اور سالانہ رپورٹ کمپنی کی ویب سائٹ پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(ix) کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن 223(6) کے تحت، کمپنی نے 31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے آڈٹ شدہ مالی بیانات کے ساتھ ڈائریکٹرز کی رپورٹ مع آڈیٹرز کی رپورٹ اور چیئرمین کے تجزیے کی رپورٹ کے الیکٹرانک طور پر ای میل کے ذریعے ان شیئر ہولڈرز کو بھیجا ہے جن کے ای میل پتے کمپنی کے شیئر رجسٹرار، فیمکو ایسوسی ایٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے پاس دستیاب ہیں۔ ان صورتوں میں، جب کمپنی کے شیئر رجسٹرار کے پاس جن ارکان کے ای میل ایڈریس دستیاب نہیں ہیں، انھیں 31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے آڈٹ شدہ مالی بیانات کے ساتھ ڈائریکٹرز کی رپورٹ مع آڈیٹرز کی رپورٹ اور چیئرمین کے تجزیے کی رپورٹ کی پرنٹ شدہ نقول بھیج دی گئی ہیں۔ کمپنی کسی بھی رکن کو اس کی درخواست پر 31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے آڈٹ شدہ مالی بیانات کے ساتھ ڈائریکٹرز کی رپورٹ مع آڈیٹرز کی رپورٹ اور چیئرمین کے تجزیے کی رپورٹ کی ہارڈ کاپی کی شکل میں نقول کو اس درخواست کے موصول ہونے کے ایک ہفتے کے اندر ان کے رجسٹرڈ پتے پر بلا معاوضہ فراہم کرے گی۔

(x) فزیکل شیئرز کو بک انٹری فارم میں تبدیل کرنے کے لیے شیئر ہولڈرز کے لیے خصوصی نوٹس: کمپنیز ایکٹ 2017ء کے سیکشن 72 اور ایس ای سی پی کے مراسلہ نمبر CSD/ED/Misc./2016-639-640 بتاریخ 26 مارچ 2021ء کے تحت فہرستی کمپنیوں کے لیے اپنے جاری کردہ موجودہ فزیکل شیئرز کو بک انٹری فارم میں تبدیل کرنا ضروری ہے۔ مندرجہ بالا تقاضے کو مد نظر ہوئے، فزیکل فولیو / شیئر سرٹیفکیٹ کے حامل کمپنی کے شیئر ہولڈرز سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے شیئرز کو فزیکل فارم سے جلد از جلد بک انٹری فارم میں تبدیل کروالیں۔ فزیکل شیئرز کو بک انٹری فارم میں تبدیل کرنے سے شیئر ہولڈرز کو کئی طریقوں سے سہولت ملے گی، یعنی شیئرز کی محفوظ تحویل، فوری فروخت اور شیئرز کی خریداری کے لیے آسانی سے دستیاب مارکیٹ، نقصان اور خسارے کے خطرے کو ختم کرنا، فزیکل شیئرز کے مقابلے میں کم رسمی کارروائیوں کے ساتھ آسان اور محفوظ منتقلی۔ کمپنی کے شیئر ہولڈرز فزیکل شیئرز کو بک انٹری فارم میں تبدیل کروانے میں مدد کے لیے کمپنی کے شیئر رجسٹرار یعنی FAMCO ایسوسی ایٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

کمپلائنس کا بیان

فہرستی کمپنیز(کارپوریٹ نظم ونسق کے ضابطے) کے ساتھ ضوابط2019ء(ضوابط)

31 دسمبر2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی)

کمپنی درج ذیل انداز میں ضوابط کے تقاضوں کی تعمیل کر چکی ہے :

- ڈائریکٹرز کی مجموعی تعداد 11 (گیارہ) ہے جن کی ترکیب درج ذیل ہے:

اے)مرد: دس(10)

بی)خواتین:ایک(01)

- بورڈ کی ہیئتِ ترکیبی درج ذیل ہے :

زمرہ	نام
خود مختار ڈائریکٹر	پرویز غیاث عمران آر ابراہیم عامر آر پراچہ ظفر اے خان
ایگزیکٹو ڈائریکٹر	مدیحہ خالد ضرار محمود وقار آئی صدیقی
نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر	رفیع ایچ بشیر زین کے حق جان کنگ چُونگ لو بدرالدین ایف ویلانی
خواتین ڈائریکٹر	مدیحہ خالد

- ڈائریکٹرز نے تصدیق کی ہے کہ ان میں سے کوئی بھی، بشمول اس کمپنی کے، سات سے زائد فہرستی کمپنیز میں بطور ڈائریکٹر خدمات انجام نہیں دے رہا ہے؛

- کمپنی نے ایک ضابطۂ اخلاق تیار کیا ہے اور اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ اس کی معاون پالیسیوں اور طریقہ کار کے ساتھ اس ضابطۂ اخلاق کی پوری کمپنی میں ترویج کے لیے مناسب اقدامات کیے گئے ہیں؛

- بورڈ نے ایک نصب العین / مشن کا بیان، مجموعی کارپوریٹ حکمتِ عملی اور کمپنی کی اہم پالیسیاں وضع کی ہیں۔ بورڈ نے یقین دہانی کروائی ہے کہ اہم پالیسیوں کی منظوری کی تاریخ یا اپ ڈیٹ سمیت معلومات کا مکمل ریکارڈ کمپنی کے پاس برقرار ہے؛

- بورڈ کے تمام اختیارات کو قانونی طور پر استعمال کیا گیا ہے اور بورڈ / شیئر ہولڈرز کی جانب سے متعلقہ امور کے بارے میں اسی طرح فیصلے لیے گئے ہیں جیسا کہ کمپنیز ایکٹ، 2017ء (ایکٹ) کی متعلقہ دفعات اور ان ضوابط کے ذریعے تفویض کیا گیا تھا؛

- بورڈ کی میٹنگز کی سربراہی چیئرمین نے اور ان کی غیر موجودگی میں بورڈ کی جانب سے اس مقصد کے لیے منتخب کردہ ڈائریکٹر نے کی۔ بورڈ نے بورڈ کی میٹنگوں کی تعداد، ریکارڈنگ اور میٹنگ کے منٹس کے ضمن میں ایکٹ اور قواعد وضوابط کی تعمیل کی ہے؛ تاہم کمپنی سیکریٹری کی عدم دستیابی کے باعث 332 ویں اجلاس کے منٹس کی تقسیم ایک روز تاخیر کا شکار ہوگئی۔

- ڈائریکٹرز کے معاوضے کے لیے بورڈ کے پاس ایکٹ اور ضابطے کے مطابق باقاعدہ پالیسی اور شفاف طریقہ کار موجود ہے۔

- مندرجہ ذیل ڈائریکٹرز، ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام کے تحت سند یافتہ ہیں:

1. رفیع ایچ بشیر
2. پرویز غیاث
3. بدرالدین ایف ویلانی
4. مدیحہ خالد
5. عمران آر ابراہیم
6. عامر آر پراچہ

ظفرا ے خان کو تربیت سے استثنا حاصل ہے جبکہ زین کے حق نے انسیڈ سے بین الاقوامی سطح پر ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام کامیابی سے مکمل کیا ہے اور کمپنی نے استثنا کے لیے درخواست دی ہے۔ کمپنی بقیہ ڈائریکٹرز کی سرٹیفیکیشن کے لیے ضوابط کے تقاضوں کی تعمیل جاری رکھے گی۔

- بورڈ نے چیف فنانشل آفیسر، کمپنی سکریٹری اور اندرونی آڈٹ کے سربراہ کی تقرری کی منظوری دے دی ہے جس میں ان کے معاوضے اور ملازمت کی شرائط وضوابط شامل ہیں اور ضابطے کے متعلقہ تقاضوں کی تعمیل کی گئی ہے؛ نیز دورانِ سال کوئی نئی تقرری انجام نہیں دی گئی ہے۔

- چیف ایگزیکٹو آفیسر اور چیف مالی افسر نے بورڈ کی منظوری سے قبل کمپنی کے مالی بیانات کی قانونی طور پر تائید کی؛

- بورڈ نے ذیل میں دیے گئے ارکان پر مشتمل کمیٹیاں تشکیل دی ہیں:

بورڈ آڈٹ کمیٹی

1. عمران آر ابراہیم (چیئرپرسن)
2. بدرالدین ایف ویلانی
3. رفیع ایچ بشیر

کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے

1. ظفرا ے خان (چیئرپرسن)
2. جناب پرویز غیاث
3. زین کے حق
4. جناب وقار آئی صدیقی

- بورڈ نے انتظام خطر کی کوئی علیحدہ کمیٹی اور نامزدگی کمیٹی تشکیل نہیں دی ہے۔ ذمہ داریاں بالترتیب بورڈ، متعلقہ محکموں اور ایچ آر آر سی کے ذریعے ادا کی جاتی ہیں۔

- مذکورہ کمیٹیوں کی میعادوں کے حوالے سے شرائط وضوابط کی تشکیل، دستاویزات بندی کرلی گئی ہے اور کمیٹی کو عمل درآمد کی ہدایت کردی گئی ہے؛

- کمیٹی کے اجلاسوں کی تعداد (سہ ماہی/ششماہی/سالانہ) مندرجہ ذیل تھیں:

1. **آڈٹ کمیٹی:** دورانِ سال چار میٹنگوں کا انعقاد کیا گیا۔
2. **کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے:** دورانِ سال تین میٹنگوں کا انعقاد کیا گیا۔

- بورڈ نے داخلی آڈٹ کے عمل کے لیے بی ڈی او ابراہیم اینڈ کمپنی کو آؤٹ سورس کیا ہے جو اس مقصد کے لیے مناسب طور پر اہل اور تجربہ کار سمجھے جاتے ہیں اور کمپنی کی پالیسیوں اور طریقہ کار کے ساتھ متفق ہیں؛

- کمپنی کے قانونی آڈیٹرز نے تصدیق کی ہے کہ انھیں انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے کوالٹی کنٹرول ریویو پروگرام کے تحت اطمینان بخش ریٹنگ دی گئی ہے اور ان کا آڈٹ اوور سائٹ بورڈ آف پاکستان کے ساتھ اندراج کیا گیا ہے، کہ وہ اور ان کے تمام ضابطہ اخلاق کے بارے میں پارٹنرز انٹرنیشنل فیڈریشن آف اکاؤنٹنٹس (آئی ایف اے سی) کی ہدایات کی تعمیل کرتے ہیں جیسا کہ ادارہ برائے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان نے اختیار کی ہیں، اور یہ کہ اس فرم کے آڈٹ میں شریک پارٹنرز میں سے کوئی بھی کوئی چیف ایگزیکٹو آفیسر، چیف فنانشل آفیسر، داخلی آڈٹ کے سربراہ، کمپنی سکریٹری یا کمپنی کے ڈائریکٹر کا قریبی رشتہ دار (شریک حیات، والدین، زیرِ کفالت اور غیر زیر کفالت اولاد) نہیں ہے؛
- قانونی آڈیٹرز یا ان سے وابستہ افراد کی تعیناتی ایکٹ، اس کے ضوابط یا کسی اور ضوابطی تقاضے کے مطابق توقع کی جانے والی خدمات کی فراہمی کے علاوہ کسی اور کام کے لیے نہیں کی گئی ہے، اور آڈیٹرز نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ انھوں نے اس ضمن میں آئی ایف اے سی کے رہنما اصولوں کا مشاہدہ کیا ہے؛
- ہم تصدیق کرتے ہیں کہ ضوابط کے ضابطہ 3، 6، 7، 8، 27، 32، 33 اور 36 کے تمام تقاضوں پر عمل کیا گیا ہے۔

Zain Haq

زین کے حق

چیئرپرسن

تاریخ: 06 مارچ 2024ء

EY
Building a better working world

EY Ford Rhodes
Chartered Accountants
Progressive Plaza, Beaumont Road
P.O. Box 15541, Karachi 75530
Pakistan

UAN: +9221 111 11 39 37 (EYFR)
Tel: +9221 3565 0007-11
Fax: +9221 3568 1965
ey.khi@pk.ey.com
ey.com/pk

غیر جانب دار آڈیٹرز کے جائزے کی رپورٹ

شیل پاکستان لمیٹڈ کے ارکان کے لیے فہرستی کمپنیز (ضابطہ برائے کارپوریٹ نظم ونسق) کے ضوابط 2019ء میں موجود کمپلائنس کے بیانات پر جائزہ رپورٹ

ہم نے 31 دسمبر 2023ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے فہرستی کمپنیز (ضابطہ برائے کارپوریٹ نظم ونسق) کے ضوابط 2019ء (جنھیں اب سے 'ضوابط' کہا جائے گا) کے ضابطے 36 کی ضروریات کے مطابق ضوابط اور ان کے ساتھ منسلک شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے تیار کردہ کمپلائنس کے بیان کا جائزہ لیا ہے۔

ضابطے کی تعمیل کی ذمہ داری کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ہے۔ ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ اس بات کا جائزہ لیں کہ کمپلائنس کا بیان قواعد وضوابط کی دفعات کے ساتھ کمپنی کے کمپلائنس کی صورتِ حال کی عکاسی کرتا ہے اور اگر ایسا نہیں ہے تو اس کی اطلاع دیں اور قواعد وضوابط کی عدم تعمیل کی نشان دہی کریں۔ ایک جائزہ بنیادی طور پر کمپنی کے ملازمین سے پوچھ گچھ اور قواعد وضوابط کی تعمیل کے لیے کمپنی کی تیار کردہ مختلف دستاویزات کے جائزے تک محدود ہے۔

مالی بیانات کے ہمارے آڈٹ کے ایک حصے کے طور پر، ہمیں آڈٹ کی منصوبہ بندی اور آڈٹ کی مؤثر انداز میں تیاری کے لیے اکاؤنٹنگ اور اندرونی کنٹرول سسٹم کے بارے میں تفہیم حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت نہیں کہ داخلی کنٹرول سے متعلق بورڈ آف ڈائریکٹرز کا بیان تمام خطرات اور کنٹرول کا احاطہ کرتا ہے یا ان داخلی کنٹرولز، کمپنی کے کارپوریٹ نظم ونسق کے طریقہ کار اور خطرات کے بارے میں رائے قائم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

قواعد وضوابط کے تحت کمپنی کو اپنے متعلقہ فریق کے ساتھ لین دین کو آڈٹ کمیٹی کے سامنے رکھنا ہوگا، اور آڈٹ کمیٹی کی سفارش پر، جائزے اور منظوری کے لیے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ آڈٹ کمیٹی کی سفارش پر ہمیں صرف متعلقہ فریق کے ساتھ لین دین کی بورڈ آف ڈائریکٹرز سے منظوری کی حد تک اس شرط کی تعمیل کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے۔

ہم اپنے جائزے کی بنیاد پر یہ سمجھتے ہیں کہ، ہمارے مشاہدے میں ایسا کچھ بھی نہیں آیا ہے جس کی وجہ سے ہمیں یقین ہو تا کہ کمپلائنس کا یہ بیان کمپنی کے کمپلائنس کی مناسب طور پر عکاسی نہیں کرتا ہے، نیز ضوابط میں موجود تقاضے، تمام مادی اعتبار سے، 31 دسمبر 2023ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے کمپنی میں لاگو ہیں۔

Ey Ford Rhodes

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

مقام: کراچی

تاریخ: 22 مارچ 2022ء

یوڈی آئی این: CR202210076HiqW9c6Cx

لوگوں میں جدت

اقوام متحدہ کے مطابق 2050ء تک پاکستان ان آٹھ ممالک میں شامل ہو گا جن کی آبادی عالمی آبادی کا نصف حصہ ہو گی۔ جیسے جیسے آبادی بڑھتی جا رہی ہے، ملک کو طاقت فراہم کرنے کے لیے توانائی کی ضرورت بھی بڑھ رہی ہے۔ معاشرے اور شیل کے لیے ایک اہم کردار کرنے کے ضمن میں کاربن کے پست اخراج کے ساتھ ساتھ توانائی کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے طریقے تلاش کرنا ہوں گے۔ ہمیں ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو مستقبل کے لیے توانائی کے سولیوشنز کی تیاری میں حصہ لینے کے لیے آج کچھ مختلف سوچنے کی ہمت رکھتے ہیں۔ ہم حکومت، صنعت اور اپنے صارفین کے ساتھ شراکت داری کرتے ہوئے توانائی کی فراہمی کے لیے مستعد ہیں تاکہ پاکستان میں توانائی کے پائیدار مستقبل کی تعمیر کی جاسکے۔

موبیلٹی

شیل پاکستان صارفین کو اعلیٰ معیار کا تجربہ فراہم کرنے کے اپنے عزم پر قائم ہے۔ شیل سپر ان لیڈڈ اور شیل ڈیزل جیسے اعلیٰ معیار کے فیول سے لے کر ڈائنا فلیکس ٹیکنالوجی کے ساتھ شیل وی پاور جیسی جدید آفرز (پیش کشوں) تک ہماری مصنوعات اور خدمات کی متنوع رینج ہمارے قابلِ قدر صارفین کے سفر کو بہتر بنانے کے لیے ہماری لگن کی عکاسی کرتی ہیں۔ ہماری ریٹیل سائٹس مختلف ضروریات کو پورا کرنے کے لیے غیر فیول ریٹیل سہولتوں کا ایک جامع انتخاب فراہم کرتی ہیں۔ مزید بر آں، ہمارے دو خصوصی لبریکنٹس، شیل ہیلکس پاور اور شیل ہیلکس پروٹیکٹ، انجن کی غیر معمولی کارکردگی اور تحفظ کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔

فیول بھرنے کے دوران حفاظت کو فروغ دینا

2023ء میں موبیلٹی نے حفاظتی مہم 'احتیاط بنے حفاظت' کو جاری رکھا، جس میں صنعت کے اندر محفوظ طور پر فیول بھرنے کے طریقوں پر توجہ مرکوز کی گئی، لوگوں کو انجن بند کرنے، اپنی موٹر سائیکل یا رکشا سے اترنے، کچھ قدم پیچھے ہٹنے اور فیول بھرنے کے دوران محفوظ رہنے کی اہمیت کے بارے میں تعلیم دی گئی۔ مختلف میڈیا پلیٹ فارمز پر ایک جامع مارکیٹنگ حکمت عملی تیار کی گئی تاکہ ایسے واقعات کی روک تھام کی جاسکے اور حفاظت کے رواج کو فروغ دیا جاسکے۔ ان کوششوں کے نتیجے میں، اس مہم کو بین الاقوامی شہرت حاصل ہوئی اور اسے ڈریگن آف ایشیا ایوارڈ دیا گیا۔ انفلوئنسرز (اثر و رسوخ کے حامل افراد) کے ذریعے ہماری مارکیٹنگ کی ہدف پر مبنی (ٹارگیٹڈ) کوششوں کو سماجی رابطوں کے ذرائع پر نمایاں توجہ حاصل ہوئی، اور انفلوئنسرز کو نمایاں پذیرائی ملی۔ آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی اور آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل نے اس کوشش سراہا۔ اہم بات یہ تھی کہ صنعت میں تیل اور گیس کے دیگر اداروں نے بھی اسی طرح کی مہمات کا آغاز کیا، جو ہمارے حفاظتی اقدام کے وسیع پیمانے پر اثرات کا منھ بولتا ثبوت ہے۔

ڈیجیٹل اشتراک (پارٹنر شپ) کے ساتھ صارفین کے تجربے میں انقلاب

موبیلٹی کاروبار نے ایزی پیسہ اور جاز کیش کے ساتھ اشتراک کیا تاکہ ریٹیل سائٹس پر صارفین کو جدید ڈیجیٹل سولیوشنز اور سہولت فراہم کی جاسکے۔ ہم نے اسلام آباد اور لاہور جیسے اہم مقامات پر ڈیجیٹل ادائیگیوں (بذریعہ کیو آر) کو فعال کیا اور بینک الفلاح کے ساتھ پست شرح پر مرچنٹ ڈسکاؤنٹ ریٹ (ایم ڈی آر) پر کامیابی سے اتفاق کیا تاکہ ہمارے مستقل صارفین کو مؤثر خدمات فراہم کی جاسکیں۔

حفاظت اور برانڈ کی لائلٹی (وفاداری) کو فروغ دینے والے اشتراک اور مہمات

ہم نے اپنے صارفین کے ساتھ تعلق جوڑنے اور سیفٹی اور گاڑیوں کی کارکردگی پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے مسلسل تیسرے سال ملتان سلطانز کے ساتھ اشتراک کیا۔ مزید برآں، ہماری 'کیپ ڈرائیونگ، کیپ ونگ' مہم سے موٹر سائیکل کے زمرے میں وفادار صارفین کو انعامات سے نوازتے ہوئے پریمیم برانڈز کو مؤثر طور پر فروغ دیا۔

صارفین کے تجربے کو بہترین بنانا

وائس آف کسٹمر (صارفین کی آواز) ایک ایسا ذریعہ ہے جو پاکستان بھر میں 250 سائٹس پر نافذ کیا گیا ہے، اسے صارفین کی آرا اور تاثرات اکٹھا کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس کے ذریعے 40,000 سے زائد صارفین کی جانب سے متاثر کن ردعمل ملا۔ وائس آف کسٹمر کا استعمال کرتے ہوئے، ہم صارفین کے جذبات کو سمجھنے اور اس کے مطابق بہتری لانے میں مدد کے لیے صارفین سے قیمتی آرا حاصل کرسکتے ہیں۔ ہمارے صارفین کے تجربے کے معیارات میں نمایاں بہتری دیکھی گئی، اور صارفین سے مہمانوں جیسے سلوک کا اسکور 96 فیصد رہا۔

نیٹ ورک میں اضافہ اور جدت کاری

شیل پاکستان نے آپریشنل ایکسی لینس اور پائیداری کی جانب پیش رفت کی۔ ہم نے 27 نئی ریٹیل سائٹوں کے اضافے اور 13 ریٹیل سائٹوں کی تزئین و آرائش کے ذریعے اپنے نیٹ ورک کی رسائی کو بڑھایا۔ مزید برآں صارفین کی متنوع ضروریات کو پورا کرنے کے لیے 83 نان فیول ریٹیل یونٹس کھولے گئے۔ مزید برآں، 1.5 ٹن پلاسٹک کے فضلے کو پلاسٹک کی اینٹوں (pavers) کے طور پر ری سائیکل کیا گیا تھا اور ایک ریٹیل سائٹ کی تزئین و آرائش کے لیے استعمال کیا گیا۔

عملے کو مہارتیں سکھانا اور تربیتوں کی فراہمی

ہم نے سائٹ اونرشپ ٹریننگ ماڈل متعارف کرایا، جس میں 20 سے زائد علاقوں میں 350 سے زیادہ سائٹ منیجرز کو اختیار دیا گیا کہ وہ اپنے عملے کے لیے مؤثر تربیتی سیشن اور ہنگامی ردعمل کی مشقوں کا انعقاد کریں۔ مزید برآں، ہم نے ایک آن لائن لرننگ لائبریری قائم کی اور اپنے تربیتی فریم ورک کو مضبوط بنانے کے لیے ریٹیلرز اور سائٹ منیجرز کے لیے آن بورڈنگ پروگرام شروع کیا۔ ایچ ایس ایس ای اور آپریشنز کے حوالے سے ہم نے سائٹ پر جاکر سرگرمیوں کی انجام دہی اور کلاس روم سیشنز کے امتزاج کے ذریعے نئے پارٹنرز کے لیے تربیت کا انعقاد کیا، اور ٹیریٹری منیجرز کے لیے وسیع پیمانے پر استعداد کاری کے سیشن منعقد کیے گئے۔

ریٹیل سائٹس پر حفاظت اور فلاح وبہبود

جائے کار پر حفاظت کو فروغ دینے کے لیے، ہم نے تمام ریٹیل سائٹوں پر ذاتی حفاظت کے سامان (پی پی ای) اور فورکورٹ کے حفاظتی جوتے (سیفٹی شوز) تقسیم کیے، اور یقینی بنایا کہ تمام سائٹس حفاظتی سامان سے لیس ہیں۔ عملے کو سیفٹی لیڈرشپ کی تربیت دی گئی اور ہنگامی ردعمل (ایمرجنسی رسپانس) کی مشقیں کی گئیں تاکہ وہ اپنی ذمہ داریوں کی انجام دہی کے دوران محفوظ اور بااعتماد طور پر کام کر سکیں۔ ان اقدامات سے مثبت تبدیلی آئی اور سروس چیمپیئنز نے حفاظت اور فلاح وبہبود کی یقین دہانی کرائی۔

2023ء میں، 1500 سے زیادہ ہنگامی ردعمل (ایمرجنسی رسپانس) کی مشقیں کی گئیں، ہماری سائٹوں پر ہنگامی ردعمل کی تیاری کی گئی اور اس کی جانچ کی گئی نیز مسلسل سیکھنے کے طرز عمل کا مظاہرہ کیا گیا۔

علاوہ ازیں، تقریباً چار ہزار سروس چیمپیئنز نے سروس چیمپیئن صحت بیمہ پروگرام کے ذریعے انشورنس کوریج حاصل کی ہے، جو عملے کی فلاح وبہبود کے لیے ہمارے عزم کا اظہار ہے۔

سائٹس کے ساتھ رابطے کو ڈیجیٹلائز کرنا-ورک جیم ایپ کی تیاری اور فضیلت کا ایک سال مکمل ہوگیا ہے

اپنے آغاز سے لے کر تیز تر مقبولیت کے متحرک سفر میں، ورک جیم ایپ 400 سے زیادہ سائٹس تک پھیل گئی ہے اور موبیلٹی نیٹ ورک میں قابل ذکر سنگ میل عبور کر چکی ہے۔ 'بنو شیل سپر اسٹار' جیسے تخلیقی اقدامات کے ذریعے 135 سے زائد سائٹس اور عملے کے 1990 افراد کو شامل کیا گیا اور ایپ کو زیادہ دلچسپ بناتے ہوئے اس کو دوبارہ ڈیزائن کیا گیا۔ آمنے سامنے رابطے، 'ورک جیم ڈی کنٹے شن چیمپیئن جیسے اختراعی مقابلوں سے اس ایپ کے استعمال میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ مزید برآں، ورک جیم سائٹ کے عملے کی خدمات کے اعتراف، حوصلہ افزائی اور سائٹ کمیونٹی کے اندر فوری رابطے کی سہولت فراہم کرنے کے حوالے سے ایک طاقتور پلیٹ فارم بن گیا ہے۔ مارکیٹنگ، کنوینئنس ریٹیلنگ، کمرشل فلیٹ، لرننگ، آپریشنز اور ایچ ایس ایس ای کے ساتھ اشتراک کے ذریعے ورک جیم موبیلٹی آپریشنز کا لازمی حصہ بن چکا ہے، جس سے ذمہ داری، لرننگ اور برانڈ کی پہچان میں اضافہ ہوا ہے۔

ریٹیل سائٹس پر بہترین خدمات کا اعتراف

اسمائیلنگ اسٹارز 2023ء کی تقریب میں شیل پاکستان کو ایشیا کے ٹاپ ڈسٹرکٹ منیجر اور فلیٹ سلوشنز کے لیے ٹاپ سیلز ٹیم لیڈ کے اعزازات سے نوازا گیا۔ محفوظ اور سیکیور ماحول کے لیے ریٹیل اسٹیشن پر مثالی طریقۂ کار اپنانے کے حوالے سے پاپولر گیس اسٹیشن اسلام آباد کی نازیہ نذیر کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے پاکستان کو باوقار گلوبل ایچ ایس ایس ای ریٹیلر ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔

شیل فلیٹ سولیوشنز کی کامیابیاں

شیل پاکستان کے فلیٹ سلوشنز نے 25,000 سے زائد شیل کارڈز کے ساتھ 780 سے زائد صارفین کو 138 ملین لیٹر فیول فراہم کیا، جس سے ہماری رسائی میں اضافہ ہوا اور شراکت داری کو فروغ ملا۔ ہم نے 120 نئے صارفین کا اضافہ کیا اور شنگھائی الیکٹرک کے ساتھ سپلائی کا معاہدہ کرنے میں کامیاب رہے، جو ایک قابل ذکر کامیابی تھی۔ موبیلٹی کاروبار نے ریٹیل سائٹس کے ذریعے ممکنہ کاروبار کے ذریعے (چینل) کو فعال کیا، جہاں ممکنہ صارفین دلچسپی کا اظہار کرسکتے ہیں۔

پن (PIN) کی ترسیل کے وقت کو کم کرنے کے لیے، ای پن (E-PIN) کا نظام متعارف کرایا گیا۔ ہم صارفین کو شیل کارڈ پر لبریکنٹس بھی فراہم کر رہے ہیں۔ مزید برآں، ہم نے آئی ایم پی ایل کے پاکستان میں شیل کارڈ کے پہلے بالواسطہ چینل پارٹنر کے طور پر خیر مقدم کیا، جس سے ہمارے صارفین کی رسائی اور خدمات کی آفرنگ (پیش کشوں) میں اضافہ ہوا ہے۔

لبریکینٹس

شیل لبریکنٹس نے مسلسل 17 سال سے تیار شدہ لبریکنٹس کے معروف عالمی سپلائر کے طور پر اپنی حیثیت برقرار رکھی۔ ادارے کی جانب سے صارفین کے تجربے اور جدید ترین ٹیکنالوجی، برانڈ ڈیویلپمنٹ اور مارکیٹنگ میں سرمایہ کاری پر فوکس کو اس کامیابی کی وجہ قرار دیا جاسکتا ہے۔

شیل ہیلکس نے بااختیار (independent) ورکشاپس کو تیار کیا جس نے صنعت پر مثبت اثر مرتب کیا

2023ء میں ہم نے پاکستان بھر میں 60 نئی برانڈڈ انڈی پینڈنٹ ورکشاپس قائم کیں، جس سے تجارتی منڈیوں میں ہماری موجودگی بڑھ گئی۔ ہم نے مسابقتی پیشکشوں کے ذریعے صارفین کو کامیابی سے راغب اور مبذول کیا۔ یہ چینل صنعت کے اندر بہت اہم ہے، کیونکہ یہ آئل چینجرز کو ابھرتے ہوئے گاڑیوں کے معیارات اور تقاضوں کے ساتھ اپ ٹوڈیٹ رہنے کے قابل بناتا ہے، اور صارفین کی گاڑیوں کے لیے اینڈ ٹو اینڈ (براہِ راست) حل فراہم کرتا ہے۔

فرنٹ لائن ٹیم کی تکنیکی صلاحیت کو مستحکم بنانا

اس سال کی ایک اہم خصوصیت رائز (RISE) پروگرام ہے، جو فرنٹ لائن ٹیم کی تکنیکی صلاحیت کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ ورکشاپس، بر مقام سیشنز اور جائے کار پر سیکھنے کے تجربات کے امتزاج کے ذریعے رائز پروگرام نے ہماری فرنٹ لائن ٹیم کو بااختیار بنایا تاکہ وہ اپنے صارفین کو بے مثال سطح کی مہارت اور معاونت فراہم کرسکیں۔

شیل بی 2 بی لبریکنٹس نے مارکیٹ کے چیلنجوں کا مقابلہ کرتے ہوئے ترقی کو فروغ دیا

شیل بی 2 بی (کاروبار تا کاروبار) لبریکنٹس نے بجلی کے شعبے میں تنزلی اور گاڑیوں کی سست پیداوار کے سبب چیلنجوں کے غیر مستحکم بیرونی منظرنامے میں اپنا مارکیٹ شیئر برقرار رکھا۔ کاروبار میں تعمیرات، کھاد اور فلیٹ کے شعبوں میں دوہندسی نمو اور کان کنی اور رینٹل پاور کے شعبوں میں پیش رفت دکھائی دی۔ نئے قائم کردہ پروسیس آئل کے کاروبار میں نمو کی مضبوط رفتار جاری رہی، جس سے مارکیٹ میں کامیاب نفوذ کا اظہار ہوا۔ پریمیم لبریکنٹس کے زمرے میں غیر معمولی نتائج دیکھے گئے، جو شیل کے معیار اور کارکردگی کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں، آلات کے بہتر استفادے اور پائیداری کے لیے صارفین کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔ جدت طرازی سے وابستگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے لبریکنٹس کے کاروبار کی جانب سے مقامی اہم صارفین کو جرمنی کے شہر ہیمبرگ میں شیل کی جانب سے منعقدہ ٹیکنالوجی لیڈرشپ کانفرنس میں لے جایا گیا جس میں سیمنٹ، ٹرانسپورٹ، آٹوموٹو او ای ایمز، ٹیکسٹائل اور فرٹیلائزر جیسے اہم صنعتی شعبوں میں جدید لبریکنٹس ٹیکنالوجی کی نمائش کی گئی تھی۔

شیل ہیلکس پریمیم صارفین کو ایک 'ذائقے دار' پیش کش کی گئی

پاکستان میں جون اور جولائی کے مہینوں کے دوران شیل ہیلکس پریمیم صارفین کو شیل ہیلکس ایچ ایکس 7 پلس یا الٹرا آئل کی تبدیلی کی ہر خریداری کے ساتھ مفت کے ایف سی واؤ میل باکس کی پرکشش پیشکش کی گئی۔ اس پروموشن کا ہدف ملک بھر میں منتخب بہت زیادہ نقل و حرکت والے آؤٹ لیٹس تھے، جس سے شیل ہیلکس پریمیم کا حجم نمایاں طور پر بڑھ گیا۔ اس مہم نے زبردست کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور فروخت اور صارفین کے اطمینان میں مؤثر طور پر اضافہ کیا۔

شیل ایڈوانس پاکستان کا نمبر ون موٹر سائیکل انجن آئل ہے اس اعزاز کو منانے کے لیے شیل ایڈوانس نے فہد مصطفیٰ کے اشتراک سے مہم کا آغاز کیا

پاکستانی ٹی وی اور فلموں کی مقبول شخصیت فہد مصطفی کے اشتراک سے شیل ایڈوانس نے اپنی رنگارنگ اور دلکش بائیک چلے گی ایڈوانس چلے گی مہم کا آغاز کیا۔ شیل ایڈوانس جو 'پاکستان میں نمبر 1 بائیک انجن آئل' ہے (اکتوبر 2022ء سے اگست 2023ء کے دوران جی ایف کے کی جانب سے فراہم کردہ 20ڈبلیو50 کیٹیگری میں ریٹیل آڈٹ کے اعداد و شمار کے مطابق) کے اعزاز کا اظہار کیا گیا۔ لاکھوں افراد تک نمایاں رسائی کے ساتھ، اس مہم نے دلوں کو فتح کیا، اور خوب پذیرائی حاصل کی۔

شیل لبریکنٹس نے مکینکوں کا عالمی دن منایا

مکینکوں کے عالمی دن پر شیل لبریکنٹس نے 'تم کمال کرتے ہو' کے نام سے ایک دل کش مہم کا انعقاد کیا۔ مقامی مشہور و معروف شخصیت فہد مصطفی کی قیادت میں اس مہم کے ذریعے روزمرہ بنیاد پر مکینکوں کو درپیش چیلنجوں کا اعتراف کیا گیا اور ان کی گراں قدر خدمات کو سراہا گیا۔ مکینکوں کو فہد مصطفیٰ کی میزبانی میں ایک مقبول ٹی وی گیم شو میں شرکت کے لیے مدعو کیا گیا، جہاں انھوں نے دل چسپ انعامات کے لیے مقابلے کیے۔ مکینکوں کے غیر معمولی کام کو اجاگر کرنے کے مقصد سے تیار کردہ اس مہم نے ٹی وی اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر نمایاں مقبولیت حاصل کی ہے۔

ملک بھر میں انفلوئنسر اور تجارتی سرگرمیاں

شیل لبریکنٹس کی انفلوئنسر اور تجارتی سرگرمیوں کے پروگرام 'ایڈوانس کا جشن' اور 'ایک شام ریمولا کے نام' نے ٹاپ انفلوئنسرز (مکینکوں) اور تاجروں کو کامیابی کے ساتھ شامل کرتے ہوئے وسیع، بہتر اور زیادہ مؤثر پروگرام ترتیب دیے۔ معلومات اور تفریح کے امتزاج کے ساتھ ان کمپینز میں 40 شہروں کے 20 ہزار سے زائد مکینکوں اور ملک بھر سے 10 ہزار تاجروں نے حصہ لیا۔

ایچ ایس ایس ای کارکردگی

شیل کی پاورنگ پروگریس حکمت عملی کو حفاظت پر مرکوز ہماری توجہ سے تقویت ملتی ہے۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ لوگوں کو کوئی نقصان نہ پہنچے اور ہمارے آپریشنز میں کوئی لیکیج کا واقعہ پیش نہ آئے۔ ہم اسے اپنا گول زیرو عزم کہتے ہیں۔ ہم اپنی سرگرمیوں میں سب سے زیادہ خطرات کے حامل حفاظت کے تین شعبوں پر توجہ دیتے ہیں: ذاتی حیثیت میں، دورانِ پراسس اور نقل وحمل کے دوران۔ ہم خطرات کو کم کرنے اور کسی بھی واقعے کے ممکنہ اثرات کو کم سے کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں، بالخصوص ان خطرات پر زور دیتے ہیں جن میں کچھ غلط ہونے کی صورت میں سب سے زیادہ سنگین نتائج برآمد ہوتے ہیں۔

پاکستان میں ایچ ایس ایس ای

شیل پاکستان صحت، سیفٹی، سیکورٹی اور ماحول (ایچ ایس ایس ای) کے حوالے سے ایک مربوط نقطۂ نظر کی حامل ہے۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ ایک محفوظ کاروبار ہی اچھا کاروبار ہے۔ محفوظ اور اخلاقی طریقے سے کاروبار کرنا، اور مقامی اور داخلی تحفظ کے معیارات کی تعمیل کرنا، ہمارے کام کرنے کے لائسنس اور مستقبل کی نمو کی حکمت عملی کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے۔

سیفٹی ڈے

2007ء میں شیل گروپ کی جانب سے ہمارے گول زیرو عزم کے حصے کے طور پر ہمارے سیفٹی ڈے کا قیام عمل میں لایا گیا۔ ہم سیفٹی بیداری پروگرام چلاتے ہیں، اور سالانہ عالمی سیفٹی ڈے کا انعقاد کرتے ہیں تاکہ ملازمین اور ٹھیکیداروں کو فرنٹ لائن پر سیفٹی کلچر کے بارے میں تبادلۂ خیال کرنے، حادثات کی روک تھام اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے طریقوں پر غور کرنے کے لیے وقت دیا جا سکے۔ 2023ء کے دوران ہماری توجہ 'غلطی کے باوجود محفوظ' رہنے پر مرکوز تھی، یعنی، ہم سمجھتے ہیں کہ لوگ غلطیاں کرتے ہیں اور ہماری کھڑی کی گئی رکاوٹیں اس قابل ہوں کہ وہ ان غلطیوں کے اثرات کو کم سے کم کر کے نقصان سے بچا سکیں۔

سینئر رہنماؤں کی قیادت میں ہونے والے اجلاس میں لوگوں، ثقافت، سازوسامان، کام کے نظام اور عمل کے طریقہ کار پر بات چیت جاری رکھی گئی۔ انہوں نے اس حوالے سے بات چیت کی بھی حوصلہ افزائی کی کہ غلطیاں کیسے اور کیوں ہوتی ہیں اور ہم اس طرح کے حالات سے کیسے نمٹ سکتے ہیں تاکہ اگر کوئی غلطی ہو جاتی ہے تو ہم 'محفوظ طریقے سے اس غلطی سے گزر جائیں'۔ ادارے بھر میں بہت سے ملازمین اور ٹھیکیداروں کی شرکت کے ساتھ بامعنی تبادلۂ خیال ہوا، جس میں سیکھنے کے رویے پر زور دیا گیا۔

آپریشنز کے دوران سیفٹی اور کمپلائنس

شیل پاکستان کے لیے مارکیٹ کی بڑھتی ہوئی طلب اور ضوابطی تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے پٹرولیم مصنوعات کے لیے اپنی ذخیرہ کاری کی استعداد میں اضافہ کرنا ناگزیر تھا۔ پنجاب ریجن میں ذخیرہ کاری کی استعداد بڑھانے کے لیے دو آپشنز تھے؛ ایک نیا ٹینک بنایا جائے یا موجودہ ذخیرہ کاری کی صلاحیت کو بہتر بنایا جائے۔ پروجیکٹ ٹیم نے دونوں آپشنز کا تفصیلی جائزہ لیا اور ذخیرہ کاری کی موجودہ استعداد کو بہتر بنانے پر اتفاق کیا۔

ماچھیکے ٹرمینل پر، 6 میٹر کے فاصلے پر دو ایک جیسے اسٹوریج ٹینک واقع تھے جن میں ایم سی ایچ-01 اور ایم سی ایچ-02 موجود تھے۔ ٹینک ایم سی ایچ-02 میں موجود ہائی اسپیڈ ڈیزل اسٹوریج کو نکال کر موٹر گیسولین اسٹوریج سے میں تبدیل کر دیا گیا تھا، جس کی وجہ سے ٹینک ایم سی ایچ-01 بے کار ہو گیا اور اس سے فائدہ اٹھانے کے لیے ضروری تھا کہ اسے مجوزہ تقریباً 100 میٹر کے محفوظ اور مطابقت پذیر فاصلے پر منتقل کر دیا جاتا۔

شیل پاکستان نے ٹینک ایم سی ایچ-01 کو اس کے نئے مقام پر منتقل کرنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا، جو استعمال کے لیے تصدیق شدہ تھی۔ ٹینک کو منتقل کرنے کا یہ ایک پیچیدہ منصوبہ تھا، جس کا وزن 450 ٹن ہے اور اس کی پراڈکٹ کی گنجائش 15000 ٹن ہے۔ یہ منصوبہ مجموعی طور پر مزدوری پیمانے (man-hours) کے 360000 گھنٹے میں بغیر کسی چوٹ یا حادثے کے مکمل کیا گیا تھا۔

روڈ سیفٹی

سڑک، ریل، سمندر اور ہوا کے ذریعے مصنوعات کی منتقلی نقل و حمل کی سیفٹی سے متعلق خطرات کی حامل ہوتی ہے۔ بذریعہ سڑک ہائیڈرو کاربن کی نقل و حمل پاکستان میں آئل کی صنعت کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ نقل و حمل کے عمل میں حفاظت کے حوالے سے صنعت کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے شیل پاکستان مقامی حکام کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ ملک بھر میں مصنوعات کی محفوظ ترسیل، روٹ کی احتیاط اور خطرات اور ہنگامی تیاریوں کے حوالے سے ہاؤلیئرز اور ڈرائیوروں کے لیے ملک بھر میں وسیع پیمانے پر تربیتوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

ہنگامی ردعمل کے لیے تیار

ہنگامی ردعمل کے طریقہ کار کو تیار کرنا اور برقرار رکھنا ایک مضبوط حفاظتی ثقافت تشکیل دینے کے لیے ایک اہم عنصر ہے۔ 2023ء میں، ہم نے ہنگامی ردعمل کے منصوبوں کو برقرار رکھا، اور اس بات کو یقینی بنایا کہ ہمارے پاس تیل گرنے، لیک ہونے، آگ لگنے یا دھماکوں کا ردعمل کے لیے ضروری وسائل موجود ہیں۔ ہم نے ممکنہ واقعات کے لیے باقاعدگی سے اپنے ہنگامی ردعمل کی تیاری اور مشق کی۔ ہنگامی ردعمل کے منصوبوں کی حفاظتی مشقوں اور ڈرلز کے ذریعے ان مقامی خدمات اور ریگولیٹری ایجنسیوں کے اشتراک سے آزمائش کی گئی ہے جو کسی حادثے کے رونما ہونے کی صورت میں امدادی امور میں شامل ہوں گے۔

شیل صحت

2023ء کے دوران، شیل صحت نے افراد کو بااختیار بنانے پر توجہ مرکوز کی تاکہ وہ اپنی بہتر دیکھ بھال کر سکیں اور بہتر ذہنی صحت کے لیے مدد فراہم کر سکیں۔

ملازمین کے لیے ہیلتھ اسکریننگ کا انتظام کیا گیا تھا جس کے ذریعے انھیں اپنی صحت کے بارے میں بنیادی معلومات دی گئی تھیں۔ جون میں خون کے عطیات کے دن (بلڈ ڈونیشن ڈے) پر خون کے عطیات کی ایک مہم کا اہتمام کیا گیا تھا، جہاں ملازمین رضاکارانہ طور پر زندگیاں بچانے کی کوششوں میں شامل ہو سکتے تھے۔

عملے کو ان کی ذہنی صحت کو ترجیح دینے کے اختیارات فراہم کرنے کے لیے، شیل ہیڈ آفس میں ایک تربیت یافتہ ڈاکٹر کو بھرتی کیا گیا، تاکہ ملازمین کو ذاتی طور پر اور آن لائن مشاورتی سیشن پیش کیے جا سکیں۔ ذہنی تندرستی اور تناؤ کے انتظام پر سیشنوں کا اہتمام کیا گیا تھا تاکہ ملازمین ایسی تکنیک سیکھ سکیں اور ان پر عمل کر سکیں جو انھیں غیر یقینی صورتِ حال اور تناؤ سے نمٹنے میں مدد کر سکیں۔

ہمارے لوگ

شیل حکمت عملی شیل کی اسٹریٹجک کامیابی میں ہمارے لوگ کلیدی اہمیت رکھتے ہیں۔ جیسا کہ ہم توانائی کے ترقی پذیر منظر نامے میں ایک اعلیٰ درجے کی کمپنی بنے رہنے کے متمنی ہیں، لہٰذا، ہم ایک مشترکہ ثقافت کو ترجیح دیتے ہیں جس میں انسانی ذہانت کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ ہم صحت مند مسابقت، ادارے کی پیداواری استعداد اور تیز رفتار ترقی کے لیے ہم متحرک افرادی قوت کو بھرتی کرنے، تربیت دینے اور برقرار رکھنے کی مسلسل کوشش کرتے ہیں۔ پیپل انگیجمنٹ سروے میں ہم نے مسلسل ٹاپ کوارٹائل اسکور حاصل کیا ہے، جو شیل کے ایک عظیم جائے کار ہونے کا منھ بولتا ثبوت ہے۔ 2023ء کے دوران ہماری توجہ لوگوں کو سرگرمیوں میں مستحکم طور پر مصروفیت رکھنے، لوگوں کی تیز تر ترقی، قائدانہ صلاحیتوں کے استحکام اور ملازمین کی مستقل کارکردگی پر مرکوز رہی۔ شیل ہمارے غیر معمولی لوگوں کی اجتماعی کوششوں کی وجہ سے روز افزوں ترقی کر رہی ہے۔

متنوع اور جامع ماحول (ڈی اینڈ آئی) کی تیاری اور برقراری

شیل میں، ہم یقین رکھتے ہیں کہ متنوع اور جامع ماحول کو فروغ دینا نہ صرف ایک اسٹریٹجک ضرورت ہے بلکہ ایک بنیادی قدر ہے جو ہماری افرادی قوت کی مجموعی بہبود اور خوشی میں اضافہ کرتی ہے۔ دنیا کی سب سے متنوع اور جامع ادارہ بننا شیل کا ہدف ہے، ایک ایسی جگہ جہاں ہر کوئی قابل قدر، احترام پر مبنی اور وابستگی کا مضبوط احساس رکھتا ہے۔ شیل میں، ہم ایک محفوظ، نگہبان، اور جامع ماحول فراہم کرتے ہیں تاکہ لوگ خود پر بھروسا کر سکیں اور اپنی مکمل صلاحیتوں تک رسائی حاصل کر سکیں۔

تنوع اور شمولیت کو قبول کرتے ہوئے، ہم نے مؤثر تنوع، مساوات اور شمولیت (ڈی ای اینڈ آئی) پر سیشنز کا انعقاد کیا جن میں کسی لاشعوری تعصب اور لاشعوری طرز عمل پر غور کیا گیا۔ ان سیشنوں میں شیل کمیونٹی کو شامل کرتے ہوئے بااختیار تبادلۂ خیال اور ٹیم سازی کی سرگرمیوں کو آسان بنانے میں مدد ملی۔

ہماری حکمت عملی خاندان سے متعلق فوائد میں مساوات اور شمولیت کی مثال پیش کرتے ہوئے بہترین ٹیلنٹ کو راغب کرنا، تربیت دینا اور برقرار رکھنا ہے۔ ہم نے والدین کی چھٹی کی پالیسی میں اضافہ کیا ہے، اور بچے کی پیدائش پر والد کی پیٹرنٹی کو بڑھا کر آٹھ ہفتے کر دیا ہے۔ اپنے ملازمین کی فلاح و بہبود کے عزم میں، ہم نے تولیدی صحت کی چھٹی کی پالیسی متعارف کروائی، جس میں خواتین ملازمین کو سالانہ 12 دن کی مع تنخواہ چھٹی فراہم کی گئی ہے تاکہ انھیں بغیر کسی شرمندگی یا پریشانی کے اپنی تولیدی صحت کو ترجیح دینے میں مدد مل سکے۔

بچوں کی پیدائش میں درکار معاونت کے حوالے سے ایک تبدیلی کی پالیسی بھی متعارف کروائی گئی۔ یہ پالیسی اسٹریٹجک طور پر ان ملازمین کو ضروری معاونت فراہم کرنے کے لیے تیار کی گئی ہے جو بچوں کی پیدائش کے حوالے سے دشواریوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ یہ ہمارے ملازمین اور ان کے اہل خانہ کی مدد کے لیے ہماری جاری کوششوں میں ایک اہم قدم کی نشاندہی کرتی ہے۔

بلند کارکردگی والی افرادی قوت کی تشکیل

شیل میں، ہماری کامیابی متنوع ٹیلنٹ کے مسلسل بڑھتے ہوئے پول کو بھرتی کرنے، برقرار رکھنے اور حوصلہ افزائی کرنے کی ہماری صلاحیت پر منحصر ہے۔ ہم ایک ایسے ماحول کو فروغ دیتے ہیں جو ملازمین کو حالات سے قطع نظر، بہترین بننے کے قابل بناتا ہے۔ شیل کے ساتھ اپنے پورے کیریئر کے دوران، ہماری اقدار اور بنیادی کاروباری اصولوں کی بنیاد پر تربیتوں، کوچنگ اور باقاعدگی سے جائزوں کے ساتھ ساتھ واضح ہدف مقرر کیے جاتے ہیں۔ کارکردگی کی پیمائش کی جاتی ہے، اسے تسلیم کیا جاتا ہے، اور حفاظت، آپریشنل فضیلت، ذاتی ترقی، اور زیریں سطح (باٹم لائن) کے اثرات پر کلیدی توجہ کے ساتھ انعام دیا جاتا ہے۔

2023ء کے دوران، ہم نے کامیابی کے ساتھ ملک بھر میں مختلف عہدوں پر 40 گریجویٹس اور تجربہ کار پیشہ ور افراد کو شامل کیا۔ ہمارے فلیگ شپ مینجمنٹ ٹرینی اور سمر انٹرن شپ پروگرام 'پاورنگ فیوچر لیڈرز' کو سوشل میڈیا اور کیمپس ڈرائیوز پر ایک جامع مارکیٹنگ مہم کے ذریعے انجام دیا گیا، جس میں طلبا اور گریجویٹس کو شامل کرنے کے لیے پاکستان کی آٹھ سرفہرست یونیورسٹیوں تک رسائی حاصل کی گئی۔ بھرتی کے ایک سخت عمل، جس میں گیم پر مبنی علمی ٹیسٹ، انفرادی ساختہ انٹرویوز، اور کیس اسٹڈیز شامل تھے کا استعمال کرتے ہوئے، 18،000 سے زیادہ درخواستوں کے مسابقتی پول میں سے موسم گرما کے 39 انٹرن اور 9 مینجمنٹ ٹرینیوں کا انتخاب کیا گیا۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ نو مینجمنٹ ٹرینیوں میں سے تین ہمارے 2022ء کے پروگرام کے سابق انٹرن تھے، جو ہمارے ٹیلنٹ ڈیولپمنٹ اقدامات کی کامیابی کو ظاہر کرتے ہیں۔ اس پروگرام نے نہ صرف ہمارے ٹیلنٹ پول کو مالا مال کیا بلکہ مستقبل کی ریسورسنگ کی ضروریات کو مؤثر طریقے سے پورا کرنے کے لیے بھی ہمیں مدد دی۔

ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے کی کوشش میں 2022ء کے گروپ سے تعلق رکھنے والے آٹھ مینجمنٹ ٹرینیوں کو سیکھنے اور ترقی کے تیز رفتار سفر سے گزارا گیا، جسے 'پاورنگ لیڈرز' کا نام دیا گیا۔ یہ اسٹریٹجک اقدام ہمارے ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کو ماہر پیشہ ور افراد میں ڈھالنے کے لیے وضع کیا گیا ہے، جس میں بنیادی توجہ سیکھنے کے رویے کو فروغ دینے اور پائیدار کامیابی کے لیے ضروری قائدانہ صلاحیتوں کو فروغ دینے پر مرکوز ہے۔

ملازمین کی دیکھ بھال

رواں سال ملک میں مہنگائی کی بلند شرح کے پیش نظر ہم نے باقاعدہ میرٹ سائیکل کے علاوہ شیل پاکستان کی انعامی پیش کشوں کے حصے کے طور پر ششماہی کے دوران معاوضے میں خصوصی اضافہ متعارف کرایا۔ یہ قدم ملازمین کو درپیش معاشی دباؤ کو کسی قدر کم کرنے کے لیے اٹھایا گیا۔

مزید برآں، شیل نے ایک عالمی ایمپلائز اسسٹنس پروگرام پرووائڈر کے ساتھ اشتراک کیا ہے جو ملازمین اور ان کے اہلِ خانہ کو مدد کی خدمات کی ایک رینج پیش کرتا ہے۔ یہ خفیہ چینل ملازمین کو مشورہ حاصل کرنے اور ان مسائل کو حل کرنے میں مدد دیتا ہے جو تناؤ کا باعث بنتے ہیں، اور جن سے ان کی کارکردگی اور کام کے جذبے پر منفی اثر پڑ سکتا ہے۔

ہم نے کراچی ہیڈ آفس میں عملے کے لیے خصوصی طور پر پہلے شیل سلیکٹ کا افتتاح کیا۔ اس اقدام سے تمام ضروریات کو پورا کرنے والے ماحول کی تیاری میں ایک اور پیش رفت کی نشاندہی ہوتی ہے۔

ہم نے کراچی ہیڈ آفس میں ایک گیم روم کا آغاز کیا، جو ملازمین کی تفریح اور آرام کے لیے وضع کیا گیا ہے۔ ہم نے اپنی تنصیبات میں متعدد مقامات پر پلے اسٹیشن 5 سیٹ اپ بھی انسٹال کیے ہیں، جو آرام کرنے، ساتھیوں کے ساتھ تفریح کرنے اور جدید ترین گیمنگ ٹیکنالوجی سے لطف اندوز ہونے کا موقع پیش کرتے ہیں۔

شیل کو کام کا ایک زبردست مقام بنانا

شیل میں، ہم پسندیدہ آجر ہونے پر فخر محسوس کرتے ہیں جو ایمان داری، دیانت داری اور لوگوں کے احترام کی بنیادی اقدار کو ترجیح دیتا ہے۔ شیل کو اپنی پسند کا آجر ہونے پر فخر ہے، جو ایمانداری، دیانت داری اور احترام کی بنیادی اقدار کو ترجیح دیتا ہے۔ ایک جامع ماحول کی تشکیل، انفرادی ٹیلنٹ کی نشوونما اور مشترکہ ٹیم ورک کو فروغ دینے پر ہماری توجہ کی وجہ سے شیل پاکستان کو بہترین جائے کار کے لیے 'سب سے پسندیدہ ایمپلائر 2023ء' کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ یہ باوقار اعزاز اس غیر معمولی لگن، قابلیت اور جذبے کا ثبوت ہے جس میں ہمارے ادارے کا ہر رکن روزانہ کی بنیاد پر حصہ لیتا ہے۔

2023ء میں، ہم نے اپنے ملازمین کو رمضان کے دوران ایک زبردست افطار کے لیے جمع کیا، جس سے کمیونٹی اور بھائی چارے کے احساس کو فروغ ملا۔ مزید برآں، ہماری عید کی رنگارنگ تقریبات نے جائے کار پر خوشی اور جوش وخروش کو دوبالا کر دیا۔ یوم آزادی کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے ہم نے فخریہ طور پر تقریب پرچم کشائی کا اہتمام کیا اور اپنی ٹیم کو حب الوطنی کے جذبے سے منسلک کیا۔ یہ اقدامات ایک ایسی جائے کار تشکیل دینے کے ہمارے عزم کی عکاسی کرتے ہیں جو روزمرہ کی ذمہ داریوں سے بالاتر ہو کر مشترکہ لمحات اور تقریباً ت کو اپناتے ہوئے شیل پاکستان کی منفرد اور جامع ثقافت میں کردار ادا کریں۔

ہم نے 5، 10، 15 اور 40 سال تک کی لائلٹی خدمات کے زمرے میں 60 سے زیادہ ملازمین کو منتخب کیا اور انھیں ایوارڈ دیے۔ شیل میں ہم سروس ریکگنیشن ایوارڈز (اعترافِ خدمات کے انعامات) کے ذریعے اپنے دیرینہ ملازمین کے عزم اور لگن اور ان کے اہل خانہ کی سپورٹ کا مکمل طور پر اعتراف کرتے ہیں۔

پرواز–مثبت سوچ اور استقامت کی مشعلِ راہ

ملازمین کی فلاح و بہبود، ترقی اور سرگرمیوں کو ترجیح دینا، بالخصوص جون 2023ء میں سرمایہ کاری کے اعلان کے بعد سے شیل پاکستان کی اولین توجہ رہی ہے۔ دورانِ مدت ملازمین کے حوصلے اور جذبے کو برقرار رکھنے کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے، ہم نے تبدیلی اور چیلنجوں سے نمٹنے میں ملازمین کی مدد کرنے کے لیے پروگراموں کا ایک سلسلہ متعارف کرایا۔

ستمبر میں، پرواز نے 'مستقبل کے لیے موزوں' کا انعقاد کیا، جو ذاتی اور پیشہ ورانہ ترقی کو فروغ دینے کے لیے وقف پروموشنل سیریز ہے۔ اس سیریز میں داخلی اور بیرونی مقررین کی طرف سے دلکش سیشن پیش کیے گئے، جو ملازمین کو ضروری سوفٹ اسکلز کے ساتھ بااختیار بناتے ہیں۔ ادارے بھر میں 750 سے زائد تربیتی گھنٹوں اور 370 سے زائد افراد کی شرکت کے ساتھ اس پروگرام کا ردعمل غیر معمولی تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ، ہم نے ملازمین کی ذاتی ضروریات اور تناؤ کو دور کرنے کے لیے ماہر نفسیات کی مدد سے ذاتی نگہداشت کے سیشن متعارف کرائے۔

اکتوبر کے دوران، ہم نے ٹیم کی شمولیت پر توجہ مرکوز کی۔ ملکی قیادت کی ٹیم نے مختلف مقامات پر 13 فکر انگیز سیشنز کی میزبانی کی، اپنے استقامت سے بھرپور سفر کے بارے میں بتایا اور دوسروں کی بھی حوصلہ افزائی کی۔

نومبر میں، ہم نے مہربانی کا مہینہ منایا۔ شیل پاکستان تین بڑے شہروں میں کمیونٹی پر مبنی سرگرمیوں کے لیے نے سٹیزن فاؤنڈیشن کے ساتھ اشتراک کیا، جس میں جائے کار سے باہر مثبت اثرات مرتب کرنے کے لیے ہمارے عزم کا اظہار کیا گیا ہے۔ داخلی طور پر، ہم نے ملازمین کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنے ساتھیوں اور کولیگز کو تسلیم کرکے مثبت سوچ اور شکر گزاری کو فروغ دیں۔ کولیگز کے مابین تعریفی کارڈز تقسیم کیے گئے۔ مزید برآں، اس دوطرفہ اقدام نے نہ صرف ہماری ٹیم کے اندر مہربانی کی اہمیت پر زور دیا بلکہ ہماری وسیع تر کمیونٹیز میں مثبت کردار ادا کرنے کے لیے ہماری رسائی کو بھی بڑھایا۔

دسمبر میں، ہم نے ونٹر وکٹز لیگ کا انعقاد کیا، جو ایک سنسنی خیز کرکٹ ٹورنامنٹ تھا۔ اس میں تین بڑے شہروں کے ملازمین کو اکٹھا کیا گیا، جہاں انھوں نے کھیلوں کی مہارت کا مظاہرہ کیا اور بھائی چارے اور ٹیم کے جذبے کو فروغ دیا۔ اس اقدام نے دوستانہ مسابقت اور تعاون کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کیا، جس نے شیل کمیونٹی کے اندر تعلقات کو مزید مستحکم کیا۔ ونٹر وکٹز لیگ کا مقصد صرف کرکٹ کھیلنا نہیں تھا بلکہ یہ ٹیم ورک، اسپورٹس مین شپ، اور متحرک جذبے کا جشن تھا جو ہماری جائے کار کی ثقافت کی وضاحت کرتا ہے۔

پرواز ملازمت کے ایک غیر معمولی تجربے کی تخلیق، جائے کار کے مثبت کلچر کے فروغ اور ان کمیونٹیز میں بامعنی کردار ادا کرنے کے لیے ہماری لگن کی نمائندگی کرتی ہے جہاں ہم کام کرتے ہیں۔ ہمیں اس بات پر فخر ہے کہ اس اقدام نے غیر یقینی ماحول میں اپنی جگہ بنائی، جو ملازمین کی فلاح و بہبود، ترقی اور مصروفیت کے لیے ہماری لچک اور عزم کو اجاگر کرتا ہے۔

سماجی کارکردگی

شیل ان کمیونٹیز کے لیے سرمایہ کاری کرتی ہے جہاں ہم کام کرتے ہیں۔ شیل کے سماجی کارکردگی کے پروگرام پائیدار کاروباری ماحول تخلیق کرتے ہوئے معاشی ترقی سے حاصل ہونے والے فوائد کا کمیونٹیز کے ساتھ اشتراک کرتے ہیں۔ ہماری مقامی کمیونٹیز میں سرمایہ کاری کمیونٹی کی ضروریات اور شیل کے کاروباری مقاصد سے ہم آہنگ ہیں۔

گردشی معیشت

کراچی میں، جہاں شیل ہاؤس واقع ہے، شیل پاکستان نے پلاسٹک سے بھری سڑک کی سطح تعمیر کی۔ سڑک 730 فٹ لمبی اور 60 فٹ چوڑی ہے اور اس کی سطح پر تلف کی جانے والی شیل لبریکینٹ بوتلوں سے ری سائیکل شدہ مواد موجود ہے۔ یہ ایک بامقصد حل ہے جس سے شیل، پڑوسی رہائشیوں، اسکولوں اور چرچ کمیونٹی کو فائدہ پہنچا ہے۔

ایک اور اقدام کے تحت ہم نے شیل تعمیر کے سابق طالب علم کانسیپٹ لوپ کے ساتھ تعاون کیا جو پلاسٹک کے فضلے کو تعمیراتی مواد میں تبدیل کرنے والا ٹیکنالوجی پر مبنی اسٹارٹ اپ ہے اور کراچی میں شیل ریٹیل سائٹ پر pavers لگائے ہیں۔ ہم اس کامیاب اقدام کو دیگر ریٹیل سائٹوں پر اپنانے کا ارادہ رکھتے ہیں جہاں تزئین و آرائش اور تعمیر کے لیے منصوبہ بندی کی گئی ہے۔

شیل تعمیر کے ذریعے قدر کی تعمیر

شیل لائیو وائر شیل کے عالمی سماجی سرمایہ کاری کے پروگراموں میں سے ایک ہے جو نوجوانوں کو اپنا کاروبار شروع کرنے اور روزگار پیدا کرنے کے قابل بناتا ہے۔ 2003ء میں پاکستان میں "شیل تعمیر" کے نام سے یہ پروگرام شروع کیا گیا جو دنیا بھر میں کمیونٹیز کے لیے خوشحالی پیدا کرنے کے شیل کے عزم کا حصہ ہے۔ شیل تعمیر نوجوانوں کی انٹری پرینیورشپ ڈویلپمنٹ کے ذریعے قومی معیشت کو مستحکم کرتا رہا۔ یہ پروگرام 1.1 ملین نوجوانوں (18 سے 35 سال کی عمر کے) تک پہنچ چکا ہے اور کاروباری تربیت کے ذریعے 13100 نوجوان کاروباری افراد کو شامل کیا گیا ہے جس کے نتیجے میں 1360 سے زائد اسٹارٹ اپ اور کاروباری اداروں میں توسیع ہوئی ہے۔

2023ء میں شیل تعمیر کی پیشرفت کی کچھ اہم جھلکیاں یہ ہیں۔

روزگار میں معاونت

شیل تعمیر نے ایس او ایس ٹیکنیکل ٹریڈ انسٹی ٹیوٹ (ایس او ایس ٹی ٹی آئی) کے تعاون سے ایک عطیاتی پروگرام "بلڈ دی فیوچر" کا اہتمام کیا تاکہ شیل ریٹیل سائٹ سروس چیمپیئنز کو ان کی زندگیوں میں آگے بڑھنے میں مدد مل سکے۔ 2023ء میں ریٹیل اسٹیشنوں پر خدمات انجام دینے والے عملے کے 16 افراد نے کامیابی کے ساتھ پیشہ ورانہ تربیت مکمل کی اور عطیے کے لیے اہل ہوئے۔ انہوں نے چھوٹے کاروبار شروع کرنے یا اپنے متعلقہ کاروباروں کی توسیع کے لیے سازوسامان اور اوزار حاصل کیے۔ امتحان پاس کرنے والے کامیاب امیدواروں نے سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن (ایس بی ٹی ای) سے سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔

نوجوان ذہنوں کو تقویت دینا

شیل تعمیر نے ارفع سافٹ ویئر ٹیکنالوجی پارک، لاہور میں اسٹیمولس (Stimulus) پرائیویٹ لمیٹڈ کے تعاون سے کلائمیٹ انٹرپرینیورشپ اور لیڈرشپ پر 3 روزہ بوٹ کیمپ کی سرپرستی کی۔ 2019ء سے اسٹیمولس ای آئی ٹی (یورپین انسٹی ٹیوٹ آف انوویشن اینڈ ٹیکنالوجی) کلائمیٹ۔کے آئی سی کے اشتراک سے سالانہ کلائمیٹ لانچ پیڈ پاکستان پروگرام چلا رہا ہے۔ انٹرپرینیورز کو مختلف ٹولز اور تکنیکوں سے متعارف کرایا گیا جو ابتدائی مرحلے کے ان منصوبوں کی پیمائش کرنے میں مدد کر سکتے ہیں، جو ماحول پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

روڈ شوز اور اشتراک

شیل تعمیر نے پاکستان بھر کی تسلیم شدہ یونیورسٹیوں اور نیشنل انکیوبیشن سینٹرز کے نوجوان طلبا اور کاروباری افراد کو انٹرپرینیورشپ اور بزنس ماڈلنگ متعارف کرانے کے لیے 2 روزہ وسیع پروگرام کے ذریعے سرگرمیوں میں شامل کیا۔

2023ء میں ہم نے گلگت بلتستان تک اپنی رسائی بڑھائی اور مختلف یونیورسٹیوں اور انکیوبیشن سینٹرز کے ساتھ اشتراک کیا۔ ہم نے اور کاروباری افراد اور خواہش مند نوجوان ذہنوں کی صلاحیت کا مشاہدہ کیا اور ان کو شیل تعمیر ایوارڈ میں حصہ لینے اور بڑے شہروں کے طلبا کے ساتھ مقابلہ کرنے کی ترغیب دی۔

دسویں شیل تعمیر ایوارڈز

شیل تعمیر ایوارڈز نوجوان انٹری پرینیورز کے ٹیلنٹ کو پہچاننے، ان کی صلاحیت کا اعتراف کرنے اور انعام دینے میں اہم کردار ادا کرتا رہا ہے۔ ہم نے پاکستان بھر میں جامعات اور انکیوبیشن سینٹرز کے 22 سیشن مکمل کیے، جس میں 700 سے زائد افراد کو تربیت دی گئی جس میں 560 اسٹارٹ اپس بھی شامل تھے۔

چار موضوعات بشمول نقل و حمل اور نقل و حرکت، خواتین کو بااختیار بنانا، سرکلر اکانومی، ٹیکنالوجی کی اختراع اور کلین انرجی سولیوشنز کے ضمن میں پاکستان کے تمام صوبوں سے 430 سے زائد درخواستیں موصول ہوئیں۔ 30 فائنلسٹوں کو شیل لائیو وائر کے بین الاقوامی کنسلٹنٹس ڈالبرگ کی جانب سے براہِ راست تربیت دی گئی، تاکہ وہ نوجوان سرمایہ کاروں کو جیت کے حوالے سے رہنمائی فراہم کر سکیں۔

شیل اور صنعت بھر کے 30 معروف کاروباری رہنماؤں پر مشتمل ایک جیوری پینل نے اسٹارٹ اپس کو ان کے کاروباری منصوبے، انفرادیت، مطابقت اور موزونیت کے اعتبار سے ایوارڈز دیے۔ اس تقریب کو قومی سطح پر بڑے پیمانے پذیرائی ملی۔

توانائی تک رسائی

جنوبی پنجاب میں توانائی تک رسائی کا پروگرام نیشنل رورل سپورٹ پروگرام (این آر ایس پی) کے تعاون سے 2019ء سے جاری ہے۔ 380 ایکڑ رقبے پر پھیلے تقریباً 235 کاشت کار شمسی توانائی سے چلنے والے ٹیوب ویلوں سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ تقریباً 25 ایکڑ زمین برسوں سے بنجر پڑی تھی، ٹیوب ویلوں کی تنصیب کے ساتھ، زمین کثیر پیداوار کے ساتھ زرخیز ہو گئی۔ مزید بر آں، اس پروگرام کے ذریعے، شمسی توانائی سے چلنے والا دودھ ریفریجریشن پلانٹ تقریباً 40 ڈیری کاشت کاروں کو خدمات فراہم کرتا ہے، جنہیں آمدنی بڑھانے کے لیے اپنے موجودہ کاروبار کو متنوع بنانے میں مدد مل رہی ہے۔

2023ء میں، ہم نے بائیوچار، جو فصل کو فعال کرنے والا مادہ ہے، کو متعارف کروانے کے ساتھ اس منصوبے کو بڑھایا ہے۔ جنوبی ایشیا میں سموگ کی سب سے بڑی وجہ فصلوں کی پرالی کو جلانا ہے۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق فضائی آلودگی کے اخراج (2018) میں زرعی فضلہ کو جلائے جانے کا حصہ 20 فیصد ہے۔ پاکستان کی معیشت بھی روایتی زرعی طریقوں پر بہت زیادہ انحصار کرتی ہے۔ شیل پاکستان نے نیشنل رورل سپورٹ پروگرام (این آر ایس پی) کے تعاون سے مقامی کاشتکاروں کے ساتھ مل کر زرعی فضلے کو قیمتی بائیوچر میں تبدیل کرنے کے لیے کام کیا۔ بائیوچر کو پائرولیسس - (pyrolysis) آکسیجن کنٹرول رکھتے ہوئے بایوماس کی تھرمل تحلیل- کے عمل کے ذریعے تیار کیا جاتا ہے- اس عمل میں آلودہ دھوئیں کا برائے نام اخراج ہوتا ہے اور یہ زرعی فضلے سے چھٹکارا پانے کا ایک پائیدار طریقہ ہے۔ پائلٹ پروجیکٹ کے نتائج امید افزا ہیں۔ مٹی کی خصوصیت جیسے پی ایچ کی سطح، نامیاتی مادہ، پوٹاشیم اور فاسفورس میں کافی بہتری آئی، جس کی وجہ سے زمین کی پیداوار میں اضافہ ہوا۔

سڑک پر حفاظت کی آگاہی مہم

شیل پاکستان نے سڑک پر حفاظت کے تصورات کو شیئر کرنے کے لیے کیماڑی اور چکلالہ مین قرب وجوار میں مقیم آبادی کے اسکولوں کے ساتھ کام کیا۔ طلبا میں سڑک پر حفاظت کے بارے میں شعور اجاگر کرنے کے لیے متعدد تفریحی سرگرمیاں انجام دی گئیں جن میں کہانی سنانا، آرٹ مقابلے، کوئز مقابلے، نیز شیل پاکستان کی جانب سے نوجوان قارئین کے لیے شائع کی گئی کتاب 'ونس اپون اے روڈ' کی تقسیم شامل تھی۔

اسکول انتظامیہ کا ماننا تھا کہ نوجوان ذہنوں میں بنیادی شہری احساس، احساسِ ذمہ داری، دوسروں کے لیے ہمدردی پیدا کرنے، اور دوسروں کے حقوق کا احترام سکھانے کے لیے یہ سرگرمیاں انتہائی مفید تھیں۔

کارکردگی میں
جدت

100 سے زائد برسوں سے شیل توانائی کی صنعت کو تشکیل دے رہی ہے۔ آج ہم شیل کے اندر اور باہر جدت طرازی اور انٹرپرینیورشپ میں سرمایہ کاری جاری رکھے ہوئے ہیں۔ تیزی سے بدلتے آج کے دور میں، دوسروں سے سیکھنا، اپنی اجتماعی طاقت سے زیادہ سے زیادہ استفادہ اور کاروبار کرنے کے بہترین طریقے تلاش کرنا ضروری ہے۔ شیل تعمیر ہمارا مایۂ ناز سماجی سرمایہ کاری کا انٹرپرائز ڈیولپمنٹ پروگرام ہے، جس کا مقصد انٹرپرینیورشپ، جدت طرازی اور بامعنی روزگار کو فروغ دے کر مقامی معیشتوں کو مضبوط بنانا ہے۔

کارکردگی ایک نظر میں

31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والا سال

آپریٹنگ منافع / (خسارہ)
(ملین روپے)

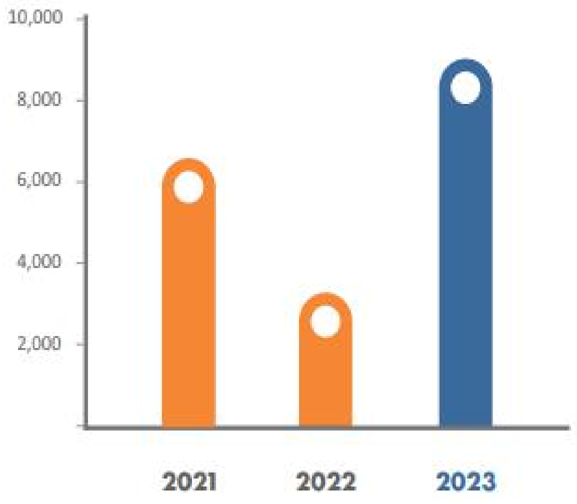

مجموعی منافع
(ملین روپے)

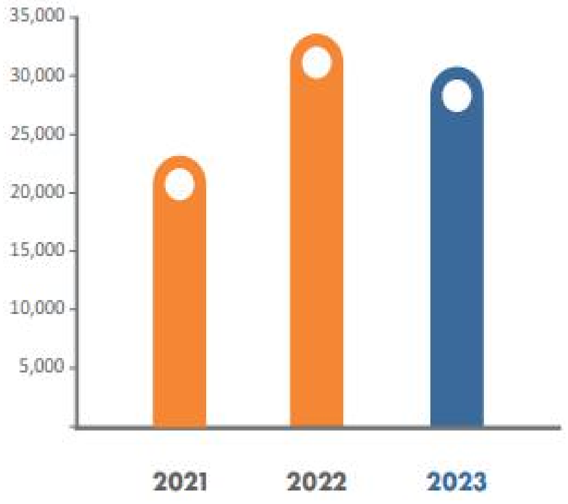

شیئر ہولڈرز کی ایکویٹی
(ملین روپے)

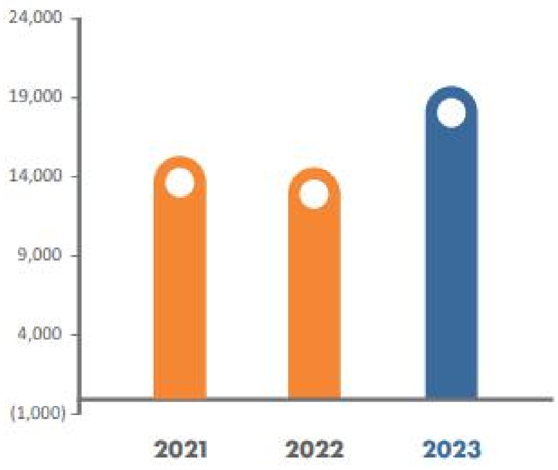

نفع (خسارہ) بعد از ٹیکس
(ملین روپے)

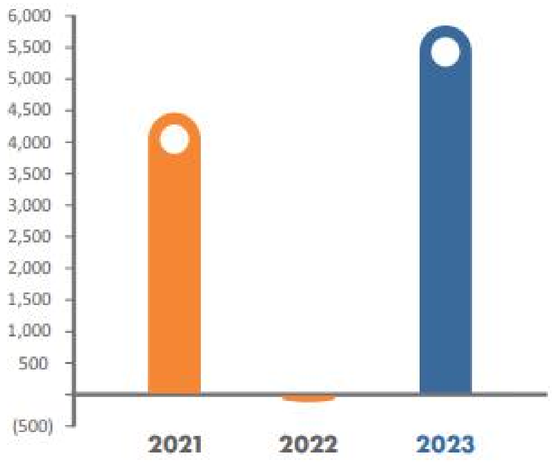

نفع/(خسارہ) فی حصہ (فی شیئر روپے)

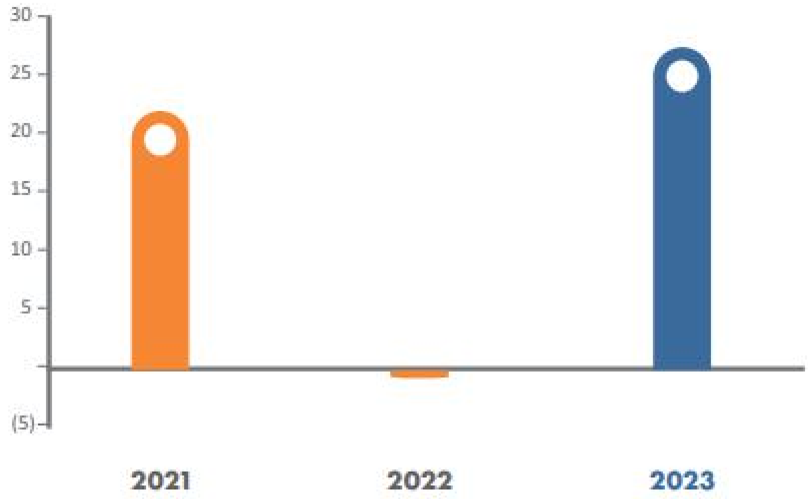

مجموعی محاصل (ارب روپے)

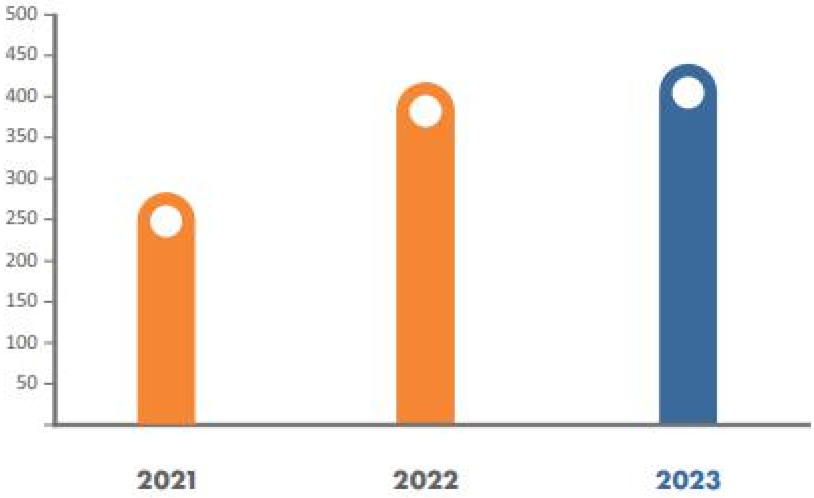

فی حصہ مالیت کا تجزیہ (روپے)

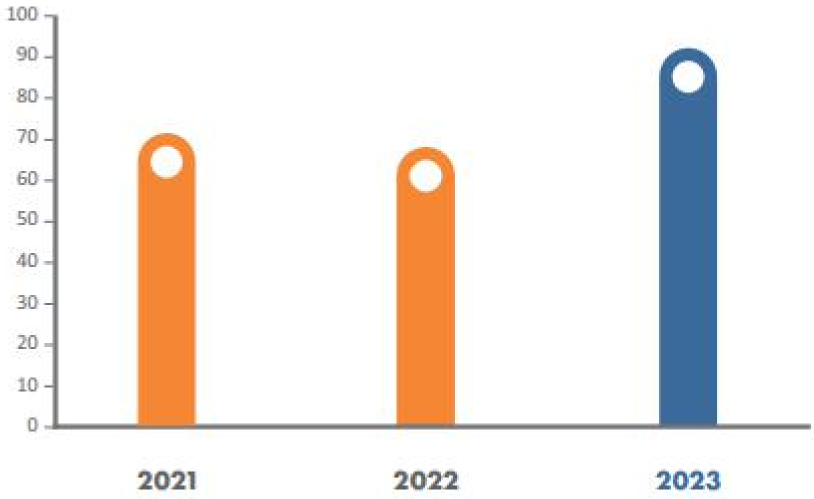

آپریٹنگ اور مالیاتی جھلکیاں

پراڈکٹ کے لحاظ سے حجم (میٹرک ٹن) اور مارکیٹ میں حصہ (فیصد)

ہائی اسپیڈ ڈیزل کا حجم

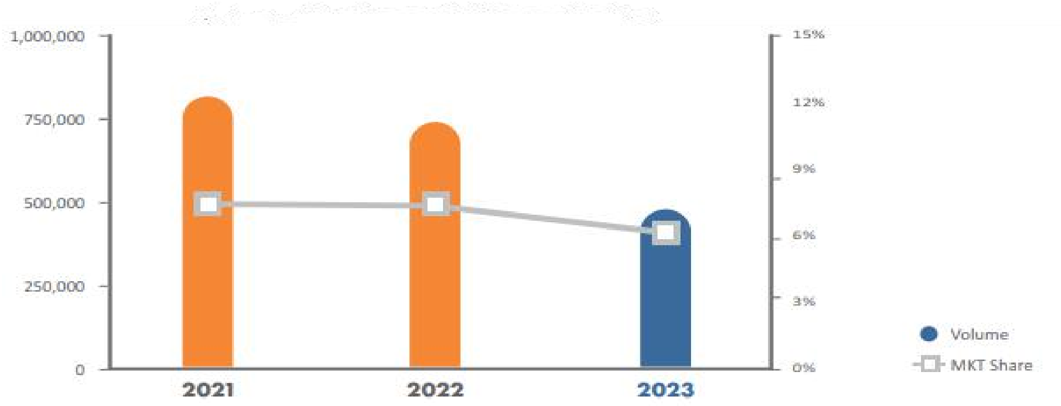

تبدیل شدہ فیولز کا حجم

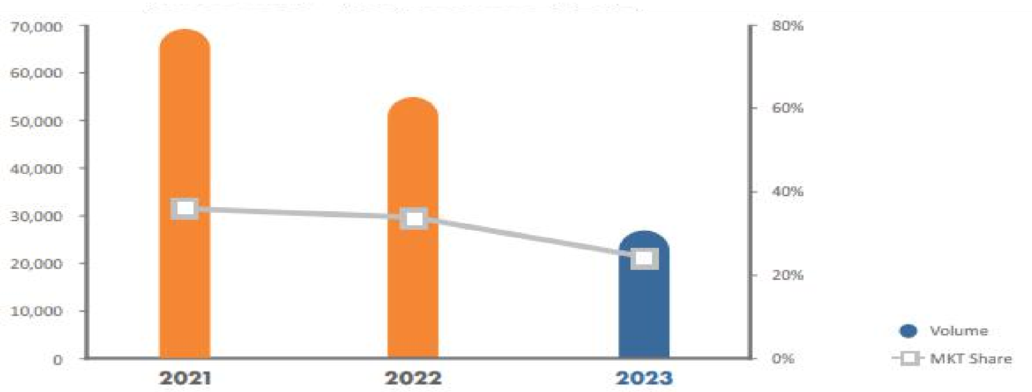

موٹر گیسولین (پٹرول) کا حجم

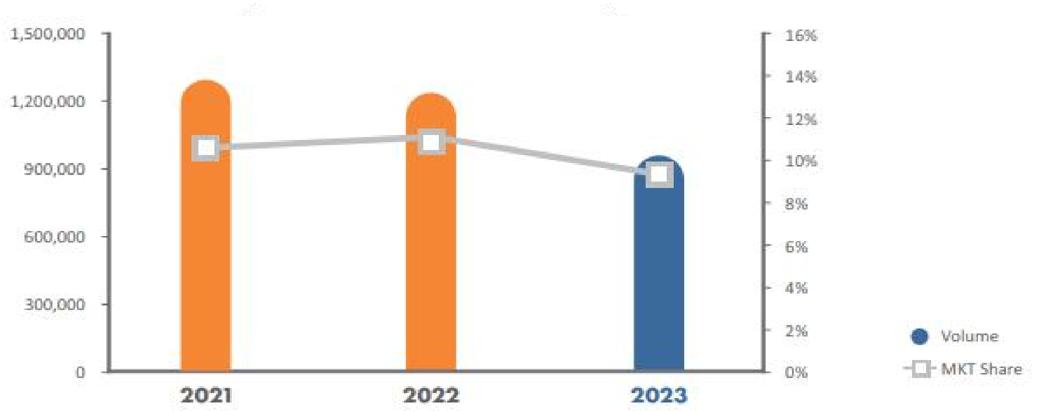

31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والا سال

جھلکیاں		2023ء	2022ء
فروخت کا حجم	ٹن	**1,506,813**	2,033,325
فروخت کے محاصل	ملین روپے	**431,650**	412,699
نفع/(نقصان) قبل از ٹیکس	ملین روپے	**7,247**	2,915
نفع/(نقصان)بعد از ٹیکس	ملین روپے	**5,851**	(72)
معین سرمائے کے اخراجات	ملین روپے	**4,809**	4,811
شیئر ہولڈرز کی ایکویٹی	ملین روپے	**19,737**	14,597
نفع/(نقصان) فی حصہ - بنیادی	روپے	**27.34**	(0.34)

31 دسمبر کو اختتام پذیر ہونے والا سال

مالیاتی شماریاتی خلاصہ		2023ء	2022ء	2021ء	2020ء	2019ء	2018ء	2017ء
سرمائے کا شیئر	ملین روپے	**2,140**	2,140	2,140	1,070	1,070	1,070	1,070
ذخائر	ملین روپے	**17,597**	12,457	13,181	(1,721)	3,221	5,283	9,128
شیئر ہولڈر کی ایکویٹی	ملین روپے	**19,737**	14,597	15,321	(651)	4,291	6,353	10,198
بریک اپ ویلیو	روپے	**92**	68	72	(6)	40	59	95
منقسمہ فی شیئر	روپے	**5**	3	-	-	-	7	24
بونس	تناسب	**-**	-	-	-	-	-	-
نفع/(نقصان) قبل از ٹیکس	ملین روپے	**7,247**	2,915	6,609	(4,815)	(140)	(60)	4,323
نفع/(نقصان)بعد از ٹیکس	ملین روپے	**5,851**	(72)	4,467	(4,821)	(1,486)	(1,102)	3,183
آمدنی/(نقصان)10روپے فی حصہ	روپے	**27.34**	(0.34)	21.88	(45.05)	(13.88)	(10.30)	29.74
جاری سرمایہ								
موجودہ اثاثے تا موجودہ واجبات	تعداد	**0.9**	0.9	0.9	0.6	0.7	0.7	0.8
اسٹاک کے دنوں کی تعداد	دن	**44**	41	59	31	34	32	23
تجارتی قرضوں کے دنوں کی تعداد	دن	**5**	5	7	9	8	6	7
کارکردگی								
نفع/(نقصان) قبل از ٹیکس بطور شیئر ہولڈر کی ایکویٹی کا فیصد	فیصد	**34.1**	(0.5)	60.9	(264.9)	(27.9)	(13.3)	29.9
فروخت کی لاگت بطور فروخت کا فیصد	فیصد	**92.9**	91.9	90.5	95.4	92.4	91.7	91.2
نفع/(نقصان) قبل از ٹیکس بطور فروخت کا فیصد	فیصد	**1.68**	0.71	2.65	(2.92)	(0.07)	(0.03)	2.6
نفع/(نقصان) قبل از ٹیکس بطور فروخت کا فیصد	فیصد	**1.36**	(0.02)	1.79	(2.92)	(0.7)	(0.6)	1.5
مجموعی قرضے کا تناسب	تناسب	**-**	-	-	1.1	0.7	0.6	0.04

EY
Building a better working world

EY Ford Rhodes
Chartered Accountants
Progressive Plaza, Beaumont Road
P.O. Box 15541, Karachi 75530
Pakistan

UAN: +9221 111 11 39 37 (EYFR)
Tel: +9221 3565 0007-11
Fax: +9221 3568 1965
ey.khi@pk.ey.com
ey.com/pk

غیر جانب دار آڈیٹرز کی رپورٹ

شیل پاکستان لمیٹڈ کے ارکان کے لیے

مالی بیانات کے آڈٹ پر رپورٹ

رائے

ہم نے شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی) کی مالی صورتِ حال کے منسلک مالی بیانات کا آڈٹ کیا ہے، جو 31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کی مالی صورتِ حال، نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیانات، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بیانات، اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے رقوم کے بہاؤ کے بیانات، اور مالی بیانات کے نوٹس، بشمول نمایاں اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور دیگر توضیحی معلومات کے خلاصے پر مشتمل ہیں، اور ہم بیان کرتے ہیں کہ ہم نے وہ ساری معلومات اور وضاحتیں حاصل کیں جو ہماری معلومات اور یقین کے مطابق آڈٹ کے مقاصد کے لیے ضروری تھیں۔

ہماری رائے اور ہماری معلومات نیز ہمیں دی گئی توضیحات، مالی صورتِ حال کا بیان، نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیانات، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بیانات، رقوم کے بہاؤ کے بیانات، کے ساتھ منسلک نوٹس، کے مطابق، ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات کے عین مطابق ہیں جیسا کہ ان کا مالی رپورٹنگ کے لیے پاکستان میں اطلاق ہے اور کمپنیز ایکٹ 2017ء (19 برائے 2017ء) میں درکار معلومات کو درست انداز میں بیان کرتے ہیں، اور 31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال پر کمپنی کے معاملات کی کیفیت، اور نقصان اور دیگر جامع آمدنی، ایکویٹی میں تبدیلیوں اور سال کے اختتام کے لیے اس کی رقوم کے بہاؤ کا سچا اور شفاف تناظر دیتے ہیں۔

ہماری رائے کی بنیاد

ہم نے اپنا جائزہ آڈیٹنگ کے بین الاقوامی معیارات (آئی ایس ایز) کے مطابق کیا ہے، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے۔ ان معیارات کے تحت ہماری ذمہ داریوں کو ہماری رپورٹ کے مالی بیانات کے آڈٹ کے لیے آڈیٹر کی ذمہ داریوں میں مزید بیان کیا گیا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (کوڈ) کا اختیار کردہ بین الاقوامی اخلاقی معیارات کے بورڈ برائے اکاؤنٹنٹس کے ضابطۂ اخلاق برائے پروفیشنل اکاؤنٹنٹس کے مطابق ہم اس کمپنی کے لیے غیر جانب دار ہیں اور ہم نے ضابطۂ اخلاق کے مطابق اپنی دیگر اخلاقی ذمہ داریوں کو نبھایا ہے۔ ہمارا ماننا ہے کہ آڈٹ کے جو شواہد ہم نے حاصل کیے ہیں وہ ہماری رائے کو بنیاد فراہم کرنے کے لیے کافی اور مناسب ہیں۔

آڈٹ کے کلیدی امور

ہمارے پیشہ ورانہ فیصلوں میں کلیدی آڈٹ امور وہ امور ہیں جو زیرِ جائزہ مدت کے مالی بیانات کے ہمارے آڈٹ میں سب سے زیادہ اہمیت کے حامل تھے۔ ان امور کو مجموعی طور پر ہمارے مالی بیانات کے آڈٹ کے تناظر میں اور اس پر اپنی رائے قائم کرنے کے سلسلے میں حل کیا گیا تھا، اور ہم ان امور پر کوئی علیحدہ رائے فراہم نہیں کرتے ہیں۔

کلیدی آڈٹ امور درج ذیل ہیں:

کلیدی آڈٹ امور	ہمارے آڈٹ نے ان کلیدی آڈٹ امور کو کیسے حل کیا
1۔ زیر تجارت اسٹاک کی موجودگی اور مالیت	
جیسا کہ مالی بیانات کے نوٹ 11 میں ظاہر کیا گیا، 31 دسمبر 2023ء تک کمپنی کے پاس زیر تجارت اسٹاک 48,051 ملین روپے ہے جو کمپنی کے کل اثاثوں کا 45 فیصد بنتا ہے۔ یہ خام اور پیک شدہ مواد اور تیار مصنوعات پر مشتمل ہے۔ زیر تجارت اسٹاک کی مالیت کا اندازہ پست لاگت پر کیا جاتا ہے، جس کا تخمینہ اول آمد اول اخراج (first-in first-out basis) اور خالص وصولی کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ مالی صورتِ حال کے بیان میں واجبات کے حجم کی بنیاد پر ہم نے زیرِ تجارت اسٹاک کی موجودگی اور جانچ کو ایک اہم آڈٹ معاملے کے طور پر شناخت کیا ہے۔	بشمول دیگر، ہمارے آڈٹ کے طریقۂ کار میں درج ذیل شامل ہیں: - زیرِ تجارت اسٹاک کی موجودگی اور مالیت کے حوالے سے منیجمنٹ کے داخلی کنٹرولز کی تفہیم حاصل کی گئی اور ان پراسس کے متعلقہ کنٹرولز کی اثر انگیزی کی جانچ کی گئی؛ - مختلف مقامات پر رکھے گئے خام مال اور تیار سامان کے لیے انتظامیہ کی طرف سے تیار کی گئی انوینٹری کا مشاہدہ؛ - اشیا کے نمونے کی جانچ اور ان کی قیمتوں کے ذریعے 31 دسمبر 2023ء پر زیرِ تجارت اسٹاک کی مالیت کا اندازہ پست لاگت اور خالص وصولی کی بنیاد پر کیا گیا؛ - تھرڈ پارٹی کی تصدیق سمیت تھرڈ پارٹی کے مقامات پر رکھے گئے زیرِ تجارت اسٹاک کے سلسلے میں طریقۂ کار کو انجام دیا؛ اور - مالی رپورٹنگ کے قابلِ اطلاق فریم ورک میں متعین رہنما خطوط کے مطابق انکشافات کی کفایت کا جائزہ لیا۔

مالی بیانات اور آڈیٹرز کی رپورٹ کے علاوہ دیگر معلومات

دیگر معلومات کے لیے انتظامیہ ذمہ دار ہے۔ سالانہ رپورٹ میں شامل معلومات دیگر معلومات میں شامل ہیں، لیکن اس میں مالی بیانات اور ہمارے آڈیٹرز کی رپورٹ شامل نہیں ہے۔

مالی بیانات کے بارے میں ہماری رائے دیگر معلومات کا احاطہ نہیں کرتی ہے اور ہم اس پر کسی بھی قسم کی یقین دہانی کے نتیجے کا اظہار نہیں کرتے ہیں۔

مالی بیانات کے ہمارے آڈٹ کے سلسلے میں، ہماری ذمہ داری ہے کہ دیگر معلومات کو پڑھیں اور، ایسا کرتے ہوئے، اس بات پر غور کریں کہ آیا دیگر معلومات مالی بیانات یا آڈٹ میں حاصل کردہ ہمارے علم سے مادی طور پر مطابقت رکھتی ہے یا نہیں، بصورت دیگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس میں حقائق کا غلط استعمال کیا گیا ہے۔ اگر، ہم نے جو کام انجام دیا ہے اس کی بنیاد پر، ہم یہ نتیجہ اخذ کریں کہ ان دیگر معلومات میں ردوبدل کی گئی ہے، تو ہمیں اس حقیقت کی اطلاع دینے کی ضرورت ہے۔ ہمارے پاس اس حوالے سے رپورٹنگ کے لیے کوئی اطلاع نہیں ہے۔

Building a better working world

مالی بیانات کے لیے منیجمنٹ اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ذمہ داریاں

پاکستان میں قابل اطلاق اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیار اور کمپنیز ایکٹ، 2017ء (19 برائے 2017ء) کی ضروریات اور اس طرح کے داخلی کنٹرول کے لیے جیسا کہ منیجمنٹ نے تعین کیا ہے، اور جس کا انتظام طے کرتا ہے کہ مالی بیانات کی تیاری مادی حقائق کی غلط تشہیر سے پاک ہے، خواہ دھوکہ دہی یا غلطی کی وجہ سے ہو، کے مطابق مالی بیانات کی تیاری اور منصفانہ پریزنٹیشن کے لیے مینجمنٹ ذمہ دار ہے۔

مالیاتی بیانات کی تیاری میں، کمپنی کے ایک جاری رہنے والے کاروبار کے طور پر کمپنی کی صلاحیت کا جائزہ لینے، ظاہر کرنے، جہاں قابلِ اطلاق ہو، جاری کاروبار ہونے سے متعلق امور، اور اکاؤنٹنگ کی بنیاد پر جاری کاروبار کو استعمال کرنے سے متعلق امور کے لیے، تاوقتیکہ منیجمنٹ کے پاس کمپنی کو دیوالہ کرنے یا آپریشنز روک دینے، یا اور کے سوا کوئی حقیقت پسندانہ متبادل نہیں ہو، کے لیے منیجمنٹ ذمہ دار ہے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کمپنی کی مالی رپورٹنگ کے عمل کی نگرانی کے ذمہ دار ہیں۔

مالی گوشواروں کے آڈٹ کے لیے آڈیٹرز کی ذمہ داریاں

اس امر کی مناسب یقین دہانی کہ مالی گوشوارے مجموعی اعتبار سے کسی بھی مادی غلط بیانی سے، جو خواہ کسی دھوکے بازی کی وجہ سے ہو یا سہو کی، پاک ہیں، اور ہماری رائے شامل کرتے ہوئے آڈیٹرز رپورٹ جاری کرنا، ہمارے مقاصد ہیں۔ مناسب یقین دہانی یقین کی بلند سطح ہے، تاہم اس بات کی ضمانت نہیں کہ آئی ایس ایز، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، کے مطابق کیا گیا آڈٹ، ہمیشہ ہی کسی مادی غلط بیانی کی شناخت کر سکے گا۔ غلط بیانی کسی دھوکے یا سہو دونوں وجوہ سے ہو سکتی ہیں، اور مادی سمجھی جاتی ہیں، اگر ان کی وجہ سے انفرادی یا مجموعی طور پر، ان مالی گوشواروں کی بنیاد پر استعمال کنندگان کے لیے گئے اقتصادی فیصلوں پر اثرانداز ہونے کی توقع ہو۔

آئی ایس ایز، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، کے مطابق کیے گئے آڈٹ کے ایک حصے کے طور پر، ہم پیشہ ورانہ فیصلے پر عمل پیرا ہوتے ہیں اور پورے آڈٹ میں پیشہ ورانہ شکوک و شبہات کو برقرار رکھتے ہیں۔ ہم درج ذیل امور بھی ملحوظ رکھتے ہیں:

- مالی گوشواروں کی مادی غلط بیانی کے خطرات کی شناخت اور ان کا اندازہ کرنا، چاہے دھوکہ دہی یا غلطی کی وجہ سے، ان خطرات کے جواب میں آڈٹ کے طریقہ کار کو وضع کرنا اور انجام دینا، اور آڈٹ کے ایسے شواہد حاصل کرنا جو ہماری رائے کو بنیاد فراہم کرنے کے لیے کافی اور مناسب ہوں۔ دھوکہ دہی کے نتیجے میں کسی مادی غلط بیانی کی نشاندہی نہ کرنے کا خطرہ غلطی کے نتیجے میں ہونے والی غلط بیانی سے کہیں زیادہ ہوتا ہے، کیونکہ دھوکہ دہی میں ملی بھگت، جعل سازی، ارادی غلطی، غلط توضیح یا داخلی کنٹرول کی تنسیخ شامل ہو سکتا ہے،

- آڈٹ سے متعلق اندرونی کنٹرول کی تفہیم حاصل کرنا تاکہ آڈٹ کے طریقوں کو وضع کیا جا سکے جو ان حالات کے مطابق موزوں ہوں، تاہم یہ اس مقصد کے لیے نہیں کہ کمپنی کے داخلی کنٹرول کی اثرانگیزی پر اپنی رائے کا اظہار کریں۔

- استعمال کی گئی اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے مناسب ہونے اور اکاؤنٹنگ کے تخمینوں اور منیجمنٹ کے متعلقہ انکشافات کی موزونیت کا جائزہ لینا۔

- جاری رہنے والے کاروبار کی اکاؤنٹنگ کی بنیاد اور حاصل کردہ آڈٹ شواہد کی بناپر، چاہے کوئی مادی غیر یقینی صورت حال واقعات یا حالات سے متعلق ہو، جو کمپنی کی جاری کاروبار کی حیثیت سے جاری رکھنے کی صلاحیت پر نمایاں شبہات ڈال سکتی ہے، کے لیے انتظامیہ کے استعمال کی درستی پر نتیجہ اخذ کرنا۔ اگر ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ مادی غیر یقینی صورت حال موجود ہے تو، ہمیں مالی گوشواروں میں متعلقہ انکشافات پر اپنے آڈیٹرز کی رپورٹ میں توجہ مبذول کروانے کی ضرورت ہے یا، اگر اس طرح کے انکشافات ناکافی ہیں تو، اپنی

رائے میں تبدیلی لانا ہوگی۔ ہمارے نتائج ہمارے آڈیٹرز کی رپورٹ کی تاریخ تک آڈٹ شواہد پر مبنی ہوتے ہیں۔ تاہم، مستقبل میں ہونے والے واقعات یا حالات کمپنی کے ایک جاری کاروبار کی حیثیت سے جاری نہ رہنے کا سبب بن سکتے ہیں۔

- انکشافات سمیت مالی بیانات کی مجموعی پریزنٹیشن، ساخت اور مواد کا جائزہ لینا، اور یہ کہ آیا مالی بیانات بنیادی لین دین اور واقعات کی نمائندگی اس انداز میں کرتے ہیں کہ منصفانہ پریزنٹیشن حاصل ہو سکے۔

ہم دیگر معاملات کے ساتھ ساتھ، بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ساتھ آڈٹ کی منصوبہ بندی کا دائرہ کار اور وقت اور آڈٹ کے اہم نتائج، بشمول اندرونی کنٹرول میں کسی بھی اہم خامیوں، جو ہمیں دورانِ آڈٹ پتا چلیں، سے متعلق بھی بات چیت کرتے ہیں۔

ہم بورڈ آف ڈائریکٹرز کو یہ بیان بھی فراہم کرتے ہیں کہ ہم نے غیر جانب داری کے حوالے سے متعلقہ اخلاقی تقاضوں کی تعمیل کی ہے، اور ان تمام تعلقات اور دیگر امور کے متعلق ان سے بات چیت کرنا جو ہماری غیر جانب داری، اور جہاں قابل اطلاق ہو، متعلقہ حفاظتی اقدامات پر معقول طور پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کو بتائے جانے والے معاملات سے، ہم ان معاملات کا تعین کرتے ہیں جو موجودہ مدت کے مالی بیانات کے آڈٹ میں انتہائی اہمیت کے حامل تھے اور اسی وجہ سے وہ آڈٹ کے اہم امور میں شامل ہیں۔ ہم ان امور کو اپنی آڈیٹرز کی رپورٹ میں بیان کرتے ہیں جب تک کہ کوئی قانون یا ضابطہ اس امر کے بارے میں پبلک انکشافات کو روکتا ہے یا جب، انتہائی غیر معمولی حالات میں، ہم طے کرتے ہیں کہ کسی معاملے کو ہماری رپورٹ میں نہیں بتایا جانا چاہیے کیونکہ ایسا کرنے سے مفادِ عامہ کے ضمن میں منفی نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

دیگر قانونی وضوابطی تقاضوں پر رپورٹ

اپنے آڈٹ کی بنیاد پر ہم مزید یہ رپورٹ کرتے ہیں کہ، ہماری رائے میں:

الف) کمپنیز ایکٹ 2017ء (19 برائے 2017ء) کے تقاضوں کے مطابق کمپنی کے کھاتے برقرار رکھے گئے ہیں؛

ب) مالی صورتِ حال کا بیان، نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیانات، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بیانات، رقوم کے بہاؤ کے بیانات، اور مالی بیانات کے ساتھ، منسلک نوٹس، اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ وہ کمپنیز ایکٹ 2017ء (19 برائے 2017ء) کے مطابق ہیں اور اکاؤنٹس کے کھاتوں اور گوشواروں کی توثیق کرتے ہیں؛

ج) کی گئی سرمایہ کاریاں، ہونے والے اخراجات اور دورانِ سال دی گئی ضمانتیں کمپنی کے کاروبار کے مقصد سے تھیں؛ اور

د) زکوۃ اور عشر آرڈیننس 1980ء (18 برائے 1980ء) کے تحت کوئی قابلِ کٹوتی زکوۃ باقی نہیں ہے۔

اس غیر جانب دار آڈیٹرز کی رپورٹ کے نتیجے میں ہونے والے آڈٹ کے شریک کار شیخ احمد سلمان ہیں۔

EY Ford Rhodes

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

مقام: کراچی

تاریخ: 15 مارچ 2023ء

یو ڈی آئی این نمبر: AR202310120CK7pArLmb

تاریخ: 28 مارچ 2024ء

مالی صورتِ حال کا بیان

31 دسمبر 2023ء تک

	نوٹ	2023ء	2022ء
		----------(ہزار روپے)----------	
اثاثے			
غیر حالیہ اثاثے			
جائیداد، پلانٹ اور آلات	4	23,143,446	20,579,301
حق استعمال کے اثاثے	5	6,696,781	6,453,393
غیر مادی اثاثے	6	-	2,101
طویل مدتی سرمایہ کاریاں	7	5,680,940	5,198,192
طویل مدتی قرضے	8	30,653	51,163
طویل مدتی امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں	9	255,871	220,100
مؤخر ٹیکس	10	558,665	780,010
		36,366,356	33,284,260
جاری اثاثے			
زیرِ تجارت اسٹاک	11	48,051,486	42,921,597
تجارتی قرضے	12	6,491,679	5,910,061
قرضے اور بیعانے	13	76,836	62,784
قلیل مدتی ڈپازٹس اور پیشگی ادائیگیاں	14	573,899	535,584
دیگر واجبات	15	7,081,188	8,216,986
خالص ٹیکس		1,154,999	-
بینک بیلنس	16	6,552,223	10,801,097
		69,982,310	68,448,109
مجموعی اثاثے		106,348,666	101,732,369
ایکویٹی اور واجبات			
ایکویٹی			
سرمایہ حصص	17	2,140,246	2,140,246
پریمیم حصص		11,991,012	11,991,012
عمومی ذخائر		207,002	207,002
غیر مختص نفع		5,773,614	807,101
بعد استعمال نوپیائش فوائد – حقیقی نقصان		(369,884)	(543,266)
دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت [FVOCI] کے طور پر درجہ بند ایکویٹی سرمایہ کاری کی نوپیائش پر غیر حصولی نقصان		(5,000)	(5,000)
مجموعی ایکویٹی		19,736,990	14,597,095
واجبات			
غیر حالیہ واجبات			
اثاثوں کی واپسی کی ذمہ داری	18	361,826	321,113
طویل مدتی مالکاری	19	2,790,571	2,923,281
طویل مدتی اجارہ واجبات	20	6,564,770	5,945,991
بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد کی فراہمی	34.2.1	213,190	178,788
		9,930,357	9,369,173
حالیہ واجبات			
تجارتی و دیگر واجب الادا	21	71,898,733	73,703,492
صارفین کی جانب سے وصول کردہ ایڈوانسز (معاہداتی واجبات)		1,857,237	1,442,366
غیر ادا شدہ مقسومہ	22	1,340,138	508,954
بے دعویٰ مقسومہ		238,848	278,892
مجموعی مارک اپ		1,552	2,848
ٹیکس–خالص		-	882,792
اثاثے کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کا حالیہ حصہ	18	45,361	-
طویل مدتی تموین کا حالیہ حصہ	19	733,171	236,964
طویل مدتی اجارہ واجبات کا حالیہ حصہ	20	566,279	709,793
		76,681,319	77,766,101
اتفاقی مصارف و معاہدے	24		
مجموعی ایکویٹی اور واجبات		106,348,666	101,732,369

منسلک نوٹس 1 تا 45 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

عمران آر ابراہیم	وقار آئی صدیقی	ضرار محمود
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کا بیان

31 دسمبر 2023ء تک

	نوٹ	2023ء	2022ء
		------------(ہزار روپے)------------	
سیلز	25	438,380,349	418,592,346
دیگر محاصل		1,149,102	750,914
		439,529,451	419,343,260
سیلز ٹیکس		(7,879,223)	(6,644,201)
خالص محاصل		431,650,228	412,699,059
فروخت شدہ مصنوعات کی لاگت	26	(400,881,843)	(379,106,173)
مجموعی نفع		30,768,385	33,592,886
تقسیم کاری اور مارکیٹنگ کے اخراجات	27	(11,372,968)	(10,281,744)
انتظامی اخراجات	28	(9,917,545)	(7,390,232)
دیگر اخراجات	29	(13,789,957)	(14,386,220)
دیگر آمدنی	30	13,338,912	1,739,760
آپریٹنگ نفع		9,026,827	3,274,450
مالی لاگتیں	31	(2,499,147)	(1,358,252)
		6,527,680	1,916,198
معاون کے منافع کا حصہ - خالص ٹیکس	7.1	718,867	998,905
قبل از ٹیکس نفع		7,246,547	2,915,103
ٹیکس	32	(1,395,154)	(2,987,416)
دورانِ سال خالص (نقصان)/ نفع		5,851,393	(72,313)
دیگر جامع آمدنی			
ایسی اشیا جن کی نفع یا نقصان کے لیے دوبارہ درجہ بندی نہیں کی جائیں گی			
بعد از ملازمت فوائد پر حقیقی نفع - خالص ٹیکس	34.6	173,382	55,664
ایسی اشیا جن کی منافع یا نقصان کے لیے دوبارہ درجہ بندی نہیں کی جائیں گی			-
معاون کے دیگر جامع (نقصان) کا حصہ - ٹیکس کا خالص	7.1	185,243	(65,658)
سال کے لیے مجموعی (نقصان)/ آمدنی		6,210,018	(82,307)
		------------(ہزار روپے)------------	
آمدنی/ (نقصان) فی حصہ - بنیادی اور سیال	33	27.34	(0.34)

منسلک نوٹس 1 تا 45 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

عمران آر ابراہیم
ڈائریکٹر

وقار آئی صدیقی
چیف ایگزیکٹو

ضرار محمود
چیف فنانشل آفیسر

ایکویٹی میں تبدیلیوں کا بیان

31 دسمبر 2023ء کے لیے

	سرمایہ حصص	محفوظ سرمایہ	محفوظ محاصل				
	سرمایہ حصص	پریمیم حصص	عمومی ذخائر	مجموعی (نقصان)/غیر مختص نفع	بعد استعمال منافع پر حقیقی نقصان	سرمایہ کاریوں کی نوقدرپیمائی پر غیر حصولی (نقصان)	کُل
	------------------------	------------------------	------------------------	(ہزار روپے)	------------------------	------------------------	------------------------
یکم جنوری 2022ء پر بیلنس	2,140,246	11,991,012	207,002	1,587,146	(598,930)	(5,000)	15,321,476
سال کے لیے خالص نفع				(72,313)			(72,313)
سال کے لیے دیگر جامع آمدنی/(نقصان)-خالص ٹیکس				(65,658)	55,664		(9,994)
سال کے لیے مجموعی جامع آمدنی/(نقصان)				(137,971)	55,664		(82,307)
30 ستمبر 2022ء کی اختتامی مدت کے لیے عارضی نقد مقسومہ، -/3 روپے فی شیئر پر				(642,074)	-	-	(642,074)
31 دسمبر 2022ء پر بیلنس	**2,140,246**	**11,991,012**	**207,002**	**807,101**	**(543,266)**	**(5,000)**	**14,597,095**
سال کے لیے خالص نفع	-	-	-	5,851,393	-	-	5,851,393
سال کے لیے دیگر جامع آمدنی-خالص ٹیکس	-	-	-	185,243	173,382	-	358,625
سال کے لیے مجموعی آمدنی	-	-	-	6,036,636	173,382	-	6,210,018
30 ستمبر 2023ء کی اختتامی مدت کے لیے عارضی نقد مقسومہ، 5/- روپے فی شیئر پر				(1,070,123)			(1,070,123)
31 دسمبر 2023ء پر بیلنس (غیر آڈٹ شدہ)	**2,140,246**	**11,991,012**	**207,002**	**5,773,614**	**(369,884)**	**(5,000)**	**19,736,990**

منسلک نوٹس 1 تا 45 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

عمران آر ابراہیم	وقار آئی صدیقی	ضرار محمود
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

رقوم کے بہاؤ کا بیان

31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے

	نوٹ	2023ء	2022ء
		-----------(ہزار روپے)-----------------	
آپریٹنگ سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
آپریشنز سے حاصل ہونے والی رقوم	37	3,305,096	14,097,249
اداشدہ مالی لاگتیں		(23,168)	(419,953)
اجارہ واجبات کا اداشدہ سودی حصہ	31	(811,738)	(647,402)
اداشدہ انکم ٹیکس		(3,203,024)	(2,636,175)
طویل مدتی قرضے		20,510	(13,723)
طویل مدتی ڈپازٹس اور پیشگی		(35,771)	45,666
طویل مدتی تموین پر ادائیگیاں	34.2.3	(14,600)	(11,164)
دورانِ سال ادا کیے جانے والے بعد از ریٹائرمنٹ فوائد	19	(149,612)	-
آپریٹنگ سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم		(912,307)	10,414,498
سرمایہ کاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
معین سرمایہ جاتی اخراجات	4.7.1	(4,809,429)	(4,810,967)
آپریٹنگ اثاثوں کے تلف کیے جانے سے حاصل ہونے والی وصولیاں	4.6	396,650	60,341
معاون سے حاصل ہونے والا مقسومہ	7.1	421,362	705,350
سیونگ اکاؤنٹس سے حاصل ہونے والا سود	30	1,080,393	115,471
میعادی ڈپازٹ وصولیوں پر سود	30	484,458	195,788
سرمایہ کاری سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم		(2,426,566)	(3,734,017)
مالکاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
اجارہ واجبات کا اداشدہ زرِ اصل		(631,018)	(704,667)
اداشدہ مقسومے		(278,983)	(148,134)
مالکاری سرگرمیوں سے پیدا ہونے والی (میں استعمال ہونے والی) خالص رقوم		(910,001)	(852,801)
رقم اور رقم کے مساوی اشیا کی خالص (کمی) / اضافہ		(4,248,874)	5,827,680
مدت کے آغاز پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا		10,801,097	4,973,417
مدت کے اختتام پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا	16	6,552,223	10,801,097

منسلک نوٹس 1 تا 45 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

عمران آر ابراہیم
ڈائریکٹر

وقار آئی صدیقی
چیف ایگزیکٹو

ضرار محمود
چیف فنانشل آفیسر

مالی گوشواروں کے نوٹس

31 دسمبر 2023ء تک

1 کمپنی اور اس کے آپریشنز

1.1 شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی) محدود واجبہ کمپنی ہے جو متروک کمپنیز ایکٹ، 7 برائے 1913 (اب کمپنیز ایکٹ 1917ء) (ایکٹ) کے تحت 28 جون 1969 کو پاکستان میں قائم کی گئی اور جو پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں رجسٹرڈ ہے۔ کمپنی شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، برطانیہ (فوری مالک) کی ذیلی ہے، جو شیل پبلک لمیٹڈ کمپنی (سابقہ رائل ڈچ شیل پبلک لمیٹڈ کمپنی) (حتمی مالک) کی ذیلی ہے۔

14 جون 2023ء کو امیڈیٹ پیرنٹ کمپنی نے بورڈ آف ڈائریکٹرز کو کمپنی میں اپنے تمام تر حصص (شیئرز) فروخت کرنے کے ارادے سے آگاہ کیا گیا۔ کمپنی کی جانب سے اسی روز پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں ایک اطلاعِ عام کے ذریعے کمپنی کے حصص داروں کو امر سے آگاہ کیا گیا۔

31 اکتوبر، 2023ء کو، امیڈیٹ پیرنٹ نے کمپنی کو مطلع کیا کہ اس نے کمپنی میں اپنے تمام تر حصص کی فروخت کے لیے وافی انرجی ایل ایل سی کے ساتھ حصص کی خریداری کا معاہدہ کیا ہے، جس میں 165،700،304 حصص شامل ہیں اور 31 اکتوبر، 2023 کو کمپنی کے جاری کردہ حصص کے سرمائے کے 77.42 فیصد کی نمائندگی کرتے ہیں۔ لین دین کی تکمیل مطلوبہ ضوابطی منظوریوں کی وصولی، قانونی تقاضوں کی تکمیل اور دیگر اختتامی رسمی کارروائیوں کی تکمیل سے مشروط ہے۔

1.2 کمپنی پٹرولیم مصنوعات اور کمپریسڈ قدرتی گیس کی مارکیٹنگ کرتی ہے۔ یہ لبریکینٹ آئلز کی مختلف اقسام کی تیاری و مارکیٹنگ بھی کرتی ہے۔ کمپنی کا رجسٹرڈ دفتر شیل ہاؤس، 6، چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی، پاکستان پر واقع ہے۔

1.3 جغرافیائی مقامات اور کاروباری یونٹس کے پتے

ہیڈ آفس	شیل ہاؤس، 6، چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی، پاکستان
لیوب آئل بلینڈنگ پلانٹ	پلانٹ نمبر 22، آئل انسٹالیشن ایریا، کیماڑی، کراچی

ریجنل مارکیٹنگ، سیل آفس اور انوائسنگ پوائنٹس پورے ملک میں قائم ہیں۔ کمپنی پاکستان اور شمالی علاقوں میں اپنی ریٹیل آپریشنز کی سائٹس اور ڈیلرز کے تحت چلنے والی سائٹس کی ملکیت رکھتی ہے، جن کی تفصیلات کا اظہار ایکٹ کے چوتھے شیڈول کے تقاضے کے مطابق ان مالی بیانات میں کیا گیا ہے۔

2 آپریشنز کی بنیادیں

2.1 کمپلائنس کا بیان

مالی گوشوارے ان اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات کے مطابق تیار کیے گئے ہیں جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے۔ اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، درج ذیل ہیں:

- انٹرنیشنل مالی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی ایف آر ایس) جو عبوری مالی رپورٹنگ، انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (آئی اے ایس بی) کی جانب سے جاری کیے گئے اور جسے ایکٹ کے تحت مشتہر کیا گیا تھا؛ اور
- ایکٹ کے تحت جاری کردہ ہدایت نامے اور شرائط

جہاں کہیں ایکٹ کے تحت جاری کردہ ہدایت نامے کی شرائط آئی ایف آر ایس کے تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں تھیں، وہاں ایکٹ کے ہدایت نامے کی شرائط پر عمل کیا گیا ہے۔

2.2 رائج اور ظاہر کی گئی کرنسی

ان مالی بیانات میں ظاہر کیے گئے بیانات پاکستانی روپے میں ہیں، جو کمپنی کی رائج اور ظاہر کی گئی کرنسی ہے۔

2.3 اکاؤنٹنگ کی پابندی

یہ مالی بیانات تاریخی لاگت کے کنونشن کے تحت تیار کیے گئے ہیں، ماسوا عربین سی کنٹری کلب میں کمپنی کی سرمایہ کاری کے جسے دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت پر تیار کیا گیا ہے۔

2.4 اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات میں نئے معیار کا اطلاق، ترامیم و توضیح اور مالی رپورٹنگ کا فریم ورک

2.4.1 ان مالی گوشواروں کی تیاری میں استعمال کی گئی اکاؤنٹنگ کی پالیسیاں وہی ہیں جن کا اطلاق گذشتہ مالی سال میں کیا گیا تھا، ماسوا بیان کردہ درج ذیل کے:

معیاری، اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات میں ترمیم اور مالی رپورٹنگ کا فریم ورک جو سال کے دوران موثر ہوا

کمپنی نے مندرجہ ذیل معیار، اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات میں ترمیم اور مالی رپورٹنگ کے فریم ورک کو اپنایا ہے جو موجودہ سال کے لیے موثر ہو گیا ہے۔

منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات میں ترامیم

آئی اے ایس 8 اکاؤنٹنگ تخمینوں کی تعریف - آئی اے ایس 8 میں ترامیم

آئی اے ایس 8 میں ترامیم اکاؤنٹنگ تخمینوں میں تبدیلیوں، اکاؤنٹنگ پالیسیوں میں تبدیلیوں اور غلطیوں کی اصلاح کے درمیان فرق کو واضح کرتی ہیں۔ وہ یہ بھی واضح کرتی ہیں کہ کس طرح ادارے اکاؤنٹنگ تخمینے تیار کرنے کے لیے پیمائش کی تکنیک اور ان پٹ کا استعمال کرتے ہیں۔

ان ترامیم کا کمپنی کے مالی بیانات پر کوئی اثر نہیں پڑا۔

آئی اے ایس 1 اور آئی ایف آر ایس مشقی بیان 2 اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا بیان

آئی اے ایس 1 اور آئی ایف آر ایس مشقی بیان 2 میں ترمیم مادیت کے فیصلے کرنے کے لیے اداروں کو اکاؤنٹنگ پالیسی کے انکشافات پر مادیت کے فیصلوں کو لاگو کرنے میں مدد کے لیے رہنمائی اور مثالیں فراہم کرتی ہیں۔ ان ترامیم کا مقصد اداروں کو اکاؤنٹنگ پالیسی کے انکشافات فراہم کرنے میں مدد فراہم کرنا ہے جو اداروں کو اپنی 'اہم' اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے انکشاف کی تقاضے کے ساتھ تبدیلی سے مزید مفید ہیں اور اس بارے میں رہنمائی شامل کرنا ہے کہ ادارے اکاؤنٹنگ پالیسی کے انکشافات کے بارے میں فیصلے کرنے میں مادیت کے تصور کو کس طرح لاگو کرتے ہیں۔

ان ترامیم کا کمپنی کی اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے انکشافات پر اثر پڑا ہے، لیکن کمپنی کے مالی بیانات میں کسی بھی شے کی پیمائش، شناخت یا پیش کش پر کوئی اثر نہیں پڑا۔

آئی اے ایس 12 واحد لین دین میں اثاثوں اور واجبات سے متعلق مؤخر ٹیکس (ترامیم)

آئی اے ایس 12 انکم ٹیکس میں ترامیم ابتدائی تسلیم شدہ استثنیٰ کے دائرہ کار کو محدود کرتی ہیں، لہٰذا یہ اب ان لین دین پر لاگو نہیں ہوتی ہے جو مساوی قابل ٹیکس اور کٹوتی کے قابل عارضی فرق کو جنم دیتے ہیں جیسے لیز اور منسوخی کی ذمہ داریاں۔

ان ترامیم کا کمپنی کے مالی بیانات پر کوئی اثر نہیں پڑا۔

آئی اے ایس 12 بین الاقوامی ٹیکس اصلاحات—ستون دوم ماڈل کے اصول (ترامیم)

آئی اے ایس 12 میں ترامیم اقتصادی تعاون اور ترقی کی تنظیم کی اساسی فرسودگی اور منافع کی منتقلی کے ستون دوم کے اصولوں کے جواب میں متعارف کرائی گئی ہیں اور ان میں یہ شامل ہیں:

ستون دوم ماڈل اصولوں کے دائرہ اختیار کے نفاذ سے پیدا ہونے والے موخر ٹیکسوں کو تسلیم کرنے اور ظاہر کرنے کے لیے ایک لازمی عارضی استثنیٰ؛ اور

متاثرہ اداروں کے لیے انکشاف کی ضروریات تاکہ مالی بیانات کے صارفین کو اس قانون سازی سے پیدا ہونے والے ستون دوم انکم ٹیکسز کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد مل سکے، خاص طور پر اس کے نفاذ کی تاریخ سے قبل۔

لازمی عارضی استثنیٰ— جس کا استعمال ظاہر کرنے کی ضرورت ہے— فوری طور پر لاگو ہوتا ہے۔ انکشاف کی باقی شرائط کا اطلاق یکم جنوری 2023ء سے یا اس کے بعد شروع ہونے والی سالانہ رپورٹنگ کی مدت کے لیے ہوتا ہے، لیکن 31 دسمبر 2023ء کو یا اس سے پہلے ختم ہونے والی کسی بھی عبوری مدت کے لیے نہیں۔

ان ترامیم کا کمپنی کے مالی بیانات پر کوئی اثر نہیں پڑا۔

2.4.2 اکاؤنٹنگ معیارات کے منظور شدہ معیارات، ترامیم اور اصلاحات جو ابھی تک مؤثر نہیں ہوئیں

درج ذیل معیارات، آئی ایف آر ایس میں ترامیم اور اکاؤنٹنگ کے معیارات میں بہتری جیسا کہ پاکستان میں ان کا اطلاق ہے، وہ متعلقہ معیارات، ترامیم یا اصلاحات درج ذیل تاریخوں سے مؤثر ہوں گی:

ترامیم		تاریخِ نفاذ (شروع ہونے والی سالانہ مدت یا اس کے بعد سے)
آئی اے ایس 1	معاہدوں کے ساتھ موجودہ یا غیر موجودہ اور غیر موجودہ ذمہ داریوں کے طور پر ذمہ داریوں کی درجہ بندی - آئی اے ایس 1 میں ترامیم	یکم جنوری 2024ء
آئی اے ایس 7 اور آئی ایف آر ایس 7	انکشافات: سپلائر فنانس انتظامات - آئی اے ایس 7 اور آئی ایف آر ایس 7 میں ترامیم	یکم جنوری 2024ء
آئی ایف آر ایس 16	فروخت اور لیز بیک میں لیز کے واجبات - آئی ایف آر ایس 16 میں ترامیم	یکم جنوری 2024ء
آئی اے ایس 1	واجبات کی درجہ بندی بطور حالیہ اور غیر حالیہ (ترامیم)	یکم جنوری 2024ء
آئی ایف آر ایس 17	بیمہ معاہدے	یکم جنوری 2024ء
آئی ایف آر ایس 10 / آئی اے ایس 28	سرمایہ کار اور اس کے معاونین یا مشترکہ کاروبار کے مابین اثاثوں کی فروخت یا حصہ - آئی ایف آر ایس 10 اور آئی اے ایس 28 ترامیم	تاحال حتمی نہیں

مزید یہ کہ، آئی اے ایس بی کی جانب سے مندرجہ ذیل نئے معیارات جاری کیے گئے ہیں جن کے پاکستان میں اطلاق کے مقصد سے سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے ابھی مطلع نہیں کیا ہے:

معیار		آئی اے ایس بی کی تاریخِ نفاذ (شروع ہونے والی سالانہ مدت یا اس کے بعد سے)
آئی ایف آر ایس 1	بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات کا پہلی بار اطلاق	یکم جنوری 2004ء

کمپنی کو توقع ہے کہ مذکورہ بالا معیارات اور منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات میں ترامیم کا ابتدائی اطلاق کی مدت میں کمپنی کے مالی بیانات پر کوئی مادی اثر نہیں پڑے گا۔

2.5 اکاؤنٹنگ کے اہم تخمینے، مفروضات اور فیصلے

ان مالی گوشواروں کی تیاری منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کی تائید سے کی گئی ہے، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، جس کے لیے انتظامیہ کو فیصلے، تخمینے اور مفروضے کی ضرورت ہوتی ہے جو پالیسیوں کے اطلاق اور اثاثوں، واجبات، آمدنی اور اخراجات کی اطلاع شدہ رقم کو متاثر کرتی ہے۔ تخمینے اور اس سے وابستہ مفروضے تاریخی تجربے اور دیگر مختلف عوامل پر مبنی ہوتے ہیں جو کہ حالات کے تحت معقول سمجھے جاتے ہیں، جس کے نتائج اثاثوں اور واجبات کی مالیت کے بارے میں فیصلے کی بنیاد بنتے ہیں جو دوسرے ذرائع سے آسانی سے ظاہر نہیں ہوتے۔ حقیقی نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہوسکتے ہیں۔ مفروضوں پر مبنی تخمینوں کا مسلسل بنیادوں پر جائزہ لیا جاتا ہے۔ اگر نظر ثانی صرف اسی مدت کو متاثر کرتی ہے تو اکاؤنٹنگ تخمینوں میں نظر ثانی اس مدت میں تسلیم کی جاتی ہے جس میں تخمینے پر نظر ثانی کی جائے یا نظر ثانی کی مدت اور مستقبل کے ادوار میں، اگر نظر ثانی موجودہ اور مستقبل دونوں ادوار کو متاثر کرتی ہو۔

انتظامیہ کی طرف سے کیے گئے تخمینے، مفروضے اور فیصلے جو اگلے مالی سال کے اندر اثاثوں اور واجبات کی رقوم اور واجبات کے مادی ردوبدل کے خطرے سے مشروط ہیں، درج ذیل ہیں:

i. قابلِ استعمال عرصے کا تعین، فرسودگی / متروک کرنے کا طریقہ کار اور جائیداد، پلانٹ اور سازوسامان اور غیر مادی اثاثوں کی باقی ماندہ مالیت ((نوٹس 3.1، 3.2، 4.1، اور 5)؛

ii. مالی اور غیر مالی اثاثوں کی مضرت (نوٹ 3.3، 4.8، 12.3 اور 15.9)؛

iii. مندرجہ مالیت میں کمی کے لیے زیرِ تجارت اسٹاک میں خالص قابل حصول قیمت کا جائزہ اور متروک ہونے کے لیے زیرِ تجارت اسٹاک کا جائزہ (نوٹ 3.7، اور 11.6)؛

iv. اثاثے کی ریٹائرمنٹ کی پابندی کی شق (نوٹ 3.10.1 اور 18)؛

v. ریٹائرمنٹ اور دیگر سروس فوائد کے حوالے سے وصول اور قابل ادائیگی رقوم کا تخمینہ (نوٹس 3.9 اور 34)؛

vi. جاری اور مؤخر ٹیکس کی فراہمی (نوٹس 3.6، 10 اور 32)؛

vii. اتفاقی واجبات کا تعین (نوٹس 3.14، 15.8 اور 24.1)؛

vii. تجدید اور اختتامی اختیارات کے ساتھ معاہدوں کی لیز کی مدت کا تعین (نوٹس 3.11، 5 اور 20)

ix. اجارے-بڑھتی ہوئی قرضے کی شرح کا تخمینہ لگانا (نوٹس 3.11، 5 اور 20)؛ اور

x. مٹی اور زمینی پانی کی اصلاح (نوٹ 3.10.2 اور 19)

3 نمایاں اکاؤنٹنگ پالیسیوں کی معلومات

ان مالی بیانات کی تیاری میں لاگو ہونے والی اہم اکاؤنٹنگ پالیسیاں ذیل میں بیان کی گئی ہیں۔ ان پالیسیوں کا اطلاق مستقل طور پر کیا گیا ہے، جب تک کہ اس کے برعکس بیان نہ کیا گیا ہو۔

3.1 جائیداد، پلانٹ اور آلات

ان کا تخمینہ نفی لاگت مجموعی فرسودگی اور مجموعی مضرت کے نقصانات، اگر کوئی ہو، پر لگایا جاتا ہے،، علاوہ فری ہولڈ اراضی کے، جس کا بیان نفی لاگت مجموعی فرسودگی اور مجموعی مضرت کے نقصانات، اگر کوئی ہو، میں کیا جاتا ہے؛

جاری کام کے سرمائے کو نفی لاگت پر مجموعی مضرت کے نقصانات، اگر کوئی ہو تو، سے بیان کیا جاتا ہے۔ تنصیب اور تعمیراتی مدت کے دوران ہونے والے مخصوص اثاثوں سے متعلق تمام اخراجات سرمایہ کاری کے تحت کیے جاتے ہیں۔ انھیں پراپرٹی، پلانٹ اور آلات کے مخصوص زمروں میں منتقل کر دیا جاتا ہے، جب یہ استعمال کے لیے دستیاب ہوں۔

اس کے بعد کے اخراجات کو اثاثوں کے طور پر تسلیم نہیں کیا جاتا جب تک یہ امکان نہ ہو کہ مستقبل میں ان اخراجات سے وابستہ معاشی فوائد کمپنی کو پہنچیں گے اور لاگت کی قابل اعتماد انداز سے پیائش کی جاسکتی ہے۔ دیکھ بھال اور معمول کی مرمت کا خرچہ منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان پر لیا جاتا ہے۔

فرسودگی کو راست طریقے (straight-line method) کا استعمال کرتے ہوئے نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کی مد میں عائد کیا جاتا ہے، جبکہ آپریٹنگ اثاثہ کی لاگت کو اس کی مدتِ استعمال کے تخمینے کو اس کی تخمینہ کردہ مالیت سے منہا کر دیا جاتا ہے، جیسا کہ ان مالی گوشواروں کے نوٹ 4.1 میں دیا گیا ہے۔ مالی صورتِ حال کے ہر بیان پر، اگر مناسب ہو تو، بقایا مالیتوں، مدتِ استعمال اور فرسودگی کے طریقوں کا جائزہ لیا جاتا ہے، اور ردوبدل کیا جاتا ہے۔

اضافی آلات پر فرسودگی اسی مہینے سے وصول کی جاتی ہے جس میں کوئی اثاثہ استعمال کے لیے دستیاب ہو جبکہ اس مہینے میں کوئی فرسودگی وصول نہیں کی جاتی جس میں کسی اثاثے کو متروک قرار دیا جاتا ہے۔

فروخت کی آمدنی اور اثاثے کی مندرج رقم کے مابین فرق کی نمائندگی سے، کسی اثاثے کے ضائع کرنے یا ترکِ استعمال پر حاصل ہونے والے نفع یا نقصان کو تلف کی مدت میں نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں بطور آمدنی یا اخراجات تسلیم کیا جاتا ہے۔

اگر کسی تموین کے لیے شناخت کے معیارات کو پورا کیا جاتا ہے تو اثاثے کے استعمال کے بعد اس کو ترک کرنے کے لیے متوقع لاگت کی موجودہ قیمت متعلقہ اثاثے کی لاگت میں شامل ہوتی ہے۔

اگر کسی اثاثے کی مندرج رقم اس کے تخمینہ شدہ واجب الوصول سے زائد ہو تو، اس اثاثے کی مندرجہ مالیت فوری طور پر وصولی کی رقم میں لکھ دی جاتی ہے۔

3.2 حقِ استعمال کے اثاثے

کمپنی لیز کے آغاز کی تاریخ (یعنی وہ تاریخ جب سے اثاثہ استعمال کے لیے دستیاب ہے) پر حقِ استعمال کے اثاثے کو تسلیم کرتی ہے۔ استعمال میں آنے والے اثاثوں کی کسی بھی جمع شدہ فرسودگی اور مضرت کے نقصان اور لیز کے واجبات کی دوبارہ پیمائش کے تصفیے سے لاگت منہا کر کے پیمائش کی جاتی ہے۔ حقِ استعمال کے اثاثوں کو لیز کی مدت کے دوران راست طریقے اور اس اثاثے کی مفید زندگی کی بنیاد پر فرسودہ سمجھا جاتا ہے۔

3.3 مضرت

3.3.1 مالی اثاثوں کی مضرت

کمپنی منافع یا نقصان کے ذریعے مناسب قیمت پر نہ رکھے جانے والے تمام قرض کے آلات کے لیے متوقع کریڈٹ نقصانات (ECL) کے لیے الاؤنس کو تسلیم کرتی ہے

تجارتی قرضوں کے لیے، کمپنی ECL کے ایک آسان طریقہ کار کا اطلاق کرتی ہے۔ لہذا، کمپنی خطرۂ قرض میں تبدیلیوں کا سراغ نہیں لگاتی، بلکہ اس کی بجائے ہر رپورٹنگ کی تاریخ پر تاعمر ای سی ایل پر مبنی نقصان الاؤنس کو تسلیم کرتی ہے۔ کمپنی نے ایک جیسی خصوصیات اور ڈیفالٹ ریٹس رکھنے والے صارفین کے بڑے پورٹ فولیو کے لیے صارفین کے کریڈٹ ریٹنگ کی بنیاد پر ایک پرووژن میٹرکس قائم کیا ہے جس سے وصول کی جانے والی رقم کمپنی کے ماضی کے خسارۂ قرض کے تجربے پر مبنی ہے، جن میں قرض گیروں اور معاشی ماحول سے مخصوص پیش بینی عوامل کے لیے ردوبدل کی گئی ہے (یعنی، مجموعی ملکی پیداوار اور صارف اشاریہ قیمت)۔ رپورٹنگ کی ہر تاریخ پر، تاریخی مشاہدہ شدہ ڈیفالٹ شرحوں کو اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے اور پیش بینی تخمینوں میں تبدیلیوں کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔

تاریخی طور پر مشاہدہ کردہ ڈیفالٹ شرح، پیش گوئی کردہ اقتصادی حالات اور ECLs کے درمیان ارتباط کا اندازہ ایک اہم تخمینہ ہے۔ ECLs کی مقدار حالات میں تبدیلیوں اور معاشی حالات کی پیش گوئی کے لیے حساس ہے۔ کمپنی کا تاریخی کریڈٹ نقصان کا تجربہ اور معاشی حالات کی پیش گوئی بھی مستقبل میں صارف کے حقیقی ڈیفالٹ کی نمائندگی نہیں کر سکتی ہے۔

جب معاہداتی ادائیگی کو 90 دن گزر چکے ہوں، بشرطیکہ ایسے عوامل موجود ہوں، تو کمپنی سمجھتی ہے کہ مالی اثاثہ دیوالیے کے خطرے کا شکار ہے۔ جب معاہداتی رقم کی وصولی کی کوئی معقول توقع نہ ہو تو وہ مالی اثاثہ متروک سمجھا جاتا ہے۔

3.3.2 غیر مالی اثاثوں کی مضرت

رپورٹنگ کی ہر تاریخ میں غیر مالی اثاثوں کی مندرج مالیت کا اندازہ کیا جاتا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ مضرت کا کوئی اشارہ ہے یا نہیں۔ اگر ایسا کوئی اشارہ موجود ہے تو، اثاثہ کی وصولی کی رقم کا تخمینہ لگایا جاتا ہے تاکہ مضرت کے نقصان کی حد، اگر کوئی ہے، تو اس کا تعین کریں۔ مضرت کا منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں اخراجات کے طور پر درج کیا جاتا ہے۔ مضرت کا اندازہ لگانے کے مقصد کے لیے، اثاثوں کی سب سے نچلی سطح پر گروپ بندی کی جاتی ہے جس کے لیے رقوم کے الگ الگ شناختی بہاؤ (نقد پیدا کرنے والے یونٹ) ہوتے ہیں۔

اگر نقصان کی وصولی کا اندازہ لگانے کے لیے استعمال ہونے والے تخمینوں میں کوئی تبدیلی آجائے تو مضرت کا نقصان پلٹ جاتا ہے۔ مضرت کا نقصان اس حد تک پلٹتا ہے کہ اثاثے کی مندرج رقم اس حد سے زیادہ نہ ہو جس کا تعین کیا جاچکا ہو، فرسودگی یا قسط کا خالص، بشرطیکہ مضرت کا نقصان پہلے تسلیم نہ کیا گیا ہو۔ مضرت کے نقصان کو فوری طور پر نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں درج کیا جاتا ہے۔

3.4 معاونین میں سرمایہ کاری

معاونین میں سرمایہ کاری حساب اکاؤنٹنگ کا ایکویٹی طریقہ استعمال کرتے ہوئے کیا جاتا ہے اور ابتدائی طور پر اسے لاگت تسلیم کیا جاتا ہے۔

کمپنی کی جانب سے معاونین کے حصول کے بعد اس کے منافع یا نقصان کو کمپنی کے منافع یا نقصان میں اور معاونین کے حصول کے بعد ان کا حصہ جامع آمدنی میں دیگر جامع آمدنی کی مد میں تسلیم کیا جاتا ہے۔ حصول کے بعد کی مجموعی حرکیات کو سرمایہ کاری کی مندرجہ مالیت کے طور پر ایڈجسٹ کیا جاتا ہے۔ معاونین سے موصول ہونے والے منافع منقسمہ سرمایہ کاری کی مندرج مالیت کو کم کرتے ہیں۔

3.5 **مالی آلات**

ایک مالی آلہ وہ معاہدہ ہے جو ایک کاروباری ادارے کے مالی اثاثے اور کسی دوسرے کاروباری ادارے کی مالی ذمہ داری یا ایکویٹی آلہ کو بڑھاتا ہے۔

3.5.1 **مالی اثاثے**

مالی اثاثوں کی ابتدائی پہچان پر درجہ بندی کی جاتی ہے اور اس کے بعد میں اس کی عرفی مالیت بذریعہ دیگر جامع آمدنی (ایف وی او سی آئی) یا عرفی مالیت بذریعہ نفع یا نقصان (ایف وی پی ایل) پر عرفی مالیت کی لاگت بالاقساط کے حساب سے پیمائش کی جاتی ہے۔

بالاقساط لاگت پر مالی اثاثوں کو بعد میں مؤثر سود (EIR) کا طریقہ استعمال کرتے ہوئے ماپا جاتا ہے جو مضرت سے مشروط ہوتا ہے۔ اثاثے کے منسوخ، تبدیل یا خراب ہونے پر حاصلات اور خسارے کو نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

ایک مالی اثاثہ بنیادی طور پر اس وقت متروک کیا جاتا ہے جب اثاثے سے نقد رقوم وصول کرنے کا حقوق ختم ہو چکا ہو۔

3.5.2 **مالی واجبات**

قرضوں اور قرض گیریوں اور واجبات کی صورت میں تمام مالی ذمہ داریوں کو ابتدائی طور پر عرفی مالیت خالص بلاواسطہ لین دین کی لاگتوں پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

مالی واجبات پر فوائد یا خساروں کو نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

مالی ذمہ داری کو اس وقت ترک کیا جاتا ہے جب واجبہ کے تحت ذمہ داری ختم یا منسوخ یا ختم ہو جاتی ہے۔

3.6 **ٹیکس**

3.6.1 **جاریہ**

جاریہ انکم ٹیکس چارج سال کے لیے قابل ٹیکس آمدنی پر مبنی ہے جو رپورٹنگ کی تاریخ پر نافذ کردہ یا مستقل طور پر نافذ کردہ ٹیکس قوانین کی بنیاد پر شمار کیا جاتا ہے، اور گذشتہ برسوں کے لحاظ سے قابل ادائیگی ٹیکس میں کسی بھی ایڈجسٹمنٹ کی بنیاد پر شمار کیا جاتا ہے۔

ایکویٹی میں براہ راست تسلیم شدہ اشیا سے متعلق موجودہ انکم ٹیکس کو ایکویٹی میں شمار جاتا ہے نہ کہ نفع یا نقصان میں۔ انتظامیہ وقتاً فوقتاً ٹیکس گوشواروں میں دی گئی صورتوں کا ان حالات کے حوالے سے جائزہ لیتی ہے جن میں قابل اطلاق ٹیکس ضوابط تشریح سے مشروط ہوتے ہیں اور جہاں مناسب ہو وہاں تموین برقرار رکھی جاتی ہیں۔

3.6.2 **مؤخر**

اثاثوں اور واجبات کی ٹیکس بنیادوں اور مالی گوشواروں میں ان کی مندرج مالیت کے درمیان پیدا ہونے والے تمام عارضی فرق پر بیلنس شیٹ ذمہ داری کے طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے مؤخر ٹیکس کو تسلیم کیا جاتا ہے۔ مؤخر ٹیکس واجبات تمام قابل ٹیکس عارضی فرق کے لیے تسلیم کیے جاتے ہیں۔ مؤخر ٹیکس اثاثوں کو تمام قابلِ کٹوتی عارضی فرق کے لیے اس حد تک تسلیم کیا جاتا ہے کہ یہ عارضی فرق مستقبل میں پلٹ جائیں گے اور قابل ٹیکس آمدنی دستیاب ہو گی جس سے عارضی فرق کو استعمال کیا جا سکے۔

مؤخر ٹیکس اثاثوں کی مندرج مالیت کا مالی پوزیشن کی رپورٹنگ کی تاریخ پر جائزہ لیا جاتا ہے اور اسے اس حد تک کم کر دیا جاتا ہے کہ یہ امکان باقی ہی نہیں رہتا کہ قابل ٹیکس منافع دستیاب رہے اور مؤخر ٹیکس اثاثوں کے تمام یا کچھ حصے سے استفادہ کیا جا سکے۔

مؤخر ٹیکس نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں عائد یا جمع کیا جاتا ہے۔

3.7 **زیر تجارت اسٹاک**

ان کی مالیت پست لاگت پر کی جاتی ہے، جن کا تخمینہ اول آمد اول اخراج اور خالص قابل وصول قدر کی بنیاد پر کیا جاتا ہے سوائے ٹرانزٹ میں موجود اسٹاک کے۔ لاگت میں انوائس کی مالیت، کسٹم ڈیوٹی جیسے چارجز اور اسی طرح کے لیویز اور دیگر براہ راست اخراجات شامل ہیں لیکن قرض لینے کی لاگت شامل نہیں ہے۔ تیار شدہ مصنوعات کے بانڈڈ اسٹاک کے لیے لاگت میں انوائس کی قیمت اور تاوقتیکہ اخراجات پر مشتمل ہے۔

اسٹاک ان ٹرانزٹ کی مالیت قیمت پر ہوتی ہے جس میں رپورٹنگ کی تاریخ تک انوائس ویلیو کے علاوہ اس پر ہونے والے دیگر چارجز شامل ہوتے ہیں۔

انتظامیہ کے بہترین تخمینے کی بنیاد پر فرسودہ اور سست حرکت پذیر اسٹاک میں تجارت کے لیے شرط عائد کی گئی ہے اور اسے نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

3.8 نقد اور اس کے مساوی

نقد رقوم کے بہاؤ کے بیان کے مقاصد سے، نقد اور نقد کے مساوی اشیا میں موجود نقدی (اگر کوئی ہو) اور بینکوں کی تحویل میں رکھے گئے اکاؤنٹس شامل ہیں جو مالیت میں تبدیلی کے غیر معمولی خطرے سے مشروط ہیں۔

3.9 ریٹائرمنٹ اور ملازمت کے دیگر فوائد

مندرجہ ذیل اسکیموں کا انتظام ٹرسٹ ڈیڈ کی دفعات کے مطابق کیا جاتا ہے۔ کمپنی ٹرسٹ ڈیڈز اور ان کے قواعد کے تحت مقرر کردہ فنڈز میں حصہ ڈالنے کی ذمہ دار ہے، جبکہ، ٹرسٹیز فنڈز کے روزمرہ کے انتظام کے لیے ذمہ دار ہیں، سوائے کچھ تارکین وطن کے جن کے لیے ان کے متعلقہ شیل ریٹائرمنٹ بینیفٹ فنڈز کی رکنیت کے ذریعے فوائد فراہم کیے جاتے ہیں، عملے کے ریٹائرمنٹ کے فوائد میں درج ذیل شامل ہیں:

3.9.1 واضح استفادی منصوبے

i. منظور شدہ فنڈڈ گریجویٹی اور پنشن اسکیم

کمپنی مینجمنٹ اور یونینائزڈ سٹاف کے لیے علیحدہ منظور شدہ فنڈڈ گریجوٹی اور پنشن اسکیمیں چلاتی ہے۔ ان اسکیموں میں شراکت داری کی ایکچوریئل سفارشات کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔

ii. بعد از ریٹائرمنٹ ان فنڈڈ طبی فوائد

کمپنی تمام انتظامی عملے کے لیے بعد ریٹائرمنٹ ان فنڈڈ طبی فوائد پیش کرتی ہے۔ ایکچوریل سفارشات کی بنیاد پر اسکیم کے لیے سالانہ فراہمی کی جاتی ہے۔

بازپیائش، جس میں تجربے کی ایڈجسٹمنٹ اور ایکچوریئل مفروضوں میں تبدیلیوں سے پیدا ہونے والے ایکچوریئل نفع اور نقصانات شامل ہیں اور اثاثوں کی حد کے اثرات کو، اس مدت کے دوران جس میں وہ پیدا ہوتے ہیں، براہ راست ایکویٹی میں دیگر جامع آمدنی کے بیان کے ذریعے تسلیم کیا جاتا ہے۔ کمپنی سروس کی لاگتوں کو تسلیم کرتی ہے جس میں موجودہ سروس کی لاگتیں، ماضی کی سروس کی لاگتیں، کٹوتیاں اور غیر معمول کے تصفیے پر نفع و نقصان اور خالص سود کے اخراجات یا آمدنی شامل ہیں۔

3.9.2 واضح اشتراکی منصوبے

i. منظور شدہ واضح اشتراکی پراویڈنٹ فنڈ

کمپنی تمام ملازمین کے لیے منظور شدہ متعین شراکتی پراویڈنٹ فنڈز چلاتی ہے۔ کمپنی اور ملازم دونوں کی طرف مساوی ماہانہ شراکت مینجمنٹ ملازمین کے لیے بنیادی تنخواہ کے 4.5 فیصد اور غیر انتظامی ملازمین کے لیے 10 فیصد بنیادی تنخواہ کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ شراکت کردہ رقم نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں درج کی جاتی ہے۔

ii. منظور شدہ واضح اشتراکی پنشن فنڈ

کمپنی نے 2013ء کے دوران مینجمنٹ ملازمین اور اس کے بعد شامل ہونے والے تمام نئے ملازمین کے لیے ایک منظور شدہ متعین شراکتی پنشن فنڈ متعارف کرایا جنہوں نے متعین بینیفٹ پنشن اور گریجوٹی فنڈ سے متعین شراکتی پنشن فنڈ میں منتقلی کا انتخاب کیا۔ کمپنی ملازم کی بنیادی تنخواہ کے 10.5 فیصد کی شرح سے شراکت کرتی ہے جو منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں درج کی جاتی ہے۔

ریٹائرمنٹ کے فوائد ان سکیموں کے تحت ملازمین کی ملازمت کی مقررہ اہلیت کی تکمیل پر عملے کے لیے قابل ادائیگی ہیں۔

3.10 فراہمی

3.10.1 اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کی فراہمی موجودہ قیمت کا حساب اثاثوں کی مفید معاشی زندگی پر رعایتی رقم کے حساب سے کیا جاتا ہے۔ ذمہ داری کو تسلیم کیا جاتا ہے۔ (متعلقہ جائیداد، پلانٹ اور آلات کے حصے کے طور پر اسی رقم کے ایک حصے کے طور پر) اسے واجبہ تسلیم کیا جاتا ہے جب معقول تخمینہ لگایا جاسکے۔ متروک کرنے کے تخمینے کے مستقبل کے اخراجات کا سالانہ جائزہ لیا جاتا ہے اور مناسب طور پر ایڈجسٹ کیا جاتا ہے۔ نظر ثانی کے نتیجے میں تبدیلی کے اثرات کو وقت کے مطابق یا فراہمی کے اصل تخمینہ کی مقدار کو ممکنہ بنیاد پر شامل کیا جاتا ہے۔

3.10.2 مٹی اور زیر زمین پانی کی صفائی کی فراہمی رعایت کی شرحوں، صفائی کی متوقع لاگت اور ان اخراجات کے متوقع وقت کے سلسلے میں کیے گئے مفروضوں اور تخمینوں پر مبنی ہے۔ واجبہ متوقع اخراجات کی موجودہ قیمت پر درج کیا جاتا ہے، جس پر صفائی کی سرگرمیوں کی مدت کے دوران رعایت دی جاتی ہے۔ صفائی کے مستقبل کے تخمینے کے اخراجات کا سالانہ جائزہ لیا جاتا ہے اور مناسب طور پر ایڈجسٹ کیا جاتا ہے۔ وقت یا فراہمی کے اصل تخمینے کی مقدار میں ترمیم کے نتیجے میں ہونے والی تبدیلیوں کے اثرات کو ممکنہ بنیاد پر شامل کیا جاتا ہے۔

3.11 اجارے/لیز

لیز کے آغاز کی تاریخ پر، کمپنی لیز کی ادائیگیوں کی موجودہ قیمت کے حساب سے لیز کے واجبات کو تسلیم کرتی ہے جو لیز کی مدت کے دوران کی جائے گی۔ لیز کے آغاز پر کمپنی لیز کی ادائیگیوں کی حالیہ مالیت کے تخمینے کے لیے اپنی بڑھتی ہوئی قرضے کی شرح ('IBR') استعمال کرتی ہے۔ IBR سود کی وہ شرح ہے جو کمپنی کو ایک جیسی مدت میں اور اسی طرح کی سیکورٹی کے ساتھ، اسی طرح کے معاشی ماحول میں حق استعمال کے ایسے ہی اثاثے کو حاصل کرنے کے لیے ضروری فنڈز کی خاطر قرض لینے کے لیے ادا کرنی پڑتی ہے۔ آغاز کی تاریخ کے بعد، لیز کی واجبات کی رقم بڑھادی جاتی ہے تاکہ سود میں اضافہ ہو اور لیز کی ادائیگیوں میں کمی ہو۔

کمپنی لیز کی مدت کا تعین لیز کی غیر منسوخ مدت کے طور پر کرتی ہے، نیز کسی بھی مدت کے لیے اگر یہ معقول حد تک استعمال کی گئی ہو، تو لیز میں توسیع کے آپشن کا احاطہ کیا گیا ہے یا اگر یہ معقول حد تک یقینی ہے کہ اسے استعمال نہ کیا جائے۔

کمپنی اس بات کا جائزہ لینے کے دوران فیصلہ کرتی ہے کہ آیا یہ معقول حد تک یقینی ہے کہ لیز کی تجدید یا تنسیخ کے آپشن کو استعمال کرنا ہے یا نہیں۔ آغاز کی تاریخ کے بعد، کمپنی لیز کی مدت کا از سر نو جائزہ لیتی ہے اگر کوئی اہم واقعہ یا حالات میں تبدیلی ہو جو اس کے کنٹرول میں ہو جو کہ اس کی عمل کی صلاحیت کو متاثر کرتی ہے یا اس کی تجدید یا تنسیخ کے اختیار کو استعمال نہیں کرتی ہے۔ لیز کے خاتمے پر اسے نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں آمدنی یا اخراجات کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

3.12 بے دعویٰ منافع منقسمہ

پچھلے تین برسوں میں کمپنی کی طرف سے اعلان کردہ منافع منقسمہ، جو مالی پوزیشن کی تاریخ کے بیان کے مطابق بغیر دعویٰ رہتا ہے اسے بے دعویٰ منافع تسلیم کیا جاتا ہے۔

3.13 غیر اداشدہ منافع منقسمہ

پچھلے تین برسوں سے قبل کے کمپنی کی طرف سے اعلان کردہ منافع منقسمہ، جو مالی پوزیشن کی تاریخ کے بیان کے مطابق بغیر دعویٰ یا ادائیگی کے لیے باقی رہتا ہے انھیں غیر اداشدہ منافع تسلیم کیا جاتا ہے۔

3.14 اتفاقی واجبات

اتفاقی واجبہ کا اظہار یوں ہو گا جب:

- ایک ممکنہ واجبہ ہے جو ماضی کے واقعات سے پیدا ہوتی ہے اور جس کے وجود کی تصدیق صرف ایک یا ایک سے زیادہ غیر یقینی مستقبل کے واقعات کے واقع ہونے یا نہ ہونے سے ہوگی جو مکمل طور پر کمپنی کے کنٹرول میں نہیں ہے؛ یا
- ایک موجودہ ذمہ واجبہ ہے جو ماضی کے واقعات سے پیدا ہوتی ہے لیکن یہ ممکن نہیں ہے کہ معاشی فوائد کو شامل کرنے والے وسائل کا اخراج ذمہ داری کو طے کرنے کے لیے درکار ہوگا یا ذمہ داری کی مقدار کی کافی وسائل کے ساتھ پیمائش نہیں کی جاسکتی۔

3.15 محاصل کا اعتراف

کمپنی پیٹرولیم مصنوعات کی فراہمی کے لیے آمدنی کو ایک ایسے وقت میں تسلیم کرتی ہے جب مصنوعات کا کنٹرول صارف کو ایک ایسی رقم پر منتقل کیا جاتا ہے جو اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ کمپنی ان اشیا کے بدلے میں کس قدر رقم کی توقع رکھتی ہے۔ معاہدے کی شرائط کے مطابق کنٹرول کو اس وقت منتقل کیا جاتا ہے جب صارف پروڈکٹ کو ٹرمینل سے براہ راست اٹھاتا ہے یا جب کمپنی صارف کو اس کی ترسیل کرتی ہے۔ صارفین کے ساتھ معاہدے میں کریڈٹ کی حد 2 سے 90 دن تک ہوتی ہے۔

اگر صارف کمپنی کی جانب سے صارف کو سامان یا خدمات کی منتقلی سے پہلے غور وخوض کرتی ہے، تو معاہدے کی ذمہ داری کو اس وقت تسلیم کیا جاتا ہے جب ادائیگی کی جاتی ہے یا جو واجب الادا ہوتی ہے۔ معاہدے کی ذمہ داریوں کو محاصل میں تسلیم کیا جاتا ہے جب کمپنی صارف کو متعلقہ اشیا کا کنٹرول منتقل کرتی ہے۔

دیگر محاصل اور دیگر آمدنی کی مندرجہ ذیل بنیادوں پر بطور موصولہ یا واجبہ مناسب مالیت پر پیمائش کی جاتی ہے:

- دیگر محاصل (فرنچائز فیس سمیت) کو حصولی بنیادوں پر تسلیم کیا جاتا ہے۔
- بینک اکاؤنٹس سے حاصل ہونے والا منافع اور سرمایہ کاری پر منافع وقتی تناسب کی بنیاد پر تسلیم کیا جاتا ہے۔
- قلیل مدتی ڈپازٹ اور شیل کارڈ کی آمدنی پر سود کو حصولی بنیاد پر تسلیم کیا جاتا ہے۔
- منافع منقسمہ کی آمدنی اس وقت تسلیم کی جاتی ہے جب کمپنی کا منافع وصول کرنے کا حق قائم ہو جائے۔

3.16 غیر ملکی کرنسیاں

غیر ملکی کرنسیوں میں لین دین کا حساب پاکستانی روپے میں ہوتا ہے جو لین دین کی تاریخ پر موجودہ شرح پر ہوتا ہے۔ غیر ملکی کرنسیوں میں زری اثاثوں اور واجبات کو مبادلہ شرحوں پر روپے میں منتقل کیا جاتا ہے جو مالی پوزیشن کی تاریخ کے بیان پر رائج ہوتے ہیں۔ مبادلے کے فرق کو منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

3.17 مشترکہ انتظامات میں انٹرسٹ

کمپنی مشترکہ انتظامات کی درجہ بندی مشترکہ آپریشنز کے طور پر کرتی ہے جب کمپنی کی تحویل میں اثاثوں کے حقوق اور مشترکہ کارروائیوں کے سلسلے میں انتظامات کی ذمہ داریوں کی پابندی کرنا ہوتی ہے۔

اس وقت کمپنی کے پاس صرف ایک مشترکہ آپریشن موجود ہے:

دسمبر 2004ء میں، کمپنی نے پاکستان اسٹیٹ آئل کمپنی لمیٹڈ اور ٹوٹل پارکو مارکیٹنگ لمیٹڈ کے ساتھ محمود کوٹ میں پیٹرولیم مصنوعات سے متعلق اسٹوریج کی سہولیات کے قیام اور تنصیب کے لیے ایک غیر مربوط مشترکہ معاہدہ کیا۔ مشترکہ انتظام میں کمپنی کا 24.6 فیصد حصہ ہے۔

کمپنی مشترکہ کارروائیوں کے اثاثوں، واجبات، محصولات اور اخراجات اور مشترکہ طور پر رکھے گئے یا خرچ کیے گئے اثاثوں، واجبات، محصولات اور اخراجات میں اس کے حصے کے براہ راست حق کو تسلیم کرتی ہے۔ یہ ان مالی بیانات میں مناسب لائن آئٹمز کے تحت شامل کیے گئے ہیں۔

3.18 فی حصہ آمدنی

کمپنی اپنے عام حصص کے لیے بنیادی اور سیال فی شیئر (ای پی ایس) آمدنی پیش کرتی ہے۔ بنیادی ای پی ایس کا حساب کمپنی کے عام حصص یافتگان سے منسوب نفع یا نقصان کو اس مدت کے دوران بقایا عام حصص کی بہ وزن اوسط تعداد سے تقسیم کرکے کرتی ہے اور بقایا عام حصص کی بہ وزن اوسط تعداد کو ایڈجسٹ کرکے کیا جاتا ہے۔

	نوٹ	2023ء	2022ء
		--------------(ہزار روپے)	--------------
4 جائیداد، پلانٹ اور آلات			
آپریٹنگ اثاثے - خالص کتابی قیمت پر		**18,553,441**	16,329,276
ضرر کی فراہمی	4.8	**(250,145)**	(355,725)
	4.1	**18,303,296**	15,973,551
جاری کام پر سرمایہ	4.7	**4,840,150**	4,605,750
		23,143,446	20,579,301

		آزاد زمین	لیز والی زمین	آزاد زمین پر عمارتیں	لیز والی زمین پر عمارتیں	ٹینک اور پائپ لائن	پلانٹ اور مشینری	ایئر کنڈیشن پلانٹ	لفٹس	ڈسپنسنگ پمپ	رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں	الیکٹریکل کیمیکل اور فائر فائٹنگ آلات	فرنیچر آفس کے آلات اور دیگر اثاثے	کمپیوٹر کا سامان	مین فریم	کُل
		(ہزار روپے)														
یکم جنوری 2022ء																
لاگت		94,691	618,751	207,667	5,153,881	6,132,766	3,099,394	136,363	77,567	2,563,371	604,524	5,360,718	4,845,365	898,401	7	29,793,466
منہا: مجموعی فرسودگی اور مضرت		-	210,585	88,619	2,716,621	1,936,877	1,023,461	35,523	24,659	1,029,938	438,224	2,808,112	2,732,873	774,416	7	13,819,915
خالص کتابی مالیت		94,691	408,166	119,048	2,437,260	4,195,889	2,075,933	100,840	52,908	1,533,433	166,300	2,552,606	2,112,492	123,985	-	15,973,551
31 دسمبر 2022ء کو ختم ہونے والا سال																
اوپننگ خالص کتابی مالیت		94,691	408,166	119,048	2,437,260	4,195,889	2,075,933	100,840	52,908	1,533,433	166,300	2,552,606	2,112,492	123,985	-	15,973,551
اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کے اضافے / استرداد کی پابندی		-		667	932,349	1,072,596	892,611	101,945	13,225	183,363	355,652	459,946	523,190	101,687	-	4,637,231
منہا: تلف اور منسوخی																
لاگت		-		2,988	204,224	78,830	208,613	3,229	5,473	214,052	189,894	659,468	250,973	80,451	-	1,898,195
مجموعی فرسودگی		-		(2,988)	(163,481)	(62,958)	(85,491)	(2,916)	(1,964)	(119,525)	(183,707)	(552,858)	(166,519)	(80,011)	-	(1,422,418)
	4.6	-			40,743	15,872	123,122	313	3,509	94,527	6,187	106,610	84,454	440	-	475,777
منہا: سال کے لیے فرسودگی کا چارج	4.2	-	25,126	3,323	204,340	393,162	224,165	12,320	6,034	152,986	62,049	250,015	431,491	172,278	-	1,937,289
بشمول: سال کے لیے ضرر پذیری کا استرداد	4.8	-		-	9,068	75,275	-	-	2,039	369	-	12,699	6,130	-	-	105,580
کلوزنگ خالص کتابی مالیت		94,691	383,040	116,392	3,133,594	4,934,726	2,621,257	190,152	58,629	1,469,652	453,716	2,668,626	2,125,867	52,954	-	18,303,296
31 دسمبر 2022																
		94,691	618,751	205,346	5,882,006	7,126,532	3,783,392	235,079	85,319	152,986	770,282	5,161,196	5,117,582	919,637	7	32,532,502
مجموعی فرسودگی اور مضرت		-	235,711	88,954	2,748,412	2,191,806	1,162,135	44,927	26,690	369	316,566	2,492,570	2,991,715	866,683	7	14,229,206
خالص کتابی مالیت		94,691	383,040	116,392	3,133,594	4,934,726	2,621,257	190,152	58,629	1,469,652	453,716	2,668,626	2,125,867	52,954	-	18,303,296
یکم جنوری 2021																
		94,691	618,751	195,188	4,568,026	4,262,388	2,636,471	54,327	72,115	2,410,629	619,304	4,676,089	4,425,785	844,820	7	25,478,591
منہا: مجموعی فرسودگی اور مضرت		-	164,963	85,406	2,667,483	1,628,808	826,868	31,036	19,305	929,176	466,164	2,562,540	2,374,206	434,149	7	12,190,111
خالص کتابی مالیت		94,691	453,788	109,782	1,900,543	2,633,580	1,809,603	23,291	52,810	1,481,453	153,140	2,113,549	2,051,579	410,671	-	13,288,480
2021																
		94,691	453,788	109,782	1,900,543	2,633,580	1,809,603	23,291	52,810	1,481,453	153,140	2,113,549	2,051,579	410,671	-	13,288,480
اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کے اضافے / استرداد کی پابندی		-	-	12,479	788,902	1,946,980	484,211	82,672	5,620	214,373	81,042	768,289	460,566	56,467	-	4,901,601
منہا: تلف اور منسوخی																
لاگت		-	-	-	203,047	76,602	21,288	636	168	61,631	95,822	83,660	40,986	2,886	-	586,726
مجموعی فرسودگی		-	-	-	(139,769)	(36,149)	(5,743)	(617)	(24)	(45,990)	(78,001)	(42,182)	(23,545)	(1,760)	-	(373,780)
	4.7	-	-	-	63,278	40,453	15,545	19	144	15,641	17,821	41,478	17,441	1,126	-	212,946
منہا: سال کے لیے فرسودگی کا چارج	4.3	-	45,622	3,213	171,269	277,327	163,506	5,104	4,919	142,286	50,061	272,158	380,707	342,027	-	1,858,199
بشمول: سال کے لیے ضرر پذیری کا استرداد	4.9	-		-	17,638	66,891	38,830	-	459	4,466	-	15,596	1,505	-	-	145,385
کلوزنگ خالص کتابی مالیت		94,691	408,166	119,048	2,437,260	4,195,889	2,075,933	100,840	52,908	1,533,433	166,300	2,552,606	2,112,492	123,985	-	15,973,551
2021ء تک																
لاگت		94,691	618,751	207,667	5,153,881	6,132,766	3,099,394	136,363	77,567	2,563,371	604,524	5,360,718	4,845,365	898,401	7	29,793,466
منہا: مجموعی فرسودگی اور مضرت		-	210,585	88,619	2,716,621	1,936,877	1,023,461	35,523	24,659	1,029,938	438,224	2,808,112	2,732,873	774,416	7	13,819,915

4.2 آپریٹنگ اثاثوں پر سال کے لیے فرسودگی کا چارج مندرجہ ذیل طور پر مختص کیا گیا ہے:

	نوٹ	2023ء	2022ء
		----------(ہزار روپے)------------	
فروخت شدہ اشیا	26.1	**158,098**	138,600
تقسیم کاری اور مارکیٹنگ کے اخراجات	27	**1,654,841**	1,539,280
انتظامی اخراجات	28	**124,350**	180,319
		1,937,289	1,858,199

4.3 کمپنی کے اثاثوں میں وہ اثاثے شامل ہیں جن کی قیمت 17,128,489 ہزار روپے ہے۔(2022ء:12,482,052 ہزار روپے) جو ڈیلر والی سائٹوں پر موجود ہیں۔ ریٹیل سائٹس کی بڑی تعداد کے پیش نظر، کمپنی کی زیرِ ملکیت لیکن ان کے تصرف میں موجود نہ ہونے والے اثاثوں کی تفصیلات ظاہر کرنا ناقابل عمل سمجھتی ہے جیسا کہ ایکٹ کے چوتھے شیڈول کے تحت ضروری ہے۔

4.4 مشترکہ آپریشن میں کمپنی کے حصہ کے حوالے سے آپریٹنگ اثاثوں میں وہ اثاثے شامل ہیں جن کی خالص کتابی مالیت 432,746 ہزار روپے (2022ء: 269,391 ہزار روپے) ہے۔ جوائنٹ انسٹالیشن آف مارکیٹنگ کمپنیز (جمکو) میں مشترکہ آپریشن سے متعلق کچھ اثاثے کمپنی کے قبضے میں نہیں ہیں جن کی مجموعی رقم 432,746 ہزار روپے (2022ء: 257,312 ہزار روپے) ہے۔ جمکو (JIMCO) میں ان اثاثوں کا قبضہ پاکستان اسٹیٹ آئل کمپنی لمیٹڈ کے پاس ہے۔ اثاثوں کی بڑی تعداد کے پیش نظر، کمپنی نے ایکٹ کے فورتھ شیڈول کے تحت مطلوبہ اثاثوں کی تفصیلات کو ظاہر کرنا ناقابل عمل سمجھا جو کمپنی کی تحویل یا اس کے نام پر نہیں ہیں۔

4.5 **کمپنی کے غیر منقولہ اثاثوں کے مندرجات حسبِ ذیل ہیں:**

مقام	پتا	پیمائش کی اکائی	مجموعی رقبہ
آئل ڈپو/ٹرمینلز/پلانٹ			
کیماڑی آئل ٹرمینل	آئل انسٹالیشن ایریا، پلاٹ نمبر 1، 3، 4، 7، 8 اور 9، کیماڑی، کراچی	مربع گز	143,979
دولت پور آئل ڈپو	شیل پاکستان دولت پور ٹرمینل، شہیدِ بے نظیر آباد	مربع گز	38,720
شکارپور آئل ٹرمینل	خانپور سے 10 کلومیٹر، بالمقابل پارکو پی ایس 3، کندھ کوٹ روڈ، ضلع شکارپور	مربع گز	58,080
ماچیک آئل ٹرمینل	ماچیک ٹرمینل، 7 کلومیٹر شیخوپورہ سرگودھا روڈ، گاؤں دھنت پورہ، شیخوپورہ	مربع گز	87,120
شیر شاہ آئل ڈپو	شیل شیر شاہ ڈپو، ملتان۔	مربع گز	17,424
وہاڑی آئل ڈپو	شیل بلک آئل ڈپو، وہاڑی۔	مربع گز	6,675
ساہیوال آئل ڈپو	ساہیوال ڈپو، نزد ریلوے اسٹیشن، ساہیوال	مربع گز	3,649
بھکر آئل ڈپو	شیل بھکر ڈپو، نزد واپڈا شکایت دفتر، بھکر	مربع گز	6,110
چکلالہ آئل ٹرمینل	شیل آئل ٹرمینل، چکلالہ، راولپنڈی	مربع گز	58,080
ترجبہ آئل ڈپو	شیل آئل ڈپو، جی ٹی روڈ، پشاور	مربع گز	53,240
لیوب آئل بلینڈنگ پلانٹ	پلاٹ نمبر 22، تیل کی تنصیب کا علاقہ، کیماڑی۔	مربع گز	100,118
سروس اسٹیشنز			
میرین ڈرائیو سروس اسٹیشن	پلاٹ نمبر ڈی سی 5، بلاک 8، کلفٹن، کراچی	مربع میٹرز	873
امل سروس اسٹیشن	پلاٹ نمبر 234، مزار قائد کے سامنے، ایم اے جناح روڈ، کراچی	مربع میٹرز	1,045
کراچی سروس اسٹیشن	ایس سی 18-، سیکٹر 11-ایچ، نارتھ کراچی، کراچی	مربع میٹرز	836

مقام	پتا	پیمائش کی اکائی	مجموعی رقبہ
سینٹرل سروس اسٹیشن	ST-1-A، بلاک 2، سب بلاک B ، ناظم آباد، کراچی	مربع میٹرز	1,003
شیل سفاری سروس اسٹیشن	ابوالحسن اصفہانی روڈ، پلاٹ نمبر ایل-1 ، کے ڈی اے۔ اسکیم 24، بلاک 7، گلشن اقبال، کراچی	مربع میٹرز	773
کریسنٹ پٹرولیم سروس اسٹیشن	پلاٹ نمبر 6 / 1 ، غلام حسین قاسم کوارٹرز، حارث روڈ، کھارادر، کراچی	مربع میٹرز	935
پاپولر سروس اسٹیشن	پلاٹ نمبر پی 1 ، نزد سی بریز پلازہ، شاہراہ فیصل، کراچی	مربع میٹرز	892
نواز پٹرولیم سروس اسٹیشن	جھنگ شور کوٹ روڈ، جھنگ	مربع میٹرز	506
سیٹلائٹ ٹاؤن فلنگ اسٹیشن	سیٹلائٹ کالج روڈ، راولپنڈی	مربع میٹر	1,587
جنرل			
مرکزی دفتر	شیل ہاؤس، 6، چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی۔	مربع گز	4,907
کناٹ ہاؤس	یونٹ نمبر C-V-119 ، پلاٹ نمبر F.T.4 16 / فریئر ٹاؤن کوارٹرز، میری روڈ، کراچی۔	مربع گز	5,066

عمارتوں اور دیگر غیر منقولہ اثاثوں کے بہت بڑی تعداد میں ہونے کے پیش نظر کمپنی کے ایسے اثاثوں کی تفصیلات ظاہر کرنا ناقابل عمل ہے، جیسا کہ ایکٹ کے چوتھے شیڈول کے تحت ضروری ہے۔

4.6 سال کے دوران اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے علاوہ تلف کردہ / متروک آپریٹنگ اثاثوں کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

بیان	لاگت	مجموعی فرسودگی	خالص کتابی مالیت	فروخت	نقصان / (نفع)	ضیاع کا طریقہ	خریدار کی معلومات	تعلق
	-----------	-----------	-----------	(ہزار روپے)	-----------	-----------		
اجارہ زمین پر عمارتیں	104,848	67,206	37,642	-	37,642	متروک	-	-
ٹینک اور پائپ لائنز	15,420	2,655	12,765	-	12,765	متروک	-	-
پلانٹ اور مشینری	5,285	3,369	1,916	3,000	(1,084)	بات چیت	جے اینڈ جی مکینیکل ورکس	وینڈر
	1,718	1,074	644	4,150	(3,506)	بات چیت	عامر سینیٹری انجینئرنگ ورکس	وینڈر
	1,763	808	955	2,000	(1,045)	بات چیت	الائیڈ انجینئرنگ اینڈ سروسز	وینڈر
	16,185	10,048	6,137	1,635	4,502	بات چیت	خٹک سنز پرائیویٹ لمیٹڈ	وینڈر
	1,189	545	644	2,000	(1,356)	بات چیت	عامر سینیٹری انجینئرنگ ورکس	وینڈر
	1,514	694	820	2,400	(1,580)	بات چیت	عامر سینیٹری انجینئرنگ ورکس	وینڈر
	1,784	818	966	2,150	(1,184)	بات چیت	انجینئرنگ ورکس ورک ٹریڈرز	وینڈر
	2,386	1,093	1,293	2,000	(707)	بات چیت	خٹک سنز پرائیویٹ لمیٹڈ	وینڈر
	934	432	502	1,350	(848)	بات چیت	عامر سینیٹری انجینئرنگ ورکس	وینڈر
	1,480	678	802	3,000	(2,198)	بات چیت	ورک ٹریڈرز	وینڈر
	1,722	789	933	4,900	(3,967)	بات چیت	خٹک سنز پرائیویٹ لمیٹڈ	وینڈر
	1,162	532	630	100	530	بات چیت	عامر سینیٹری انجینئرنگ ورکس	وینڈر
	1,950	894	1,056	2,200	(1,144)	بات چیت	عامر سینیٹری انجینئرنگ ورکس	وینڈر
	1,113	510	603	2,300	(1,697)	بات چیت	ورک ٹریڈرز	وینڈر
	11,061	6,959	4,102	7,050	(2,948)	بات چیت	عثمان علی	وینڈر
	139,58					متروک		
	3	48,955	90,628	-	90,628			
	190,829	78,198	112,631	40,235	72,396			

بیان	لاگت	مجموعی فرسودگی	خالص کتابی مالیت	فروخت	نقصان/ (نفع)	ضیاع کا طریقہ	خریدار کی معلومات	تعلق
	--------------(ہزار روپے)--------------							
ڈسپنسنگ پمپس	65,553	38,239	27,314	55,971	(28,657)	بات چیت	پاکستان اسٹیٹ آئل کمپنی لمیٹڈ	وینڈر
	16,759	4,201	12,558	9,805	2,753	بات چیت	پاکستان اسٹیٹ آئل کمپنی لمیٹڈ	وینڈر
	2,503	320	2,183	5,600	(3,417)	بات چیت	عامر سینیٹری انجینئرنگ ورکس	وینڈر
	1,476	812	664	617	47	بات چیت	عامر سینیٹری انجینئرنگ ورکس	وینڈر
	59,785	13,884	45,901	-	45,901	متروک		
	146,076	57,456	88,620	71,993	16,627			
رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں	2,254	1,178	1,076	564	512	کمپنی پالیسی	فرخ جمشید	ملازم
	2,254	1,178	1,076	564	512	کمپنی پالیسی	عباس شاہ	ملازم
	2,254	1,093	1,161	677	484	کمپنی پالیسی	محمد عمیر چوہدری	ملازم
	3,490	2,850	640	2,033	(1,393)	کمپنی پالیسی	طلحہ شبیہ	ملازم
	2,469	1,934	535	992	(457)	کمپنی پالیسی	عثمان شہباز	ملازم
	2,469	1,934	535	956	(421)	کمپنی پالیسی	غفران بالا	ملازم
	15,190	10,167	5,023	16,882	(763)	-	-	-
الیکٹریکل، مکینیکل، اور آگ بجھانے کے آلات	4,555	3,245	1,310	400	910	بات چیت	جے ایس اسکریپ ڈیلر	وینڈر
	2,435	1,756	679	2,350	(1,671)	بات چیت	عامر سینیٹری انجینئرنگ ورکس	وینڈر
	2,600	2,071	529	2,500	(1,971)	بات چیت	عامر سینیٹری انجینئرنگ ورکس	وینڈر
	3,712	2,680	1,032	2,100	(1,068)	بات چیت	عامر سینیٹری انجینئرنگ ورکس	وینڈر
	3,436	2,826	610	3,500	(2,890)	بات چیت	ورک ٹریڈرز	وینڈر
	17,873	16,470	1,403	1,000	403	بات چیت	الائیڈ انجینئرنگ اینڈ سروسز	وینڈر
	19,404	18,105	1,299	3,100	(1,801)	بات چیت	عامر سینیٹری انجینئرنگ ورکس	وینڈر
	117,396	66,890	50,506	-	50,506	متروک	-	-
	1,701	553	1,148	1,647	(499)	بات چیت	پاکستان اسٹیٹ آئل کمپنی لمیٹڈ	وینڈر
	45,422	7,359	38,063	38,782	(719)	بات چیت	پاکستان اسٹیٹ آئل کمپنی لمیٹڈ	وینڈر
	218,534	121,955	96,579	55,379	41,200			
فرنیچر آفس کے آلات اور دیگر اثاثے	78,525	32,736	45,789	-	45,789	متروک	-	-
5 لاکھ سے کم کتابی مالیت کی اشیا	1,128,773	1,052,045	76,728	223,257	(146,529)			
31 دسمبر 2023ء	1,898,195	1,422,418	475,777	396,650	79,127	-	-	-
31 دسمبر 2022ء	586,726	373,780	212,946	60,341	152,605		-	-

	نوٹ	2023ء	2022ء
		---------------(ہزار روپے)	---------------
4.7 جاری کام پر سرمایہ			
اجارہ والی زمین پر عمارتیں		2,863,388	2,487,709
ٹینک اور پائپ لائنز		1,442,815	1,095,270
پلانٹ اور مشینری		258,358	473,821
ایئر کنڈیشننگ پلانٹ		-	44,062
برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات		168	49,057
فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے		180,655	324,137
	4.8.1	94,766	4,605,750

4.7.1 دورانِ سال جاری کام پر سرمایے کی منتقلیاں، درج ذیل تھیں:

		2023ء	2022ء
سال کے آغاز پر بیلنس		4,605,750	4,553,462
دورانِ سال اضافے		4,809,429	4,810,967
دورانِ سال منتقلیاں		(4,575,029)	(4,758,679)
سال کے اختتام پر بیلنس		4,840,150	4,605,750

4.7.2 کمپنی کے مشترکہ آپریشنز میں شیئر کے لحاظ سے جاری کام کے سرمائے میں 30,865 ہزار روپے (2022ء: ندارد روپے) شامل ہیں۔

4.8 مضرت کے لیے فراہمی

سال کے دوران، کمپنی نے اپنی اکاؤنٹنگ پالیسی کے مطابق، جائیداد، پلانٹ اور آلات کے کے لیے مضرت کی فراہمی کی اہلیت کا از سر نو جائزہ لیا اور 105,580 ہزار روپے کی مضرت کے لیے فراہمی کا استرداد درج کیا۔ (2022ء: خالص استرداد 145,385 ہزار روپے)۔ اثاثوں میں سی این جی اثاثے اور ریٹیل سائٹس پر نصب اثاثے شامل ہیں۔

	نوٹ	2023ء	2022ء
		-----------(ہزار روپے)	---------------
جاری کام پر سرمایہ			
مضرت کی فراہمی کی حرکیات حسبِ ذیل ہیں:			
سال کے آغاز پر بیلنس		355,725	210,340
دورانِ سال فراہمی	4.8.1	127,721	150,915
دورانِ سال استرداد	4.8.2	(233,301)	(5,530)
	30/29	(105,580)	145,385
سال کے اختتام پر بیلنس		250,145	355,725

جائیداد، پلانٹ اور آلات کے عرصۂ استعمال پر رعایتی نقد بہاؤ کا استعمال کرتے ہوئے تخمینہ کردہ قابل وصول رقم کا تعین کیا گیا ہے۔ قابل وصول رقم کے تخمینے میں استعمال ہونے والے کلیدی مفروضوں میں منافع کی پیشگوئی اور نقد بہاؤ کے تخمینے (اندرونی اور بیرونی مارکیٹ کی معلومات اور ماضی کی کارکردگی دونوں پر مبنی) شامل ہیں جو قبل از ٹیکس رعایتی شرح کا استعمال کرتے ہوئے رعایت دی جاتی ہے جو زر کی وقت کی مالیت اور پراپرٹی، پلانٹ اور سازوسامان کے لیے مخصوص خطرات کے مارکیٹ کے موجودہ جائزے کی عکاسی کرتی ہے۔

4.8.1 کچھ ریٹیل سائٹوں پر نصب اثاثوں کے سلسلے میں کی گئی تموین کی نمائندگی کرتا ہے۔

4.8.2 کمپنی کے کمپریسڈ نیچرل گیس اور ہوابازی کے اثاثوں کے تلف کرنے کی وجہ سے استرداد کو ظاہر ہے۔

5 حقِ استعمال کے اثاثے

		2023ء	2022ء
		(ہزار روپے)	
یکم جنوری تک			
لاگت		9,025,798	7,796,527
مجموعی فرسودگی		(2,572,405)	(1,899,684)
خالص کتابی مالیت		6,453,393	5,896,843
31 دسمبر کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے			
آغاز پر خالص کتابی قیمت		6,453,393	5,896,843
اضافے		1,308,794	1,516,173
دورانِ سال معطلی	5.1	(128,467)	(147,560)
منہا: سال کے لیے فرسودگی کا چارج	5.2	(936,939)	(812,063)
اختتام پر خالص کتابی قیمت		6,696,781	6,453,393
31 دسمبر تک			
لاگت		10,134,595	9,025,798
مجموعی فرسودگی		(3,437,814)	(2,572,405)
خالص کتابی مالیت		6,696,781	6,453,393

5.1 لیز معطلی کے خلاف حقِ استعمال کے اثاثوں کی لاگت 199,997 ہزار روپے تھی (2022ء: 286,902 ہزار روپے)

5.2 حقِ استعمال کے اثاثوں پر سال کے لیے مختص کیا گیا فرسودگی چارج درج ذیل ہے:

	نوٹ	2023ء	2022ء
		(ہزار روپے)	
فروخت شدہ پراڈکٹس کی لاگت	26.1	24,054	22,426
تقسیم کاری و بازار کاری کے اخراجات	27	907,250	783,520
انتظامی اخراجات	28	5,635	6,117
		936,939	812,063

5.3 حقِ استعمال کے اثاثے میں اراضی اور دفتر کا احاطہ شامل ہیں جو کمپنی نے اپنے آپریشنز کے لیے لیز پر حاصل کیے تھے۔

5.4 حقِ استعمال کے اثاثے 2 تا 33 سال کی عمر تک فرسودہ ہوتے ہیں

6 غیر مادی اثاثے

کمپیوٹر سافٹ ویئر	لاگت: یکم جنوری 01ء تک	لاگت: اضافے	لاگت: 31 دسمبر تک	مجموعی بے باقی: یکم جنوری 01ء تک	مجموعی بے باقی: سال کے لیے	مجموعی بے باقی: 31 دسمبر تک	خالص کتابی مالیت: 31 دسمبر تک	بے باقی کی سالانہ شرح
	(ہزار روپے)							
2023ء	1,928,331	-	1,928,331	1,926,230	2,101	1,928,331	-	20 فیصد
2022ء	1,928,331	-	1,928,331	1,923,078	3,152	1,926,230	2,101	

انٹرپرائز ریسورس پلاننگ (ERP) سسٹم کے نفاذ اور اس کے کاروباری عمل کی تبدیلی اور اسٹریم لائن پروجیکٹ کے حصے کے طور پر تنصیب کے لیے 1،912،571 ہزار روپے (2022ء: 1،912،571 ہزار روپے) کی لاگت کے غیر مادی اثاثے۔ کمپنی کا ERP مکمل طور پر بے باق کیا گیا تھا، تاہم، یہ اب بھی استعمال کے لیے فعال ہے۔

		نوٹ	2023ء	2022ء	2023ء	2022ء
			ہولڈنگ فیصد		----------(ہزار روپے)----------	
7	**طویل مدتی سرمایہ کاریاں**					
	معاونین میں سرمایہ کاریاں-غیر مندرج					
	پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ (پیپکو) 18,720,000 ہزار روپے (2022ء: 18,720,000 ہزار روپے) 100 روپے ہر ایک عام شیئر کے لیے	7.3/7.1	26	26	**5,680,940**	5,198,192
	دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت پر-غیر مندرج					
	عربین سی کنٹری کلب 500000 (عام شیئرز فی 10 روپے)	7.4	5	5	**5000**	5000
	منہا: دیگر جامع آمدنی کے ذریعے منصفانہ قیمت پر درجہ بندی کی گئی ایکویٹی سرمایہ کاری کی بازپیمائش نا قابل تلافی نقصان				**(5,000)**	(5,000)
					5,680,940	5,198,192

		2023ء	2022ء
7.1	**معاون میں سرمایہ کاری کی حرکیات**		
	سال کے آغاز پر بیلنس	**5,198,192**	4,970,295
	نفع قبل از ٹیکس حصہ	**1,379,02**	1,553,225
	ٹیکس کا حصہ	**(660,157)**	(554,320)
		718,867	998,905
	قبل از ٹیکس دیگر جامع (نقصان)/ آمدنی کا حصہ	**303,677**	(91,507)
	ٹیکس کا حصہ	**(118,434)**	25,849
		185,243	(65,658)
	موصولہ منقسمہ	**(421,362)**	(705,350)
	سال کے اختتام پر بیلنس	**5,680,940**	5,198,192

7.1.1 معاون کی مرکزی سرگرمی اس کی پائپ لائن کے ذریعے پٹرولیم مصنوعات کی نقل و حمل ہے۔

		نوٹ	2023ء	2022ء
			-----------(ہزار روپے)---------	
7.2	**مالی تفصیلات / معاون کی صورتِ حال**			
	غیر جاریہ اثاثے		**26,519,416**	26,952,841
	جاریہ اثاثے		**15,303,888**	15,394,929
	غیر جاریہ واجبات		**6,905,875**	9,131,927
	جاریہ واجبات		**13,067,659**	13,222,797
	محاصل		**11,108,375**	10,156,972
	مجموعی نفع		**5,184,253**	5,625,192
	نفع بعد از ٹیکس		**2,764,874**	3,841,942
	دیگر جامع آمدنی		**712,472**	(252,530)
	مجموعی جامع آمدنی		**3,477,346**	3,589,412

پیپکو کے لیے مالی سال کا اختتام 30 جون کو ہوتا ہے۔ اوپر ظاہر کیے گئے اثاثے اور واجبات 31 دسمبر 2023ء اور 31 دسمبر 2022ء کو ختم ہونے والی ششماہی کے بغیر آڈٹ کے کنڈینسڈ عبوری مالی بیانات پر مبنی ہیں، جبکہ اوپر ظاہر کی گئی آمدنی، منافع اور کل جامع آمدنی 30 جون 2023ء اور 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سالوں کے آڈٹ شدہ مالی بیانات پر اور 31 دسمبر 2023ء، 31 دسمبر 2022ء اور 31 دسمبر 2021ء کو ختم ہونے والی ششماہی کے غیر آڈٹ شدہ مالی بیانات پر مشتمل ہیں۔

31 دسمبر 2023ء کو ختم ہونے والی ششماہی کے لیے پیپکو کے تازہ ترین غیر آڈٹ کنڈینسڈ عبوری مالی بیانات کی بنیاد پر اتفاقی ذمہ داریوں کا حصہ 4,874 ہزار روپے ہے (2022ء: 4,874 ہزار روپے)۔

7.3 **معاونین میں سرمایہ کاری کی مندرج رقم کا تصفیہ**

	نوٹ	2023ء	2022ء
		(ہزار روپے)	
خالص اثاثے	7.2	**21,849,770**	19,993,046
کمپنی کے زیرِ ملکیت اجارے فیصد میں	7	**26فیصد**	26فیصد
معاونین کی سرمایہ کاری میں کمپنی کا حصہ		**5,680,940**	5,198,192

7.4 تمام سرمایہ کاری اداروں کے کاروبار کا مرکزی مقام کراچی ہے۔

8 **طویل مدتی قرضے - اچھے محفوظ**

		2023ء	2022ء
		(ہزار روپے)	
درج ذیل پر واجب:			
- ایگزیکٹو ڈائریکٹرز	8.1	**3,450**	1,489
- ایگزیکٹوز	8.2	**95,087**	95,208
- ملازمین		**-**	17,250
	8.3/8.4	**98,537**	113,947
منہا: ایک سال کے اندر واجبات			
- ایگزیکٹو ڈائریکٹرز		**1800**	6,745
- ایگزیکٹوز		**66,084**	51,324
- ملازمین	13	**-**	11,460
		67,884	62,784
		30,653	51,163

8.1 ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کو ایکٹ کے سیکشن 182 کی دفعات کے قرض مطابق دیا گیا ہے۔ سال کے دوران کسی بھی مہینے کے اختتام پر ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کی طرف سے زیادہ سے زیادہ مجموعی رقم 3,450 ہزار روپے تھی۔ (2022ء: 3,127 ہزار روپے)۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کے قرضوں کی رقوم کا تصفیہ درج ذیل ہے:

	نوٹ	2023ء	2022ء
		(ہزار روپے)	
سال کے آغاز پر بیلنس		**1,489**	3,276
قرض کی واپسی		**3,600**	-
باز ادائیگیاں		**(1,639)**	(1,787)
سال کے اختتام پر بیلنس		**3,450**	1,489

8.2 سال کے دوران کسی بھی مہینے کے اختتام پر ایگزیکٹوز کی طرف سے زیادہ سے زیادہ مجموعی رقم 102,149 ہزار روپے تھی۔ (2022ء: 95,208 ہزار روپے)۔ ایگزیکٹوز کے قرضوں کی رقم کا تصفیہ مندرجہ ذیل ہے:

	نوٹ	2023ء	2022ء
		(ہزار روپے)	
سال کے آغاز پر بیلنس		**95,208**	85,158
قرض کی واپسی		**95,930**	84,982
بازادائیگیاں		**(96,051)**	(74,932)
سال کے اختتام پر بیلنس		**95,087**	95,208

8.3 کمپنی کی پالیسی کے مطابق موٹر سائیکل کی خریداری کے لیے سود سے پاک ہنگامی / عمومی مقاصد کے قرضوں کی نمائندگی کرتا ہے اور دو سے پانچ سال کی مدت میں ادائیگی کی جاتی ہے۔

8.4 یہ مندرج لاگت کے طور پر پر درج کیے جاتے ہیں کیونکہ بالا قساط ادائیگی لاگت کا مالی اثر مادی نہیں ہوتا ہے۔

9 طویل مدتی امانتیں اور بازادائیگیاں	نوٹ	2023ء	2022ء
		(ہزار روپے)	
امانتیں	9.1	**108,220**	80,625
بازادائیگیاں		**147,651**	139,475
		255,871	220,100

9.1 یہ مندرج لاگت کے طور پر پر درج کیے جاتے ہیں کیونکہ بالا قساط ادائیگی لاگت کا مالی اثر مادی نہیں ہوتا ہے۔

10 مؤخر ٹیکس	نوٹ	2023ء	2022ء
		(ہزار روپے)	
ذیل کے لحاظ سے پیدا ہونے والا قابلِ ٹیکس عارضی اختلاف			
بڑھتی ہوئی ٹیکس فرسودگی		**(2,280,236)**	(1,691,095)
-معاون میں سرمایہ کاری		**(952,235)**	(631,976)
		(3,232,471)	(2,323,071)
ذیل کے لحاظ سے پیدا ہونے والا قابلِ کٹوتی عارضی اختلاف			
-فراہمی		**3,538,627**	2,356,576
عملے کی ریٹائرمنٹ کے فوائد		**83,144**	64,015
غیر جاذب ٹیکس فرسودگی		**–**	615,701
لیز واجبات خالص		**169,365**	66,789
		3,791,136	3,103,081
		558,665	780,010

10.1 بشمول 8,576 ہزار روپے (2022ء: 27,417 ہزار روپے کی موخر ٹیکس آمدنی) کے مؤخر ٹیکس اخراجات، جو روزگار کے بعد کے فوائد پر ایکچوریل نفع / (نقصان) سے متعلق دیگر جامع آمدنی کے ذریعے منتقل کیا گیا ہے۔ موخر ٹیکس آمدنی / اخراجات کے لیے دیگر تمام حرکیات نفع یا نقصان کے ذریعے منتقل کی گئی ہے۔

10.2 مؤخر ٹیکس اثاثہ، ٹیکس کے نقصانات، ٹیکس کریڈٹ اور فرسودگی سمجھا جاتا ہے، جو تخمینے کی بنیاد پر مستقبل میں قابل ٹیکس منافع کے ذریعے متعلقہ ٹیکس فوائد کی وصولی کی حد تک دستیاب ہو۔ مالی حیثیت کے بیان کی تاریخ تک، موخر ٹیکس اثاثہ، جو غیر استعمال شدہ ٹیکس نقصانات اور ٹیکس کریڈٹس کے حوالے سے 3,841,451 ہزار روپے (2022ء: 5,662,497 ہزار) ہو گیا ہے، ان مالی بیانات میں درج نہیں کیے گئے ہیں۔

کم از کم ٹیکس کریڈٹ مندرجہ ذیل اکاؤنٹنگ سالوں میں ختم ہو جائیں گے:

	ہزار روپے
- 2024ء	288,781
- 2023ء	2,230,974
- 2022ء	1,321,696
	3,841,451

	نوٹ	2023ء	2022ء
		(ہزار روپے)	
11 زیر تجارت اسٹاک			
خام مال اور پیکنگ کا سامان		6,338,124	5,853,973
متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی	11.6	(52,891)	(50,577)
	26	6,285,233	5,803,396
- تیار مصنوعات			
- دستیاب اور پائپ لائن سسٹم میں موجود		35,322,306	28,781,052
- وائٹ آئل پائپ لائن میں	11.4	6,452,723	8,721,501
	11.2 / 11.1	41,775,029	37,502,553
متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی	11.6	(8,776)	(384,352)
	26	41,766,253	37,118,201
	11.3	48,051,486	42,921,597

11.1 اس میں 4,262,897 ہزار روپے (2022ء: صفر روپے) کی اشیا شامل ہیں جن کی خالص قابل قدر قیمت 3,276,138 روپے (2022ء: صفر روپے) ہے۔

11.2 بشمول 24,304,453 ہزار روپے مالیت کا بانڈڈ اسٹاک (2022: 23,114,776 ہزار روپے)۔

11.3 بشمول 1,443,837 ہزار روپے مالیت کا اسٹاک ان ٹرانزٹ (2022: 5,730,675 ہزار روپے)۔

11.4 بشمول ہائی سپیڈ ڈیزل اور موٹر گیسولین، جسے پائپ لائن کے کام کرنے کے لیے لائن فل کے طور پر رکھنا ضروری ہے۔

11.5 تھرڈ پارٹی کے پاس پٹرولیم مصنوعات اور لبریکینٹس کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

	نوٹ	2023ء	2022ء
		(ہزار روپے)	
پٹرولیم مصنوعات			
- پیپکو- ایک معاون کمپنی		6,452,723	8,721,501
- پاک عرب ریفائنری کمپنی لمیٹڈ		4,082,671	3,415,992
- کراچی ہائیڈروکاربن ٹرمینل لمیٹڈ		1,847,822	4,719,413
- فوجی ٹرانس ٹرمینل لمیٹڈ		3,404,737	-
		15,787,953	16,856,906
لبریکینٹس			
- ڈی ایس وی سولیوشنز پرائیویٹ لمیٹڈ		392,914	338,256
- رازق انٹرنیشنل پرائیویٹ لمیٹڈ		351,277	243,913
- یونین کیمیکل انڈسٹریز		488	5,317
- ٹارگٹ لبریکینٹ		9	4,277
- مہران ایل سی ڈپو		9	2,314
		744,697	594,077
		16,532,650	17,450,983

11.6 متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی درج ذیل ہے:

	نوٹ	2023ء	2022ء
		(ہزار روپے)	
مدت / سال کے آغاز پر بیلنس		434,929	289,940
مدت / سال کے دوران فراہمی		95,921	434,929
مدت / سال کے دوران استرداد		(469,183)	289,940
		(373,262)	144,989
مدت / سال کے اختتام پر بیلنس		61,667	434,929

	نوٹ	2023ء	2022ء
12 تجارتی قرضے		----------------(ہزار روپے)	----------------
اچھے سمجھے جانے والے			
- محفوظ	12.1	683,665	505,655
- غیر محفوظ	12.2	5,808,014	5,404,406
		6,491,679	5,910,061
مشکوک سمجھے جانے والے		531,095	487,657
		7,022,774	6,397,718
متوقع قرض خساروں کے لیے الاؤنس	12.3/12.4	(531,095)	(487,657)
		6,491,679	5,910,061

12.1 یہ قرضے بینک گارنٹی اور سیکورٹی ڈپازٹ کے ذریعے محفوظ ہیں۔

12.2 بشمول درج ذیل معاون کمپنیوں کے واجبات:

2023ء

	مہینے کے اختتام پر زیادہ سے زیادہ مجموعی واجبات	نہ گذشتہ واجب نہ مضرت	ماضی کا واجب الادا: 90 دن تک	91 تا 180 دن	180 دن سے زائد	کل
	----------------(ہزار روپے)				----------------	
داؤد ہرکولیس کارپوریشن لمیٹڈ	289	217	-	-	-	217
ویلانی اور ویلانی	2,293	2,013	-	-	-	2,013
یونی لیور پاکستان فوڈز لمیٹڈ	272	-	-	-	-	-
نووارٹس فارما (پاکستان) لمیٹڈ	529	276	-	-	-	276
آغا خان ہسپتال اور میڈیکل کالج فاؤنڈیشن	46,851	3,480	-	-	-	3,480
یو بی ایل فنڈ منیجرز لمیٹڈ	346	300	-	-	-	300
یونی لیور پاکستان لمیٹڈ	16,928	1,503	-	-	-	1,503
		7,789	-	-	-	7,789

2022ء

	مہینے کے اختتام پر زیادہ سے زیادہ مجموعی واجبات	نہ گذشتہ واجب نہ مضرت	ماضی کا واجب الادا: 90 دن تک	91 تا 180 دن	180 دن سے زائد	کل
	----------------(ہزار روپے)				----------------	
داؤد ہرکولیس کارپوریشن لمیٹڈ	273	172	-	-	-	172
ویلانی اور ویلانی	1,814	1,607	-	-	-	1,607
یونی لیور پاکستان فوڈز لمیٹڈ	6,760	272	699	-	-	971
نووارٹس فارما (پاکستان) لمیٹڈ	829	364	-	-	-	364
آغا خان ہسپتال اور میڈیکل کالج فاؤنڈیشن	46,123	16,363	-	-	-	16,363
یو بی ایل فنڈ منیجرز لمیٹڈ	416	219	-	-	-	219
یونی لیور پاکستان لمیٹڈ	20,702	2,024	607	-	-	2,024
	104,405	21,021	699	-	-	21,720

ماضی کے تجربے، ماضی کے ٹریک ریکارڈ اور بازیابیوں کی بنیاد پر، کمپنی کا خیال ہے کہ مذکورہ بالا ماضی کے واجب الادا تجارتی قرضوں کے متوقع کریڈٹ نقصانات کے لیے کسی الاؤنس کی ضرورت نہیں ہے، سوائے اس کے جو مالی پوزیشن کے بیان کی تاریخ میں فراہم کی گئی ہو۔

12.3 متوقع قرض خسارے کے لیے الاؤنس

	نوٹ	2023ء	2022ء
		(ہزار روپے)	
سال کے آغاز پر بیلنس		**487,657**	791,350
سال کے لیے الاؤنس		**90,136**	17,260
سال کے دوران استرداد		**(30,933)**	(26,430)
		59,203	(9,170)
سال کے دوران متروک	29/30	**(15,765)**	(294,523)
سال کے اختتام پر بیلنس		**531,095**	487,657

12.4 31 دسمبر 2023ء تک، 531,095 ہزار روپے کے تجارتی قرضے (2022ء: 487,657 ہزار روپے) مضر اور فراہم کیے گئے تھے۔ ان تجارتی قرضوں کی عمر درج ذیل ہے:

	2023ء	2022ء
	(ہزار روپے)	
ابھی تک واجب الوصول نہیں	**20,282**	2,570
90 دنوں تک	**2,611**	278
91 تا 180 دنوں تک	**459**	5,412
180 دنوں سے زائد	**507,743**	479,397
	531,095	487,657

12.5 31 دسمبر 2023ء تک، تجارتی قرضے مجموعی طور پر 1,032,523 ہزار روپے (2022ء: 902,435 ہزار روپے) واجب الادا تھے لیکن مضر نہیں۔ یہ متعدد آزاد صارفین سے متعلق ہیں جن کے لیے ڈیفالٹ کی کوئی یا حالیہ تاریخ نہیں ہے، تاہم، کوئی نقصان نہیں ہوا۔ ان تجارتی قرضوں کا پرانا تجزیہ مندرجہ ذیل ہے۔

	نوٹ	2023ء	2022ء
		(ہزار روپے)	
90 دنوں تک		**702,911**	676,705
91 تا 180 دنوں تک		**123,422**	112,059
180 دنوں سے زائد		**206,190**	113,671
		1,032,523	902,435
13 قرضے اور پیشگیاں - اچھے، محفوظ			
طویل مدتی قرضوں کا جاریہ حصہ	8	**67,884**	62,784
ملازمین کی پیشگیاں	13.1	**8,952**	–
		76,836	62,784

13.1 اخراجات پر ملازمین کو دی گئی ایڈوانس کی نمائندگی کرتا ہے۔

	2023ء	2022ء
14 قلیل مدتی ڈپازٹس اور ادائیگیاں		
ڈپازٹس	**521,600**	468,702
پیمنٹس	**52,299**	66,882
	573,899	535,584

15 **دیگر واجبات**			
پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی اور دیگر ڈیوٹیاں	15.1	**1,380,029**	1,380,029
قیمت کے تفرق کے دعوے			
-درآمدی خریداریوں پر	15.2	**295,733**	295,733
-ہائی اسپیڈ ڈیزل (ایچ ایس ڈی) پر	15.3	**343,584**	382,794
-درآمدی موٹر گیسولین پر	15.4	**1,961,211**	2,088,244
کسٹم ڈیوٹی پر واجبات	15.5	**44,413**	44,413
قابلِ واپسی سیلز ٹیکس		**1,689,029**	2,020,988
اندرونِ ملک بوجھ کو مساوی کرنے کا نظام		**60,365**	414,687
متعلقہ فریقوں کی جانب سے واجبات	15.6	**2,990,515**	1,749,834
ایک معاون کمپنی-پیپکو کی جانب سے واجب الادا لاگتِ خدمت		**30,707**	18,386
ملازمین کے منافعوں میں شراکت کا فنڈ	15.7	**81,385**	94,500
		130,743	
آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی جانب سے واجبات		**45,483**	96,350
ٹیکس واجبات	23.1.215.8/	**1,297,979**	1,020,214
لیٹر آف کریڈٹ پر سود		**375**	211,517
دیگر		**996,606**	720,729
		11,348,157	10,372,175
ضرر پر فراہمی	14.10	**(4,266,969)**	(2,15,189)
		7,081,188	8,216,986

15.1 بشمول 1,369,560 ہزار روپے کی پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی (2022ء: 1,369,560 ہزار روپے) جو جون 2007ء سے برآمدی سیلز پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا ہے۔ 2011ء کے دوران کمپنی نے ان کے تصفیے کے لیے حکومتِ پاکستان کے وفاقی دفتر محاصل (ایف بی آر) سے رابطہ کیا۔ ایف بی آر نے بعض دستاویزات طلب کیں جو کمپنی نے فراہم کر دیں۔ ایف بی آر نے 938,866 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق لارج ٹیکس پیئر یونٹ (ایل ٹی یو) کے ذریعے کی، جس کے حوالے سے 2014ء میں چیک وصول ہوئے۔ 2015ء کے دوران حکام کی جانب سے 182,004 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق کا عمل مکمل کر لیا گیا۔ مزید یہ کہ 2016ء کے دوران ایف بی آر کے ذریعے کسٹم اسٹیشن طورخم نے 851,330 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق مکمل کروائی۔ تاہم، بیلنس شیٹ کے مطابق اس کی بھی اب تک ایف بی آر کی جانب سے منظوری نہیں ہوئی ہے۔ مزید برآں، باقی ماندہ دعوے بھی تصدیق کے مرحلے میں ہیں اور کمپنی پُر امید ہے کہ ایف بی آر کی تصدیق کے بعد پوری رقم کی بازیابی کروالی جائے گی۔

15.2 1990ء تا 2001ء کے دوران درآمدات پر قیمت کے تفرق اور سابقہ ریفائنری قیمت پر براہِ راست اور ریٹیل سیلز پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا رقم ظاہر کی گئی ہے۔

15.3 عام صارفین کے لیے آئل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے بوجھ کو کم کرنے کے حوالے سے پٹرولیم کی قیمتوں میں اضافے کو روکنے کے لیے اس میں زرِ اعانت دینے کے حکومتِ پاکستان کے قیمتوں کے اعلان پر مقامی / درآمدی ایچ ایس ڈی کی خریداری پر قیمت کے تفرق پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے دعوے کا ظاہر کرتا ہے۔

15.4 کمپنی کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد پر قیمت کے تفرق کے دعووں میں کمپنی کے حصے کو ظاہر کرتا ہے، جو لینڈڈ لاگت اور اوگرا کی اعلان کردہ سابقہ ریفائنری قیمتوں کے مابین فرق ہے۔ 2007ء میں بڑھتی ہوئی ملکی طلب کو پورا کرنے کے لیے اوگرا کے ڈائریکٹر جنرل کی سربراہی میں ایک میٹنگ میں کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں سے موٹر گیسولین کی درآمد کا کہا گیا تھا۔ جس پر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے وزارتِ پٹرولیم وقدرتی ذخائر سے قیمت بندی کے طریقہ کار کے ایک پروپوزل کے ساتھ رابطہ کیا تھا، جس میں صارف کے لیے موٹر گیسولین کی قیمت ایکس ریفائنری (درآمدی پیرٹی) قیمت اور درآمدی مصنوعات کی لینڈڈ قیمت کے بہ وزن اوسط پر معین کرنے کے تجویز دی گئی تھی۔ وزارت پٹرولیم وقدرتی ذخائر کی جانب سے کسی ردعمل کے نہ ہونے کے باوجود کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے صنعت کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد جاری رکھی، کیونکہ انھیں اعتماد تھا کہ موٹر گیسولین پر قیمت کے تفرق کا تصفیہ پہلے کی طرح ہو جائے گا، جو کسٹم میں کارگو کے بھرنے کے وقت ایکس ریفائنری اور درآمدی لاگت کے درمیان تفرق پر مبنی ہو گا، کیونکہ یہ درآمدات وزارت وزارت پٹرولیم وقدرتی ذخائر کی ہدایات پر ہی کی جا رہی تھیں۔

کمپنی نے 31 مئی 2011ء تک دعووں کی آڈٹ شدہ رپورٹس جمع کروائیں جن کی رقم 2,411,661 ہزار روپے تھی۔ اس کے نتیجے میں کمپنی کو ان دعووں کے ضمن میں حکومتِ پاکستان کی جانب سے 454,000 ہزار روپے کی رقم موصول ہوئی تھی۔ اس مالی صورتِ حال کی تاریخ تک باقی ماندہ 1,957,661 ہزار روپے اب بھی واجب الادا ہیں۔

2012ء میں، بڑھتی ہوئی مقامی طلب کو پورا کرنے کے لیے، وزارت کی ہدایت پر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے ایک بار پھر موٹر گیسولین درآمد کی۔ کمپنی نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ساتھ ایک بار پھر حکومتِ پاکستان سے رجوع کیا کہ قیمتوں کے طریقہ کار میں گیلپ کارگو پر ہائی پریمیم کو شامل کیا جائے۔ وزارت نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی تجویز کو قبول کیا اور آئی ایف ای ایم میکانزم کے ذریعہ درآمد شدہ موٹر گیسولین کے اصل پریمیم تفریق کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے اپنے ہدایت نامے پی ایل-3 (457)/2012ء-43 بتاریخ 30 جون 2012ء کے ذریعے اوگرا کو ہدایت کی۔ 2013ء کے دوران کمپنی نے ایک مراسلے بتاریخ 20 مئی 2013ء کے ساتھ وزارت سے رابطہ کیا جس میں 109,896 ہزار روپے کے دعوے کے تصفیے کے عمل کو تیز کرنے کی درخواست کی تھی۔ 6 جون 2013ء کو وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر نے اس مسئلے پر مزید غوروخوض اور حل کے لیے آڈٹ شدہ دعویٰ جمع کروانے کی درخواست کی۔ اس کے بموجب کمپنی نے دعوے کی آڈٹ شدہ رپورٹ جمع کروادی۔ 2017ء اور 2018ء کے دوران مذکورہ بالا وزارت پٹرولیم وقدرتی ذخائر کے ہدایت نامے پر آئی ایف ای ایم طریقہ کار کے ذریعے بالترتیب 71,844 ہزار روپوں اور 38,052 ہزار روپوں کے مجموعی دعووں کا تصفیہ کیا گیا۔

مذکورہ بالا امور (نوٹ 15.1 تا 15.4) کے حوالے سے کمپنی دیگر او ایم سیز اور آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل (OCAC) کے ساتھ مل کر وزارت پٹرولیم وقدرتی ذخائر سے رابطے میں ہے اور ان واجبات کی بازیابی کے لیے پُر امید ہے۔

15.5 وزارت مالیات کی جانب سے فنانس ایکٹ 2016ء بتاریخ 24 جون 2016ء کے ذریعے خام تیل، ہائی اسپیڈ ڈیزل اور موٹر گیسولین کی درآمد پر، 25 جون 2016ء سے مؤثر کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کے سلسلے میں واجبات ظاہر کرتا ہے۔ پراڈکٹ کی قیمت بندی کے فارمولے کے تحت آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے لیے ضروری ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی فروخت پر صارفین سے وہی لاگتی عناصر اور ڈیوٹیاں بازیاب کروائے جن کی قیمتوں کی اطلاع ماہانہ بنیادوں پر دی جاتی ہے۔ تاہم کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کا اثر جولائی 2016ء میں اوگرا کی جانب سے جاری کی گئی قیمت کی اطلاع میں شامل نہیں کی گئی، جس کے نتیجے میں حکومتِ پاکستان کے ذمے کسٹم ڈیوٹی پر قابلِ ادا واجبات عائد ہوگئے۔ کمپنی نے درج بالا بیلنس کی حکومتِ پاکستان سے بازیابی کے لیے اس معاملے کو او سی اے سی کے سامنے اٹھایا اور اس سلسلے میں رقوم کی بازیابی کے لیے پُر امید ہے۔

15.6 دورانِ سال کسی بھی وقت متعلقہ فریقوں کی جانب سے واجب الادا زیادہ سے زیادہ مجموعی رقم جس کا مہینے کے اختتام پر میزانیہ اور متعلقہ فریقوں کے واجبات کی فرسودگی سے تخمینہ لگایا جاتا ہے، درج ذیل ہیں:

2023ء

	مہینے کے اختتام پر زیادہ سے زیادہ مجموعی واجبات	نہ گذشتہ واجبہ نہ مضرت	گذشتہ واجبہ: 90 دنوں تک	گذشتہ واجبہ: 91 تا 180 دن	گذشتہ واجبہ: 180 دنوں سے زائد	کُل
	---------	----------	----------	(ہزار روپے)	----------	
شیل انٹر نیشنل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ	1,925,325	43,368	-	4,118	1,877,839	1,925,325
شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ	734,282	734,282	-	-	-	734,282
شیل انٹر نیشنل لمیٹڈ	262,356		-	-	262,356	262,356
شیل انٹر نیشنل بی وی	39,566		-	-	39,566	39,566
پی ٹی شیل انڈونیشیا	15,032		-	-	14,214	14,214
شیل انفارمیشن ٹیکنالوجی انٹر نیشنل بی وی	12,827	12,827	-	-	-	12,827
شیل اومان مارکیٹنگ کمپنی	1,945	-	-	-	1,945	1,945
		790,477	-	4,118	2,195,920	2,990,515

2022ء

	مہینے کے اختتام پر زیادہ سے زیادہ مجموعی واجبات	نہ گذشتہ واجبہ نہ مضرت	گذشتہ واجبہ: 90 دنوں تک	گذشتہ واجبہ: 91 تا 180 دن	گذشتہ واجبہ: 180 دنوں سے زائد	کُل
	---------	----------	----------	(ہزار روپے)	----------	
شیل انٹر نیشنل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ	1,590,095		562,695	-	932,375	1,495,070
شیل انٹر نیشنل لمیٹڈ	80,115	-	29,942	-	45,388	75,330
شیل نیدرلینڈ بی وی	467	-	-	-	467	467
شیل انٹر نیشنل بی وی	28,260	6,252	6,970	-	15,037	28,259
شیل ایسٹرن ٹریڈنگ (پرائیوٹ) لمیٹڈ	8,308	-	8,308	-	-	8,308
شیل ایسٹرن پٹرولیم (پرائیوٹ) لمیٹڈ	6,092	-	6,092	-	-	6,092
شیل اومان مارکیٹنگ کمپنی ایس اے او جی	1,558	-	-	-	1,558	1,558
شیل کمپنی برائے تھائی لینڈ	972	-	972	-	-	972
شیل انرجی پاکستان (ایس ایم سی پرائیویٹ) لمیٹڈ	74,239	-	-	-	-	-
شیل انٹر نیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ لمیٹڈ	133,778	-	-	-	133,778	133,778
	1,516,294	6,252	614,979	36,060	1,128,603	1,749,834

15.7 ملازمین کے منافع کی شراکت کے فنڈ میں حرکت حسب ذیل ہے:

	نوٹ	2023ء	2022ء
		(ہزار روپے)	
مضرت کی فراہمی			
سال کے آغاز پر بیلنس		94,500	63,977
سال کے لیے چارج	28	350,592)	(108,304)
سال کے دوران ادائیگیاں		337,477	138,827
سال کے اختتام پر بیلنس		81,385	94,500

15.8 2013ء میں، ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو (ڈی سی آئی آر) نے اپیلٹ ٹربیونل ان لینڈ ریونیو (اے ٹی آئی آر) کی ہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے، ٹیکس سال 2006ء کے سلسلے میں ڈینووکارروائی مکمل کی اور 425,514 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر ہائی اسپیڈ ڈیزل کی درآمد پر شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ (ایس آئی ٹی ایم ای) کو د گئے پریمیم کی عدم دستیابی سے متعلق ہے جبکہ اسے غیر مقیم کی ادائیگی کے طور پر رکھتے ہوئے کمپنی انکم ٹیکس آرڈیننس کے سیکشن 152 کے تحت ٹیکس میں کٹوتی کرنے میں نا رہی ہے۔ جس کے مطابق مذکورہ بالا آرڈر کے جواب میں کمپنی نے 301,167 ہزار روپے کی رقم جمع کروائی جبکہ 111,785 ہزار روپے کی رقم کا سیلز ٹیکس ری فنڈ میں تصفیہ گیا۔ مزید بر آں، آرڈر میں موجود بعض واضح غلطیوں کی اصلاح کے لیے ایک اصلاحی درخواست بھی دائر کی گئی تھی جسے قبول کر لیا گیا ہے اور اس کو عملی شکل دی گئی ہے۔ کم نے مذکورہ بالا آرڈر کے خلاف بھی سی آئی آر (اپیل) کے سامنے اپیل دائر کی تھی جس نے 2 فروری 2015ء کو اپنے آرڈر میں ڈی سی آئی آر کے ذریعہ منظور کردہ حکم کو برق رکھا ہے۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر سے پہلے اس کے خلاف ایک اپیل دائر کی ہے جو سماعت کے لیے زیر التوا ہے۔ کمپنی، اپنے ٹیکس مشیروں کے مشورے پر اپیلٹ کی سطح ساز گار نتائج کی توقع کرتی ہے اور مذکورہ بالا حکم کے تحت ہونے والے واجبات کے امکان میں کمی پر غور کرتی ہے۔

	نوٹ	2023ء	2022ء
15.9 مضرت کی فراہمی		--------(ہزار روپے)	--------
سال کے آغاز پر بیلنس		2,155,189	1,112,254
سال کے دوران فراہمی	28	2,111,780	1,300,428
سال کے دوران استرداد		-	(257,493)
		2,111,780	1,042,935
سال کے اختتام پر بیلنس	15.9.1	**4,266,969**	2,155,189

	نوٹ	2023ء	2022ء
16 بینک بیلنس			
- جاریہ کھاتے		**2,502,209**	2,404,970
- بچت کھاتے	15.1	**4,050,014**	8,396,127
		6,552,223	10,801,097

16.1 یہ 14.50 فیصد تا 20.50 فیصد سالانہ کی شرح سے سود لیتے ہیں (2022ء: 7.25 فیصد تا 14.50 فیصد)۔

16.2 ان ٹرم ڈپازٹ وصولیوں کی عرصیت کی تاریخیں رپورٹنگ کی تاریخ تک بڑھ گئی ہیں۔ یہ سالانہ 7.50 فیصد تا 20.50 فیصد کی شرح سے سود لیتے ہیں (2022ء: 8.20 فیصد تا 13.80 فیصد کی)۔

16.3 اس میں اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک پاکستان لمیٹڈ کے کرنٹ اور سیونگ اکاؤنٹس میں موجود بیلنس بھی شامل ہیں جن کی مالیت بالترتیب 1,645,482 ہزار اور 500,000 ہزار روپے (2022ء: 584,919 ہزار روپے اور 7,643,936 ہزار روپے) ہے۔

17 مجاز سرمایہ حصص

سرمایہ حصص

2023ء	2022ء		2023ء	2022ء
(حصص کی تعداد)			------------(ہزار روپے)	------------
3,000,000	3,000,000	عام شیئرز 10/- روپے ہر ایک کے لیے	**300,000,000**	300,000,000

جاری کردہ اختیار کردہ ادا شدہ سرمایہ

2023ء	2022ء		2023ء	2022ء
(حصص کی تعداد)		عام شیئرز 10/- روپے ہر ایک کے لیے	------------(ہزار روپے)	------------
130,493,331	130,493,331	مکمل طور پر نقد میں ادا کیا گیا	**1,304,933**	1,304,933
83,531,331	83,531,331	مکمل ادا شدہ بونس شیئرز کے طور پر جاری کردہ	**835,315**	835,315
214,024,662	214,024,662		**2,140,248**	2,140,248

17.1 مالی پوزیشن کے بیانات کی تاریخ پر امیڈیٹ پیرنٹ کے 10 روپے کے عام حصص (شیئرز) 165,700,304 تھے (2022ء: 165,700,304) جو رپورٹنگ کی تاریخ کے مطابق کمپنی کے جاری کردہ حصص کے سرمائے کا 77.42 فیصد (2022: 77.42 فیصد) بنتا ہے۔

17.2 حقوقِ رائے دہی، بورڈ کا انتخاب، حق استرداد، بلاک رائے دہی شیئر ہولڈنگ کے تناسب میں ہے۔

18 **اثاثوں کی واپسی کی پابندی**

	نوٹ	2023ء	2022ء
		--------------(ہزار روپے)----------------	
سال کے آغاز پر بیلنس		321,113	173,550
واجبہ کا استرداد	30	-	(3,364)
تخمینے کا ردوبدل	18.2	62,202	142,922
اخراجات	31/18.3	23,872	8,005
		86,074	150,927
سال کے اختتام پر بیلنس		407,187	321,113
اثاثے کی ریٹائرمنٹ کی پابندی کا حالیہ حصہ		45,361	-
طویل مدتی اثاثے کی ریٹائرمنٹ کی پابندی		361,826	321,113

18.1 اثاثوں کی واپسی کی ذمہ داری اثاثوں کی مفید معاشی زندگی کے اختتام پر ریٹیل سائٹوں کو ان کی اصل حالت میں بحال کرنے سے متعلق ہے۔

18.2 رعایتی شرح، مہنگائی کی شرح اور اثاثوں کی واپسی کی ذمہ داری کو طے کرنے کے لیے درکار وسائل کے مستقبل کے اخراج میں ردوبدل کے اثرات کی نمائندگی کرتا ہے۔

18.3 رعایت ختم کرنے کی نمائندگی کرتا ہے جسے نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

19 **طویل مدتی فراہمی**

		2023ء	2022ء
		--------------(ہزار روپے)----------------	
سال کے آغاز پر بیلنس		3,160,245	432,768
تخمینوں کا ردوبدل		513,109	2,727,477
دورانِ سال فراہمی	19.2	(149,612)	-
سال کے اختتام پر بیلنس		3,523,742	3,160,245
طویل مدتی فراہمی کا حالیہ حصہ		733,171	236,964
طویل مدتی فراہمی		2,790,571	2,923,281

19.1 2022ء میں کمپنی نے بعض ٹرمینلز اور ریٹیل سائٹس پر کمپنی کی صحت، حفاظت، سلامتی، ماحولیات اور سماجی کارکردگی کی پالیسی کے مطابق مٹی اور زیر زمین پانی (ایس جی ڈبلیو) کی صفائی کے عمل کو رضاکارانہ طور پر شروع کرنے کا آغاز کیا۔ مذکورہ بالا کو مدنظر رکھتے ہوئے کمپنی نے آئی اے ایس 37 'پروویژنز، اتفاقی واجبات اور ہنگامی اثاثہ جات' کی ضروریات کے مطابق داخلی اور بیرونی ماہرین کی جانب سے کیے گئے جائزے کی بنیاد پر ایس جی ڈبلیو پروویژن کی حالیہ قیمت درج کی اور بقیہ شق کو کام کی تکمیل کی متوقع مدت میں درج کیا جائے گا۔

19.2 فراہمی کا حساب لگانے کے لیے استعمال ہونے والے مفروضہ رضاکارانہ صفائی کے لیے درکار وسائل کے مستقبل کے اخراج پر مبنی ہیں جو قبل از ٹیکس رعایتی شرح کا استعمال کرتے ہوئے رعایت دی جاتی ہے جو زر کی وقت کی مالیت اور فراہمی کے لیے مخصوص خطرات کے مارکیٹ کے موجودہ جائزے کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ توقع کی جاتی ہے کہ اصلاحی سرگرمیوں کی مدت کے دوران اخراجات اٹھائے جائیں گے۔

2022ء	2023ء	نوٹ	
------------(ہزار روپے)------------			20 طویل مدتی لیز واجبات
6,046,877	**6,655,784**		سال کے آغاز پر بیلنس
1,516,173	**1,308,794**		دورانِ سال اضافہ
647,402	**811,738**	30	سود میں اضافہ
(1,352,069)	**(1,442,756)**		اداشدہ لیز کے کرائے
(202,599)	**(202,511)**		
6,655,784	**7,131,049**	20.1	سال کے اختتام پر بیلنس
709,793	**566,279**		طویل مدتی واجبات کا حالیہ حصہ
5,945,991	**6,564,770**		طویل مدتی اجارہ واجبات

20.1 **عرصیت کا تجزیہ**

مجموعی لیز واجبات-کم از کم لیز ادائیگی درج ذیل ہے:

2022ء	2023ء	
987,725	**1,105,790**	ایک سال تک
4,721,952	**5,441,218**	ایک سال سے زائد لیکن پانچ سال سے کم
7,903,941	**7,836,104**	پانچ سال سے زائد
13,613,618	**14,383,112**	
(6,957,834)	**(7,252,063)**	مستقبل کی مالکاری
6,655,784	**7,131,049**	لیز واجبات کی مالکاری کی موجودہ مالیت

2022ء	2023ء	نوٹ	
------------(ہزار روپے)------------			21 **تجارتی و دیگر واجبات**
65,036,991	**60,611,234**	21.1	قرض خواہ
7,407,648	**9,823,795**	21.2	واجب الحصول واجبات
470,820	**532,552**	21.3	محفوظ امانتیں
70,529		34.1.13	ریٹائرمنٹ پر عملے کے لیے فوائد کی اسکیم
554,693	**411,561**		ملازمین کے لیے رفاہی فنڈز
155,071	**511,228**	21.4	عملے کو ملازمت سے سبک دوش کرنے کے منصوبے کی فراہمی
7,740	**8,363**		دیگر واجبات
73,703,492	**71,898,733**		

21.1 **مندرجہ ذیل معاونین کمپنیوں کی واجب الادا رقم شامل ہے۔**

2022ء	2023ء	
------------(ہزار روپے)------------		
593	**690**	برونائی شیل پٹرولیم کمپنی
693	**1,571**	ایکوئی لون انٹرپرائزز ایل ایل سی
61,762	**144,659**	یورو شیل کارڈز بی وی
4,536	**5,661**	پین زوئل کو کر اسٹیٹ کمپنی

فلی پیناس شیل پٹرولیم کارپوریشن	**816**	654
سعودی عربین مارکیٹ شیل اینڈ شیل لبریکینٹس کمپنی لمیٹڈ	**474**	1,255
شیل اور ٹرکاس پٹرول اے ایس	**121,562**	80,082
شیل ایوی ایشن لمیٹڈ	**3,992,249**	4,625,140
شیل برانڈز انٹرنیشنل اے جی	**1,787,194**	1,251,130
شیل کینیڈا پروڈکٹس لمیٹڈ	**779**	2,062
شیل کمپنیز آف انڈونیشیا	**3**	3
شیل ڈیوٹ لینڈ آئل جی ایم بی	**16,587**	46,273
شیل ڈاؤن اسٹریم جنوبی افریقہ (پرائیویٹ) لمیٹڈ۔	**962**	2,547
شیل ایسٹرن پٹرولیم (پی ٹی ای) لمیٹڈ	**394**	316
شیل ایسٹرن ٹریڈنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ	**3,887,524**	2,738,179
شیل گلوبل سولیوشن (ملائیشیا) پرائیویٹ کمپنی لمیٹڈ	**8,596**	6,888
شیل گلوبل سولیوشنز انٹرنیشنل بی وی	**266,587**	185,906
شیل ہانگ کانگ لمیٹڈ	**4,042**	–
شیل انڈیا مارکیٹس پرائیویٹ لمیٹڈ	**1,616**	1,295
شیل انفارمیشن ٹیکنالوجی انٹرنیشنل بی وی	**685,449**	485,968
شیل انفارمیشن ٹیکنالوجی انٹرنیشنل پرائیویٹ کمپنی لمیٹڈ	**1,037**	2,747
شیل انٹرنیشنل بی وی	**3,968,634**	2,475,891
شیل انٹرنیشنل ایکسپلوریشن اینڈ پروڈکشن بی وی	**4,555**	1,134
شیل انٹرنیشنل لمیٹڈ	**720,282**	401,295
شیل انٹرنیشنل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ	**20,788,918**	22,925,673
شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ لمیٹڈ	**2,716,667**	8,487,015
شیل لبریکینٹس سپلائی کمپنی بی وی	**1,224,778**	614,398
شیل ملائیشیا ٹریڈنگ پرائیویٹ لمیٹڈ	**62,524**	50,744
شیل مارکیٹس (مشرق وسطی) لمیٹڈ	**38,859**	33,775
شیل نیدرلینڈ سیلز کمپنی بی وی	**2,932**	8,979
شیل آئل کمپنی	**130,384**	89,863
شیل عمان مارکیٹنگ کمپنی ایس اے او جی	**4,451**	7,204
شیل پیپلز سروسز ایشیا پرائیویٹ کمپنی لمیٹڈ	**170,646**	136,743
شیل پولسکا ایس پی زیڈ او او اوڈزیال ڈبلیو کراکوی۔	**5,723**	4,423
شیل ٹریژری سنٹر ایسٹ (پی ٹی ای) لمیٹڈ۔	**19,235**	38,265
شیل یو کے آئل پروڈکٹس لمیٹڈ	**5,897**	4,725
سائیٹکو ٹریڈنگ سنگاپور	**10,124,458**	11,162,322
شیل کمپنی آف تھائی لینڈ لمیٹڈ	**120,975**	69,629
	51,038,370	56,010,107

21.2 بشمول معاون کمپنیوں کی مد میں حاصل کیے گئے 4,014,552 ہزار روپے (2022ء: 1,009,768 ہزار روپے)

21.3 سیکورٹی ڈپازٹ نان انٹرسٹ پر مبنی ہیں اور معاہدوں کے خاتمے پر قابلِ واپسی ہیں اور اس میں متعلقہ معاہدوں کی شرائط کے تحت کمپنی کو ملنے والی امانتیں بھی شامل ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

	نوٹ	2023ء	2022ء
		----------------(ہزار روپے)	----------------
ریٹیل سائٹ پر ڈیلر		**121,552**	126,967
شیل کارڈ ہولڈر	21.3.1	**411,000**	343,853
		532,552	470,820

21.3.1 معاہدے کی شرائط کے مطابق، کمپنی ایکٹ کے سیکشن 217 کی دفعات کے مطابق ڈپازٹس کو معمول کے کاروبار میں استعمال کر سکتی ہے۔

21.3.2 معاہدے کی شرائط کے مطابق رقم ایک الگ بینک اکاؤنٹ میں رکھی جاتی ہے۔

21.4 یہ عملے کی اضافی فراہمی کے انتظامی جائزے پر مبنی ہے۔ اس میں 478,633 ہزار روپے (2022ء: صفر روپے) کی رقم بھی شامل ہے جو امیڈیٹ پیرنٹ کی طرف سے ادا کی جاتی ہے۔

22 غیر اداشدہ منافع منقسمہ

اس میں 30 ستمبر 2022ء اور 30 ستمبر 2023ء کو ختم ہونے والی مدتوں کے عبوری منافع کی مد میں امیڈیٹ پیرنٹ کو قابلِ ادائیگی 1,325,602 ہزار روپے (2022ء: 497,101 روپے) شامل ہیں۔

مختلف کمرشل بینکوں سے مجموعی طور پر 23,680,000 ہزار روپے (2022: 22,680,000 ہزار روپے) حاصل کردہ سہولیات کی نمائندگی کرتا ہے

23 قلیل مدتی قرض گیریاں - محفوظ

مختلف کمرشل بینکوں سے حاصل کی گئی سہولیات کی نمائندگی کرتا ہے جو مجموعی طور پر 22,680,000 ہزار روپے ہیں (2022ء: 22,680,000 ہزار روپے)، جس میں اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک پاکستان لمیٹڈ سے حاصل کردہ سہولت بھی شامل ہے۔ جو ایک متعلقہ فریق ہے جس کی مالیت 1,000,000 ہزار روپے (2022ء: 1,000,000 ہزار روپے) ہے۔ سال کے دوران حاصل کردہ قلیل مدتی قرضے اور سال کے آخر میں بقایاجات بھی اسی سہولت کے تحت حاصل کیے گئے تھے۔ یہ مندرجہ مارک اپ میں 1 مہینہ کائبور پلس 0.10 فیصد سے لے کر 0.35 فیصد (2022ء: 1 مہینہ کائبور پلس 0.10 فیصد سے لے کر 0.35 فیصد) تک ہے۔ یہ انتظامات کمپنی کے موجودہ اور مستقبل کے زیرِ تجارت اسٹاک، تجارتی قرضوں اور دیگر وصولی کی قیاس آرائی کے ذریعے حاصل کیے گئے ہیں۔

24 اتفاقی مصارف اور معاہدے

24.1 اتفاقی مصارف

24.1.1 انفراسٹرکچر فیس

سندھ فنانس ایکٹ 1994ء نے صوبہ سندھ میں سمندری یا ہوا کے ذریعے داخل ہونے یا جانے والے تمام سامان کی C&F قیمت کے 0.5 فیصد کی شرح پر انفراسٹرکچر فیس عائد کرنے کا مشورہ دیا۔ اس کے بعد، سندھ اسمبلی نے سندھ فنانس ایکٹ، 2013ء کی قانون سازی کے ذریعے سندھ فنانس ایکٹ، 1994ء میں ترمیم کی جس کے مطابق انفراسٹرکچر فیس مال کی کل قیمت کے 0.90 سے 0.95 حد تک ہوگی جیسا کہ سامان کے خالص وزن کے مختلف سلیب کے حوالے کسٹم اتھارٹیز کی طرف سے پلس ایک پیسہ فی کلومیٹر ہے۔

کمپنی اور کئی دیگر افراد نے آئینی درخواستوں میں لیوی کو سندھ ہائی کورٹ میں چیلنج کیا۔ ان درخواستوں کو اس لیے خارج کر دیا گیا کہ ان کے التوا کے دوران، حکومت سندھ نے ایک آرڈیننس کے ذریعے لیوی کی نوعیت کو تبدیل کر دیا۔ اس لیے کمپنی اور دیگر نے ترمیم شدہ آرڈیننس کو چیلنج کرتے ہوئے سندھ ہائی کورٹ میں سول مقدمات دائر کیے۔ تاہم، یہ مقدمات اکتوبر 2003ء میں بھی خارج کر دیے گئے تھے۔ تمام مدعیوں نے برخواستگی کے خلاف انٹرا کورٹ اپیلوں کو ترجیح دی۔ ہائیکورٹ نے انٹرا کورٹ اپیلوں کا فیصلہ ستمبر 2008ء میں کیا تھا جس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ یہ لیوی صرف 12 دسمبر 2006ء کے بعد سے درست ہے اور اس تاریخ سے قبل نہیں۔ مذکورہ فیصلے کے خلاف کمپنی اور حکومت سندھ نے معزز سپریم کورٹ آف پاکستان کے سامنے الگ الگ اپیلیں دائر کیں۔

2011 میں، سندھ حکومت نے اس درخواست پر غیر مشروط طور پر اپنی اپیلیں واپس لے لیں کہ سندھ اسمبلی نے سندھ فنانس (ترمیمی) ایکٹ، 2009ء کو قانون بنایا تھا، 1994ء سے سابقہ اثر کے ساتھ انفراسٹر کچر فیس وصول کی تھی۔ تاہم نئی قانون سازی کی روشنی میں، کمپنی اور دیگر کو ہدایت کی کہ وہ ہائی کورٹ کے سامنے اسے چیلنج کرنے کے لیے نئی درخواستیں دائر کریں اور ہائی کورٹ کے پہلے حکم کو کالعدم قرار دیں۔

دائر کردہ تازہ درخواستوں پر ہائی کورٹ نے ایک عبوری حکم جاری کیا جس میں ہدایت کی گئی کہ 27 دسمبر 2006ء تک منظور شدہ سامان کے لیے دی گئی کوئی بھی بینک گارنٹی / سیکورٹی واپس کی جائے اور اس کے بعد کی مدت کے لیے گارنٹی یا سیکورٹیز جو کہ کلیئر کی گئی شپمنٹس کے لیے دی گئی ہیں کو 50 فیصد کی حد تک بھنوایا جائے اور بقیہ بیلنس درخواستوں کے نمٹانے تک برقرار رکھا جائے گا۔ آئندہ کی کلیئرنس کے لیے، کمپنی کو فیس کی 50 فیصد رقم ادا کرنے اور بیلنس کی رقم کے لیے گارنٹی / سیکورٹی فراہم کرنا ہو گی۔

2017ء میں، سندھ اسمبلی نے سندھ ڈویلپمنٹ اینڈ مینٹے ننس آف انفراسٹر کچر سیس ایکٹ، 2017ء (ایس ڈی ایم آئی ایکٹ) کو یکم جولائی، 1994ء سے سابقہ اثر کے ساتھ منظور کیا۔ ایس ڈی ایم آئی ایکٹ کے ذریعے انفراسٹر کچر فیس کی حد کو 1.10 سے بڑھا 1.15 فیصد کر دیا۔ خالص وزن کے مختلف سلیب کے ضمن میں سامان کی قیمت کا اندازہ کسٹم اتھارٹیز کے مطابق ایک پیسہ فی کلومیٹر ہے۔ ایس ڈی ایم آئی ایکٹ نے سندھ فنانس ایکٹ 1994 کے تحت لگائے گئے سیس اور اس کے بعد کی ترامیم کو کی جگہ لے لی۔ سندھ فنانس ایکٹ 1994 اور اس کی ترامیم کے ذریعے عائد کیے گئے سیس کے خلاف دیے گئے ہائیکورٹ کے پہلے عبوری حکم کی تعمیل کے لیے، کمپنی اس میں شامل سیس کی رقم کا 50 فیصد ادا کرتی رہتی ہے اور بقایا رقم کے لیے بینک گارنٹی فراہم کرتی ہے۔

2018ء میں، کمپنی نے ایس ڈی ایم آئی ایکٹ کے تحت سیس کے نفاذ کو چیلنج کرنے کے لیے سندھ ہائی کورٹ کے سامنے ایک رٹ پٹیشن دائر کی، جس کے خلاف حکم امتناعی دیا گیا ہے۔

2020ء میں، کمپنی کو ایس ڈی ایم آئی ایکٹ کے تحت درآمدی پیٹرولیم مصنوعات پر لیوی یا سیس جمع کرنے کے لیے متعلقہ اتھارٹی کی طرف سے جاری کردہ ڈیمانڈ نوٹس موصول ہوئے۔ کمپنی نے دیگر لوگوں کے ساتھ سندھ ہائی کورٹ کے سامنے آئینی پٹیشنز میں سیس عائد کرنے کو اس بنیاد پر چیلنج کیا کہ ایس ڈی ایم آئی ایکٹ ان پیٹرولیم مصنوعات پر لاگو نہیں ہوتا جن کی قیمتیں وفاقی قوانین کے تحت طے کی جاتی ہیں اور متبادل طور پر ایس ڈی ایم آئی ایکٹ کے تحت وفاقی قوانین کی جانب سے ریگولیٹ شدہ پٹرولیم مصنوعات کی درآمد یا برآمد پر قانونی طور پر کوئی سیس نہیں لگایا جاسکتا یا لیوی عائد یا جمع نہیں کی جاسکتی۔ سندھ ہائی کورٹ نے ایک عبوری حکم نامہ منظور کرتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ مدعا علیہان غیر قانونی مطالبے / جرمانے کے نوٹس کے تحت کمپنی کے خلاف منفی کارروائی نہ کریں اور کمپنی کی پٹرولیم مصنوعات کی قانونی درآمد / برآمد میں رکاوٹ پیدا نہ کریں۔

2021ء کے دوران، سندھ ہائی کورٹ نے اس سے قبل دیے گئے حکم امتناعی کو کالعدم کرتے ہوئے تمام منسلک درخواستوں کو خارج کر دیا۔ ہائی کورٹ نے 4 جون 2021ء کو اپنے فیصلے میں قرار دیا کہ یکم جولائی 1994ء سے نافذ العمل محصول کا نفاذ اور وصولی درست ہے اور اس نے ان کمپنیوں کو استثنیٰ فراہم کیا جو پہلے کیس میں فریق تھے جس کے پہلے چار ورژن میں ہائی کورٹ کی جانب سے قانون کو منسوخ کر دیا گیا۔ ہائی کورٹ نے ہدایت کی کہ 27 دسمبر 2006ء تک درخواست گزار، جو پہلے کیس میں اپیل کنندہ تھے، کی طرف سے پیش کی گئی تمام بینک ضمانتیں ڈسچارج ہو جائیں گی۔ جبکہ 28 دسمبر 2006ء کو یا اس کے بعد پیش کیے گئے افراد کو نقدی اور ادائیگی کی جائے گی۔ ہائی کورٹ نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ فیصلہ نوے دن (ستمبر 2021ء) کے لیے معطل رہے گا اور 50 فیصد سیس کی ادائیگی اور بقایا رقم کے لیے بینک ضمانت فراہم کرنے کا عبوری انتظام جاری رہے گا۔ کمپنی نے معزز سپریم کورٹ آف پاکستان میں ایک اپیل دائر کی اور ایک فیصلے میں ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف حکم امتناعی جاری کر دیا گیا جس میں کہا گیا تھا کہ پہلے سے جمع کرائی گئی بینک ضمانت کو فعال رکھا جائے گا اور درآمدی اشیا کے مستقبل کے تمام کنسائنمنٹس کے اجرا کے خلاف کمپنی کی طرف سے دعوی کردہ محصول کے برابر رقم کی نئی بینک ضمانت فراہم کی جائے گی۔

عدالت کی طرف سے دیے گئے اسٹے کے نتیجے میں کمپنی نے اس کی پوزیشن کا دوبارہ جائزہ لیا اور اسے قرضہ تسلیم بغیر، 31 دسمبر 2023ء تک جمع شدہ لیوی کا تخمینہ 244,793 ہزار روپے لگایا ہے (31 دسمبر 2022ء: 244,793 ہزار روپے)۔ تاہم، مجموعی فیس کی وجہ سے کوئی ذمہ داری، اگر ہے تو، اس کا پتا ابھی کمپنی میں اس کے اطلاق کی حد سے متعلق غیر یقینی صورت حال کی وجہ سے نہیں ہو سکتا ہے۔

مینجمنٹ، اپنے قانونی مشیر کی رائے کی بنیاد پر، ایک ساز گار نتیجے کے لیے پر یقین ہے اور اس کے مطابق ان مالی بیانات میں لیوی کے خلاف کوئی انتظام نہیں کیا گیا ہے۔

24.1.2 ٹیکس

24.1.2.1 2011 میں، کمپنی کو ٹیکس حکام کی جانب سے ٹیکس سال 2008ء کے حوالے سے 109،735 ہزار روپے کا ڈیمانڈ آرڈر ملا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر مشتر کہ اخراجات کے مختص کرنے اور تجارتی اور دیگر وصولیوں میں مضرت کی فراہمی کے استرداد پر ٹیکس لگانے کے معاملے میں ک افسر کی طرف سے کئے گئے اضافے کی وجہ سے پیدا ہوا۔ مزید یہ کہ، جائزہ کرنے والے افسر نے کم از کم ٹیکس کے لیے گذشتہ برس ادا کیے گئے 685،482 ہزار روپے کے کریڈٹ کو بھی مسترد کر دیا تھا اور ٹیکس سال 2008 کے لیے ٹیکس واجبات قرار دیا۔ کمپنی نے اس کے بعد ریکارڈ سے ظاہر ہونے والی بعض غلطیوں کی اصلاح کے آرڈر کے خلاف درخواست دائر کی۔ ٹیکس آفیسر نے کمپنی کے مؤقف کو قبول کرتے ہوئے حکم کو آرڈر کی اصلاح کی اور ڈیمانڈ کو کم کر کے 150،527 ہزار روپے کر دیا۔ کمپنی نے مطالبے کے جواب میں 120،000 ہزار روپے کی رقم جمع کرائی اور احتجاج کے تحت اور کمشنر ان لینڈ ریونیو (سی آئی آر اپیلز) اور اس کے بعد اے ٹی آئی آر کے ساتھ اپیل دائر کی۔ بقیہ ڈیمانڈ کو ٹیکس حکام نے سیلز ٹیکس کی واپسی سے ایڈجسٹ کیا ہے۔ 2012ء میں، سی آئی آر اپیل اور اے ٹی آئی آر دونوں نے کمپنی کے خلاف کیس کا فیصلہ کیا۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے اس حکم کے جواب میں سندھ ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی جو سماعت کے لیے زیر التوا ہے۔

2013ء میں سندھ ہائی کورٹ نے ایک اور کمپنی کے حوالے سے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے سیکشن 113(2)(c) پر اپیلٹ ٹریبونل کی تشریح کو کالعدم قرار دیا اور فیصلہ کیا کہ کم از کم ٹیکس آگے نہیں بڑھایا جاسکتا جہاں سال بھر کے نقصان کی وجہ سے کوئی ٹیکس ادا نہیں کیا گیا تھا اور نہ ہی گذشتہ سے پیوستہ نقصانات کو آگے بڑھایا گیا تھا۔ تاہم کمپنی کی انتظامیہ کا خیال ہے جس کی قانونی مشیر نے تائید کی ہے کہ مذکورہ بالا آرڈر درست نہیں ہے اور اگر سندھ ہائی کورٹ یہی فیصلہ کمپنی کو اپیل میں دیا گیاہ تو اسے سپریم کورٹ آف پاکستان کی طرف سے برقرار نہیں رکھا جائے گا جس سے کمپنی رجوع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، لہذا، کمپنی نے مطالبہ کے خلاف کی جانے والی ایڈجسٹمنٹ اور بطور وصولی 120،000 ہزار روپے کے ڈپازٹ پر غور جاری رکھا ہے۔ اور اس کو 'دیگر واجبات میں شامل کیا گیا ہے۔

24.1.2.2 2015ء میں، ٹیکس حکام نے ٹیکس سال 2011ء کے انکم ٹیکس آڈٹ کو حتمی شکل دینے کے بعد 1،694،921 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر درآمدات پر SITME کو ادا کیے جانے والے پریمیم کی عدم ادائیگی، ٹیکنیکل سروس فیس کی عدم منظوری اور دیگر متعلقہ کمپنی کی ادائیگیوں کو مبینہ طور پر ٹیکس کی عدم ادائیگی اور اخراجات کی تقسیم کی وجہ سے پیدا ہوا۔ مزید برآں، گذشتہ برسوں کے غیر استعمال شدہ ٹیکس نقصانات کو ٹیکس کی ذمہ داری کے حساب سے ایڈجسٹ نہیں کیا گیا۔ حکم کے جواب میں کمپنی نے اصلاح کی درخواست اور سی آئی آر اپیلز کے ساتھ اپیل دائر کی۔ ٹیکس آفیسر نے اس حکم کی اصلاح کی جس سے گذشتہ برسوں کے غیر استعمال شدہ ٹیکس نقصانات کی اجازت دی گئی اور اس طرح ڈیمانڈ کم ہو کر 144،250 ہزار روپے تک پہنچ گئی۔۔ نظر ثانی و اصلاح شدہ آرڈر میں اب بھی کچھ بے قاعدگیاں تھیں جن کے لیے کمپنی نے حکام کے پاس ایک اور اصلاحی درخواست دائر کی جسے حکام نے مسترد کر دیا۔ تاہم، کمپنی کی اپیل پر، سی آئی آر اپیل نے 9 ستمبر 2015ء کے اپیلٹ آرڈر کے ذریعے SITME کو ادا کیے جانے والے پریمیم کی عدم منظوری اور کمپنی کے حق میں ٹیکنیکل سروس فیس سمیت بیشتر امور کا فیصلہ کیا ہے، جبکہ برے قرضوں کی معافی کی تصدیق کی گئی۔ کمپنی اور محکمہ دونوں نے سی آئی آر اپیل کے فیصلے کے خلاف اپیلیں دائر کی ہیں۔ اے ٹی آئی آر نے 6 اپریل 2017ء کو اپنے فیصلے کے ذریعے دونوں اپیلوں کو نمٹا دیا جبکہ اخراجات کی تقسیم کے معاملے کو برقرار رکھتے ہوئے درآمدات پر SITME کو ادا کیے جانے والے پریمیم اور معین اثاثوں کے ضائع ہونے پر ہونے والے نقصان کو الگ کر دیا۔ مذکورہ فیصلے کے خلاف ایک ریفرنس درخواست کمپنی نے ہائی کورٹ میں دائر کی ہے۔

24.1.2.3 2016ء میں، ٹیکس حکام نے ٹیکس سال 2010ء کے انکم ٹیکس آڈٹ کو حتمی شکل دینے کے بعد 2،212،170 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر درآمدات پر SITME کو ادا کیے گئے پریمیم کی عدم ادائیگی، اخراجات کی تقسیم کی وجہ سے ناپسندیدگی اور ٹیکس کی عدم ادائیگی کی وجہ سے تکنیکی سروس فیس کی عدم منظوری کی وجہ سے پیدا ہوا۔ مزید برآں، گذشتہ برسوں کے غیر استعمال شدہ ٹیکس نقصانات کو ٹیکس کی ذمہ داری کے حساب میں ایڈجسٹ نہیں کیا گیا ہے۔ کمپنی نے اصلاح کی درخواست اور سی آئی آر اپیلز کے ساتھ اپیل دائر کی ہے۔ 31 اگست، 2016ء کے سی آئی آر اپیلز نے اپیلٹ آرڈر کے ذریعے بیشتر مسائل پر سازگار فیصلہ دیا ہے سوائے خراب قرضوں کے اور قانونی مسائل جن کے خلاف کمپنی کی طرف سے اے ٹی آئی آر کے سامنے اپیل دائر کی گئی ہے۔

24.1.2.4 2019ء میں، ڈی سی آئی آر نے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے سیکشن 122 (5A) کے تحت 26 جنوری 2020ء کو ٹیکس سال 2013ء کے لیے ایک آرڈر منظور کیا جس سے بعض اخراجات کو مسترد کرتے ہوئے ٹیکس واجبات میں 493،471 ہزار روپے کا اضافہ ہوا۔۔ کمپنی نے ڈی سی آئی آر کے سامنے اصلاح کے لیے ایک درخواست دائر کی اور ڈی سی آئی آر کے حکم کے خلاف سی آئی آر اپیلز کے ساتھ اپیل دائر کی۔ 04 اکتوبر، 2020ء کے حکم کے ذریعے سی آئی آر اپیلز نے کمپنی کے حق میں کیس کا فیصلہ کیا ہے جس میں کچھ اخراجات کی اجازت دی گئی ہے۔ اس کے بعد، ڈی سی آئی آر نے سی آئی آر اپیلز کے حکم کے خلاف اے ٹی آئی آر کے سامنے اپیل دائر کی جو ابھی تک زیر التوا ہے۔

24.1.2.5 2020ء کے دوران، ٹیکس حکام نے 30 اپریل 2021ء کے آرڈر کے ذریعے ٹیکس سال 2014ء کی تشخیصی کاروائی کو حتمی شکل دیتے ہوئے، مستقبل میں کاروباری نقصانات ، تکنیکی خدمات کی فیس، تنخواہ کے اخراجات اور گلوبل انفراسٹرکچر ڈیسک ٹاپ چارجز (جی آئی ڈی سی) 879،499 ہزار روپے کی مجموعی مانگ کو ایڈجسٹ کرنے کی اجازت نہیں دی۔۔ کمپنی نے اس کے خلاف کمشنر (اپیل) کے ساتھ ایک اپیل دائر کی ہے اور ساتھ ہی ساتھ پیشگی کاروباری نقصانات کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے محکمے کے ساتھ ایک اصلاحی درخواست بھی دائر کی ہے، کیونکہ نوٹس جاری ہونے کے وقت کمپنی کو اس کی عدم اجازت کا سامنا نہیں کرنا پڑا تھا۔ سال 2021ء میں سی آئی آر (اے) نے 30 نومبر 2021ء کے آرڈر کے ذریعے کمپنی کے حق میں کاروباری نقصانات، تکنیکی خدمات کی فیس اور گلوبل انفراسٹرکچر ڈیسک ٹاپ چارجز کے معاملات کا فیصلہ کیا جبکہ تنخواہ کے اخراجات کا معاملہ اے سی آئی آر کو واپس بھیج دیا۔

24.1.2.6 2021ء کے دوران، کمپنی کو ٹیکس سال 2017ء کے سلسلے میں ٹیکس حکام سے ایک اسسمنٹ آرڈر موصول ہوا جس میں 1,296,007 ہزار روپے طلب کیے گئے۔ مطالبہ بنیادی طور پر تکنیکی فیس اور دیگر متعلقہ کمپنی کی ادائیگیوں کے ساتھ ساتھ ڈیلر سے چلنے والی ریٹیل سائٹس پر نصب اثاثوں پر فرسودگی کی اجازت نہ دینے کی وجہ سے پیدا ہوا۔ مزید، جائزہ افسر نے پچھلے سالوں میں ادا کیے گئے کم از کم ٹیکس کی رقم 533,288 ہزار روپے کے کریڈٹ کی بھی اجازت نہیں نیز بقایا واجبات کی ادائیگی کی اجازت بھی نہیں دی جو تین سال سے زائد عرصے سے ادا نہیں کی گئی ہے۔ کمپنی نے حکم کے جواب میں سی آئی آر اپیلز میں اپیل دائر کی۔

دورانِ سال، ٹیکس سال 2017ء کے لیے انکم ٹیکس کی تشخیص کے سلسلے میں سی آئی آر اپیلز میں کی اپیل کا فیصلہ کیا گیا جس کے تحت تکنیکی فیس اور دیگر متعلقہ کمپنی کی ادائیگیوں کے ساتھ ساتھ ڈیلر سے چلنے والی ریٹیل سائٹس پر نصب اثاثوں پر فرسودگی کی اجازت نہ دینے کا کمپنی کے حق میں فیصلہ کیا گیا۔ تاہم، کم از کم ٹیکس کے لیے کریڈٹ کی عدم اجازت برقرار رکھی گئی تھی جبکہ سیکشن 65 بی کے تحت ٹیکس کریڈٹ سمیت کچھ اشیا کو واپس ڈی سی آئی آر کو بھیج دیا گیا تھا۔ کمپنی نے سی آئی آر (اے) کے ذریعے پیش کیے گئے مسائل کے خلاف اے ٹی آئی آر کے سامنے اپیل دائر کی۔ مزید برآں، کمپنی نے ٹیکس سال 2017ء کے ٹیکس واجبات کے مقابلے میں ٹیکس سال 2016ء میں پیدا ہونے والے کم از کم ٹیکس کیری فارورڈ کی ایڈجسٹمنٹ کی اجازت دینے کے لیے ایک اصلاحی درخواست بھی دائر کی۔

ڈی سی آئی آر نے 25 اگست، 2022ء کی اپیل کے نافذ آرڈر کے ذریعے طلب کو کم کرکے 196,714 ہزار روپے کر دیا۔ تاہم سیکشن 65 بی کے تحت 867,918 ہزار روپے کے کل اضافے میں سے صرف 95,391 ہزار روپے تک ٹیکس کریڈٹ کی اجازت دی گئی تھی جس کے خلاف کمپنی کی جانب سے سی آئی آر (اے) میں اپیل دائر کی گئی ہے۔ مزید برآں، ڈی سی آئی آر نے کمپنی کی اصلاح کی درخواست قبول کی اور کم از کم ٹیکس کی ایڈجسٹمنٹ کی اجازت دی جس کے نتیجے میں 447,382 ہزار روپے کا ٹیکس واپس کیا گیا۔

سال کے دوران سی آئی آر (اے) نے 2 مارچ 2023ء کے آرڈر کے ذریعے سیکشن 65 بی کے تحت 66,188 ہزار روپے تک ٹیکس کریڈٹ کی اجازت دی ہے جس کے لیے کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے سامنے اپیل دائر کی ہے۔

24.1.2.7 2022ء کے دوران کمپنی کو ٹیکس حکام کی جانب سے ٹیکس سال 2016ء کے حوالے سے 106,493 ہزار روپے کا ڈیمانڈ آرڈر موصول ہوا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر تکنیکی خدمات کی فیس کی عدم منظوری اور تین سال سے زائد عرصے سے واجب الادا واجبات کی وجہ سے پیدا ہوا، جو مجموعی طور پر 140،284،1 ہزار روپے ہے۔ مزید برآں ٹیکس سال 2012ء اور 2013ء کے لیے غیر ملکی ٹیکس کریڈٹ اور ری فنڈ ایڈجسٹمنٹ کی بھی اجازت نہیں دی گئی۔ اس کے بعد ایڈیشنل کمشنر ان لینڈ ریونیو اے سی آئی آر نے مزید ترمیم شدہ تخمینہ جاری کیا جس کے نتیجے میں ڈیلر کے زیرِ انتظام ریٹیل سائٹس پر 207,827 ہزار روپے اور ڈبلیو ڈبلیو ایف پر 10,692 ہزار روپے مالیت کے اثاثوں کی قدر میں کمی اور ابتدائی الاؤنس کی اجازت نہیں دی گئی۔ ان رکاوٹوں کے نتیجے میں 66,904 ہزار روپے کی اضافی مانگ پیدا ہوئی۔ کمپنی سی آئی آر (اے) کے ساتھ اپیل دائر کرنے کے عمل میں ہے۔

سال کے دوران، سی آئی آر (اے) نے 2 مارچ، 2023ء کے آرڈر کے ذریعے تکنیکی خدمات کے لیے فیس کی عدم منظوری اور ڈیلر کی ریٹیل سائٹس پر قیمت میں کمی سے پیدا ہونے والی ڈیمانڈ کو ختم کر دیا۔ محکمہ نے 27 اکتوبر 2023ء کو اپیل ایفیکٹ آرڈر جاری کیا تھا جس میں غیر ملکی ٹیکس کریڈٹ کی اجازت نہیں دی گئی تھی۔ کمپنی کی جانب سے اصلاح کی درخواست داخل کرنے کے بعد 14 نومبر 2023ء کو ایک نظرِ ثانی شدہ حکم نامہ موصول ہوا ہے جس سے ڈیمانڈ کم ہو کر 17,759 ہزار روپے رہ گئی ہے۔

24.1.2.8 2022ء میں کمپنی کو ٹیکس سال 2018ء کے دوران ٹیکس حکام کی جانب سے 859,524 ہزار روپے کا ڈیمانڈ آرڈر موصول ہوا جس میں اے سی آئی آر نے تکنیکی خدمات کی فیس، قرض دہندگان اور قرض دہندگان کی عمر بڑھنے، مختلف اثاثوں کو تلف کرنے اور متروک کرنے پر ٹیکس نقصان اور مجموعی طور پر 3,541,496 ہزار روپے کے

تبادلے کے نقصان کی اجازت نہیں دی۔ کمپنی نے سیکشن 137(2) کے تحت 99,095 ہزار روپے ادا کیے ہیں جس سے بقایا طلب کم ہو کر 760,428 ہزار روپے رہ گئی ہے۔ کمپنی نے سی آئی آر (اے) کے سامنے ایک اپیل دائر کی ہے جو اب بھی سماعت کے لیے زیر التوا ہے۔

سال کے دوران، سی آئی آر (اے) نے 23 جنوری، 2023ء کے آرڈر کے ذریعہ غیر وصول شدہ ایکسچینج نفع / نقصان کی اجازت کو برقرار رکھا، جس کے خلاف کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے سامنے اپیل دائر کی ہے۔ قرض دہندگان اور حصول کنندگان دہندگان کے لیے فرسودگی کے معاملے کو واپس بھیج دیا گیا جبکہ باقی امور کا فیصلہ کمپنی کے حق میں کیا گیا تھا۔ ڈی سی آئی آر نے 5 اکتوبر 2023ء کو اپیل جاری کی تھی جس میں زرمبادلہ کے نقصان پر ریلیف کی اجازت نہیں دی گئی تھی۔ کمپنی کی جانب سے اصلاح کی درخواست داخل کرنے کے بعد 28 دسمبر 2023ء کو ایک نظر ثانی شدہ حکم نامہ موصول ہوا ہے جس سے ڈیمانڈ صفر رہ گئی ہے۔

24.1.2.9 2022ء کے دوران ڈی سی آئی آر نے ٹیکس سال 2019ء کے لیے ٹیکسوں کی نگرانی کے لیے ایک حکم نامہ جاری کیا جس میں کمپنی کو آن انوائس اور آف انوائس ڈسکاؤنٹ، تنخواہوں، اجرتوں اور فوائد کی تھرڈ پارٹی لاگت اور دیگر متعلقہ پارٹی اخراجات پر ودہولڈنگ ٹیکس کی کٹوتی اور ادائیگی نہ کرنے، بشمول مجموعی طور پر 805,970 ہزار روپے کے ڈیفالٹ سرچارج سمیت دیگر متعلقہ پارٹی اخراجات پر ڈیفالٹ ہونے کا تخمینہ لگایا گیا تھا۔ کمپنی نے ڈی سی آئی آر کے حکم کے خلاف سی آئی آر (اے) کے سامنے اپیل دائر کی اور 73,745 ہزار روپے کے آف انوائس ڈسکاؤنٹ کا مطالبہ ادا کیا جس سے بقایا طلب 732,224 ہزار روپے رہ گئی۔

سی آئی آر (اے) نے 18 مارچ 2022ء کے اپیلیٹ آرڈر کے ذریعے کمپنی کے حق میں آن انوائس ڈسکاؤنٹ جاری کرنے کا فیصلہ کیا۔ تاہم آف انوائس ڈسکاؤنٹ کا معاملہ برقرار رکھا گیا جبکہ تنخواہوں، اجرتوں، فوائد اور دیگر متعلقہ پارٹی اخراجات کے معاملات کو واپس ڈی سی آئی آر کو بھیج دیا گیا۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے پاس ایک اپیل دائر کی ہے جو اب بھی سماعت کے لیے زیر التوا ہے۔

24.1.2.10 2022ء کے دوران کمپنی کو اے سی آئی آر کی جانب سے ٹیکس سال 2021ء کے حوالے سے 492,727 ہزار روپے کا ڈیمانڈ آرڈر موصول ہوا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر تکنیکی خدمات کی فیس کی عدم منظوری، قرض دہندگان اور قرض دہندگان کے لیے عرصیت، مختلف اثاثوں کو تلف کرنے اور متروک کرنے پر ٹیکس نقصان اور مجموعی طور پر 3,899,822 ہزار روپے کے مبادلہ نقصان سے پیدا ہوا۔ مزید برآں ٹیکس سال 2017ء کی ری فنڈ کی بھی اجازت نہیں دی گئی جو ریٹرن فائل کرتے وقت استعمال کی گئی تھی۔ کمپنی نے سی آئی آر (اے) کے سامنے اپیل دائر کی۔

سی آئی آر (اے) نے 29 جون 2022ء کے اپیلیٹ آرڈر کے ذریعے تکنیکی خدمات کی فیس اور کمپنی کے حق میں مختلف اثاثوں کو تلف کرنے اور متروک کرنے پر ٹیکس خسارے کے معاملے کا فیصلہ کیا جبکہ ایکسچینج خسارے پر اے سی آئی آر کے اجراء کی تصدیق کی اور خالص نقصانات کے ازالے کے معاملے کو واپس بھیج دیا۔ کمپنی نے سی آئی آر (اے) کے ذریعہ رکھے گئے مسائل کے خلاف اے ٹی آئی آر میں اپیل دائر کی ہے جو ابھی تک سماعت کے لیے زیر التوا ہے۔

24.1.2.11 سال کے دوران، اے سی آئی آر نے 19 جون، 2023ء کا حکم جاری کیا، جس میں سی آئی آر (اے) کے مذکورہ بالا اپیلیٹ آرڈر کے خلاف اپیل کی گئی۔

سال کے دوران کمپنی کو اے سی آئی آر کی جانب سے ٹیکس سال 2020ء کے حوالے سے 19 جون 2023ء کو 129,797 ہزار روپے کا ڈیمانڈ آرڈر موصول ہوا۔ یہ مطالبہ ڈیلر کے زیر انتظام سائٹس پر اثاثوں کی قدر میں کمی اور ابتدائی الاؤنس کی عدم منظوری، اثاثوں کو معاف کرنے پر ٹیکس نقصان، قرض دہندگان اور جمع شدہ واجبات کی عمر بڑھنے اور تکنیکی خدمات کے لیے فیس کے علاوہ مجموعی طور پر 3,084,536 ہزار روپے کی دیگر عدم ادائیگیوں سے متعلق تھا۔ کمپنی نے سی آئی آر (اے) کے سامنے اپیل دائر کی۔

سی آئی آر (اے) نے 25 اکتوبر، 2023ء کے اپیلیٹ آرڈر کے ذریعے ڈیلر کے زیر انتظام مقامات پر اثاثوں کی قدر میں کمی اور ابتدائی الاؤنس کی عدم منظوری، تکنیکی خدمات کے لیے فیس اور کمپنی کے حق میں اثاثوں کو معاف کرنے پر ٹیکس نقصان کے معاملات کا فیصلہ کیا جبکہ دیگر معاملات کو برقرار رکھنے یا واپس بھیجنے کے معاملات کا فیصلہ کیا جن کے خلاف اے ٹی آئی آر کے سامنے اپیل دائر کی گئی ہے۔

24.1.2.12 سال کے دوران کمپنی کو 16 اگست 2023ء کو اے سی آئی آر کی جانب سے ٹیکس سال 2022ء کے لیے ایک ڈیمانڈ آرڈر موصول ہوا جس کے ذریعے ڈیلر کے زیر انتظام مقامات پر اثاثوں کی قدر میں کمی، اثاثوں کو معاف کرنے پر ٹیکس نقصان، قرض دہندگان اور جمع شدہ واجبات کی عمر بڑھنے، غیر اعلانیہ ایکسچینج نقصان اور تکنیکی خدمات کے لیے فیس سمیت مجموعی طور پر 49 لاکھ 42 ہزار 780 ہزار روپے کی رقم ادا کی گئی۔ اس کے علاوہ سپر ٹیکس 10 فیصد لگایا گیا جو پہلے ہی سپریم کورٹ میں چیلنج کیا جا چکا ہے۔

آرڈر میں مجموعی طور پر 1,077,099 ہزار روپے کی ڈیمانڈ کی گئی۔ کمپنی نے سی آئی آر (اے) کے سامنے اپیل دائر کی۔

سی آئی آر (اے) نے 15 ستمبر 2023ء کے اپنے آرڈر کے ذریعے ڈیلر کے زیر انتظام مقامات پر اثاثوں کی قدر میں کمی، اثاثوں کو معاف کرنے پر ٹیکس نقصان اور کمپنی کے حق میں تکنیکی خدمات کے لیے فیس کے امور کا فیصلہ کیا۔ 26 ستمبر 2023ء کے اپیلیٹ آرڈر میں بقایا ڈیمانڈ کو کم کر کے 555,392 روپے کر دیا گیا جس میں سے 505,479 روپے سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق سپر ٹیکس کی مد میں روک دیئے گئے ہیں اور 49,914 روپے واجب الادا ہیں۔

سی آئی آر (اے) کے ذریعے برقرار رکھے گئے یا واپس بھیجے گئے امور کے سلسلے میں، کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے سامنے اپیل دائر کی ہے۔

24.1.2.13 مذکورہ بالا معاملات (نوٹ 24.1.2.1 تا نوٹ 24.1.2.12) کی خوبیوں کی بنیاد پر اور اپنے ٹیکس کنسلٹنٹ اور قانونی مشیروں کے مشورے کے مطابق، کمپنی ان معاملات پر سازگار نتائج کی توقع کرتی ہے اور اس کے مطابق، ان مالی بیانات میں اس سلسلے میں کوئی اہتمام نہیں کیا گیا ہے۔

24.1.3 سیلز ٹیکس، فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی اور کسٹم ڈیوٹی

24.1.3.1 2011ء میں ٹیکس حکام نے جولائی 2008ء سے جون 2009ء کے دوران سیلز ٹیکس اور ایف ای ڈی آڈٹ کرنے کے بعد سیلز ٹیکس اور ایف ای ڈی کے مطالبات میں 1,519,073 ہزار روپے کا اضافہ کیا۔ یہ مطالبات بنیادی طور پر ان وجوہات کی وجہ سے پیدا ہوئے (i) صفر ریٹڈ سپلائی کے خلاف ان پٹ ٹیکس کی اجازت نہ دینا۔ (ii) لائسنس فیس، گروپ سروس فیس اور ٹریڈ مارک اور منشور فیس پر ایف ای ڈی لگانا؛ (iii) گوشواروں اور مالی بیانات کے مطابق آؤٹ پٹ سیلز ٹیکس میں فرق پر سیلز ٹیکس لگانا؛ (iv) لبریکینٹس پر سیلز ٹیکس جو ریٹیل قیمت کے بجائے سپلائی کی قیمت پر ادا کیا جاتا ہے جیسا کہ پیک پر ذکر کیا گیا ہے؛ اور (v) ان پٹ سیلز ٹیکس کی غیر قانونی ایڈجسٹمنٹ۔

جولائی 2008ء سے جون 2009ء تک کی اپیل کا فیصلہ سی آئی آر (اے) نے کمپنی کے حق میں کیا سوائے ڈیلرز پر جوائننگ فیس اور کمپنی کی ملکیت والی کمپنی آپریٹڈ (سی او سی او) سائٹس سے ہونے والی آمدنی پر ایف ای ڈی کے اجراء کے۔ محکمہ ٹیکس نے سی آئی آر (اے) کے حکم کے خلاف اے ٹی آئی آر کے سامنے اپیل دائر کی جبکہ کمپنی نے بھی ایف ای ڈی معاملے کی وجہ سے اے ٹی آئی آر کے سامنے اپیل دائر کی جسے غور وخوض کے لیے خارج کر دیا گیا۔ سال کے دوران، محکمانہ اپیل کی سماعت کرتے ہوئے، اے ٹی آئی آر نے کمپنی کے حق میں تمام معاملات کا فیصلہ کیا ہے۔

24.1.3.2 2012ء میں ٹیکس حکام نے جولائی 2009ء سے دسمبر 2009ء کے عرصے کے لیے سیلز ٹیکس اور ایف ای ڈی آڈٹ کیا اور اضافی سیلز ٹیکس اور ایف ای ڈی کے مطالبات میں 1,004,046 ہزار روپے کا اضافہ کیا۔ یہ مطالبات بنیادی طور پر زیرو ریٹڈ سپلائی پر ان پٹ ٹیکس کو مسترد کرنے، ریٹرن اور مالی بیانات کے مطابق آؤٹ پٹ سیلز ٹیکس میں فرق پر سیلز ٹیکس عائد کرنے، پیک پر بیان کردہ خوردہ قیمت کے بجائے سپلائی کی قیمت پر ادا کیے جانے والے لبریکنٹس پر سیلز ٹیکس، ان پٹ سیلز ٹیکس کی غیر قانونی ایڈجسٹمنٹ اور مختلف ایئرلائنز کو جیٹ فیول کی فراہمی پر سیلز ٹیکس وصول نہ کرنے کی وجہ سے پیدا ہوئے۔ کمپنی نے اس مطالبے کے خلاف سی آئی آر (اے) کے سامنے اپیل دائر کی۔

2013 میں سی آئی آر (اے) نے تمام بڑے دعووں کے لیے کمپنی کے حق میں فیصلہ کیا۔ محکمے نے سی آئی آر (اے) کے حکم کے خلاف اے ٹی آئی آر کے سامنے اپیل دائر کی۔ سال کے دوران، محکمانہ اپیل کی سماعت کرتے ہوئے، اے ٹی آئی آر نے کمپنی کے حق میں تمام معاملات کا فیصلہ کیا ہے۔

24.1.3.3 2011ء میں ٹیکس حکام نے ستمبر اور اکتوبر 2008ء کے دوران پوسٹ ریفنڈ آڈٹ کرنے کے بعد سیلز ٹیکس اور ایف ای ڈی کے مطالبات میں بالترتیب 150,657 ہزار روپے اور 173,799 ہزار روپے کا اضافہ کیا جس میں جرمانے بھی شامل تھے۔ یہ مطالبات بنیادی طور پر مختلف ایئرلائنز کو جیٹ ایندھن کی فراہمی پر فروخت کی عدم وصولی کی وجہ سے پیدا ہوئے۔

2012ء میں ٹیکس حکام نے ستمبر 2008ء سے متعلق 173,799 ہزار روپے کے سیلز ٹیکس ڈیمانڈ کو ایڈجسٹ کیا۔ مذکورہ بالا احکامات کے جواب میں کمپنی نے سی آئی آر (اے)، اے ٹی آئی آر اور سندھ ہائی کورٹ میں مطالبات کے خلاف اپیلیں دائر کیں اور حکم امتناع کی درخواست کی۔ ستمبر اور اکتوبر 2008ء کے لیے جیٹ ایندھن کی فراہمی پر فروخت چارج نہ کرنے سے متعلق اپیلوں کا فیصلہ اے ٹی آئی آر نے کمپنی کے حق میں کیا تھا۔ تاہم محکمہ ٹیکس نے سندھ ہائی کورٹ میں ریفرنس کی درخواست دائر کی جو اب تک زیر التوا ہے۔

مزید برآں، 2012ء میں، ٹیکس حکام نے جولائی 2009ء سے دسمبر 2009ء کی مدت کے لیے سیلز ٹیکس اور ایف ای ڈی آڈٹ کیا اور اضافی سیلز ٹیکس اور ایف ای ڈی کے مطالبات میں 89,324 ہزار روپے کا اضافہ کیا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر لائسنس فیس، تکنیکی سروس فیس اور ٹریڈ مارک اور اظہار فیس پر ایف ای ڈی عائد کرنے کی وجہ سے پیدا ہوا۔ کمپنی نے اس مطالبے کے خلاف سی آئی آر (اے) کے سامنے اپیل دائر کی۔

2013ء میں سی آئی آر (اے) نے تمام بڑے دعووں کے لیے کمپنی کے حق میں فیصلہ کیا۔ محکمہ نے سی آئی آر (اے) کے حکم کے خلاف اے ٹی آئی آر کے سامنے اپیل دائر کی۔ 2015ء میں اے ٹی آئی آر نے سی آئی آر (اے) کے حکم کو مسترد کرتے ہوئے تمام معاملات کو محکمہ ٹیکس کو واپس بھیج دیا تھا جس نے جلد ہی سماعت شروع کر دی۔ کمپنی نے مطلوبہ دستاویزات پیش کی ہیں اور ابھی تک مزید کوئی نوٹس موصول نہیں ہوا ہے۔

مزید بر آں 2013ء میں ٹیکس حکام نے جنوری تا دسمبر 2011ء کے دوران سیلز ٹیکس اور ایف ای ڈی کا آڈٹ بھی کیا اور جرمانے سمیت 2,793,564 ہزار روپے اور 108,922 ہزار روپے کے اضافی سیلز ٹیکس اور ایف ای ڈی کے مطالبات میں اضافہ کیا۔ یہ مطالبات بنیادی طور پر پیک پر بیان کردہ ریٹیل قیمت کے بجائے سپلائی کی قیمت پر ادا کیے جانے والے لبریکنٹس پر سیلز ٹیکس، ان پٹ سیلز ٹیکس کی غیر قانونی ایڈجسٹمنٹ، جیٹ فیول کی فراہمی پر سیلز کی عدم وصولی اور ایف ای ڈی ٹیکنیکل سروس فیس کی وصولی سے متعلق تھے۔ کمپنی نے سی آئی آر (اے) کے سامنے ایک اپیل دائر کی جس نے کچھ ہدایات کے ساتھ کارروائی کو خارج کر دیا۔ کمپنی نے سندھ ہائی کورٹ سے بھی حکم امتناع حاصل کر لیا ہے۔

2014ء میں، ٹیکس حکام نے ایک نوٹس جاری کیا جس میں جولائی 2012ء سے جون 2013ء کے دوران مختلف ایئرلائنز کو جیٹ فیول کی فراہمی کی قیمت پر سیلز ٹیکس لگانے کی تجویز دی گئی اور اس طرح 2،558،997 ہزار روپے کی ٹیکس مانگ بڑھانے کی تجویز دی گئی۔ کمپنی نے سندھ ہائیکورٹ میں ایک درخواست دائر کی، جس نے ایک عبوری عبوری حکم جاری کیا جس میں ٹیکس حکام کو حکم جاری کرنے سے روک دیا گیا۔

2015ء میں، ٹیکس حکام نے جنوری 2012ء سے دسمبر 2012ء کی مدت کے لیے سیلز ٹیکس آڈٹ کو حتمی شکل دیتے ہوئے جنوری 2012ء سے جون 2012ء کے دوران جیٹ فیول کی فراہمی کی قیمت پر سیلز ٹیکس لگانے کی تجویز پیش کرتے ہوئے شوکاز نوٹس جاری کیا، جس میں ڈیمانڈ میں 1،046،760 ہزار روپے کا اضافہ کیا گیا۔ کمپنی نے سندھ ہائیکورٹ میں ایک درخواست دائر کی جس نے ٹیکس حکام کو آرڈر جاری کرنے سے روکنے کا حکم دیا۔

2019ء میں، اسسٹنٹ کمشنر - ان لینڈ ریونیو (اے سی آئی آر) نے 2014ء میں ختم ہونے والے مالی سال کے سیلز ٹیکس آڈٹ کو حتمی شکل دیتے ہوئے 20 فروری، 2020ء کا ایک آرڈر منظور کیا، جس سے ڈیمانڈ میں 5،656،135 ہزار روپے کا اضافہ ہوا۔ بنیادی طور پر بین الاقوامی پروازوں میں جیٹ فیول کی زیرو ریٹیڈ سپلائی پر ان پٹ ٹیکس ایڈجسٹمنٹ کی اجازت نہیں دی گئی اور ٹریڈ مارک اور اظہاری فیس اور گروپ فیس پر ایف ای ڈی لگائی گئی۔ کمپنی نے مذکورہ حکم میں کچھ بظاہر بے قاعدگیوں کی اصلاح کے لیے اے سی آئی آر کے سامنے اصلاحی درخواست دائر کی۔ اے سی آئی آر نے مذکورہ ڈیمانڈ کو کم کرتے ہوئے 3،118،389 ہزار روپے کا ایک اصلاحی حکم جاری کیا۔ کمپنی نے کمشنر ان لینڈ ریونیو (سی آئی آر) کے پاس اپیل دائر کی، جہاں سماعت زیر التوا ہے۔ تاہم، سی آئی آر نے اصلاح شدہ آرڈر کی وصولی کے خلاف اسٹے دیا ہے۔ مزید یہ کہ کمپنی نے بیک وقت سندھ ہائی کورٹ سے سٹے آرڈر حاصل کیا۔

مزید بر آں کمشنر نے مالی سال 2012ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے آڈٹ کو حتمی شکل دی اور 4,531,352 ہزار روپے کا مطالبہ کیا جس میں بنیادی طور پر بین الاقوامی پروازوں کو جیٹ فیول کی زیرو ریٹڈ سپلائی پر ان پٹ ٹیکس ایڈجسٹمنٹ کی اجازت نہیں دی گئی اور گروپ فیس پر ایف ای ڈی عائد کی گئی۔ کمپنی نے برافروختہ ہو کر سی آئی آر (اے) میں اپیل دائر کی۔ سی آئی آر (اے) نے 18 ستمبر 2019ء کو ایک حکم جاری کیا جس میں کمپنی کے حق میں 4,345,152 ہزار روپے مالیت کے جیٹ ایندھن کی زیرو ریٹنگ کے معاملے کا فیصلہ کیا گیا، جبکہ گروپ فیس پر 186,201 ہزار روپے کی ایف ای ڈی پر کمشنر کی پوزیشن برقرار رکھی گئی۔ کمپنی نے مؤخر الذکر پر اے ٹی آئی آر میں اپیل دائر کی ہے۔

مزید بر آں، کمشنر نے 11 نومبر 2019ء کو ایک شوکاز نوٹس جاری کیا جس میں 2004ء سے 2011ء کے عرصے کے لیے قیمتوں میں تفرق کے دعووں پر سیلز ٹیکس کا 8،800،143 ہزار روپے کا مطالبہ کیا گیا جس پر کمپنی نے ہائی کورٹ میں اپیل کی۔ ہائی کورٹ نے درخواست کی اجازت دی ہے اور شوکاز نوٹس کو کالعدم قرار دیا ہے۔

24.1.3.4 2012ء میں، کمپنی کو ماڈل کسٹم کلکٹریٹ، حیدر آباد سے ایک آرڈر موصول ہوا، جس نے درآمدی اشیاء پر 46،838 ہزار روپے کا سیلز ٹیکس مطالبہ کیا، کسی حساب کتاب کی بنیاد بتائے بغیر مزید س 2 فیصد یلز ٹیکس لگا کر سیکشن 3 کے سب سیکشن 5 کے تحت کم از کم ویلیو ایڈیشن کی نمائندگی کرتے ہوئے سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کے سیکشن 7 اے 5 اور سیلز ٹیکس اسپیشل پروسیجر رولز 2007 کا باب 10 کے ساتھ ملا کر درآمدی سیلز ٹیکس کی ڈیمانڈ میں 4،775،814 ہزار روپے کا اضافہ کیا گیا، جس کے حساب کی بنیاد کی

صراحت نہیں کی گئی ہے۔ کمپنی کا موقف ہے کہ کم از کم ویلیو ایڈیشن پر سیلز ٹیکس لاگو نہیں ہونا چاہیے کیونکہ او ایم سی لبریکینٹس اور دیگر مصنوعات بنانے والے ہیں اور ان کی طرف سے ملک میں فروخت کے لیے درآمد کردہ پی او ایل مصنوعات کی قیمتوں کا حکومتِ پاکستان کے قیمتوں کے ایک خاص نظام کے تحت انتظام کیا جاتا ہے۔

فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے کلکٹریٹس کو کسی بھی وصولی کے عمل سے روکنے کے لیے ہدایات جاری کی ہیں اور 10 فروری 2012ء کا ایک نوٹیفکیشن بھی جاری کیا ہے جس میں تصدیق کی گئی ہے کہ پی او ایل مصنوعات پر ویلیو ایڈیشن سیلز ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا جن کی قیمتوں کا تعین خاص قیمتوں کے حکومتِ پاکستان انتظامات کے تحت کیا جاتا ہے۔ مزید یہ کہ ماڈل کسٹمز ایجوکیشن نے نوٹیفکیشن کی بنیاد پر فیصل آباد، لاہور اور ملتان کلکٹریٹس کے شوکاز نوٹس کو کالعدم قرار دے دیا۔ کمپنی کا یہ بھی خیال ہے کہ او ایم سی کو کنٹرول شدہ مصنوعات / برآمدات پر ماضی میں ٹیکس ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی کیونکہ ایف بی آر کی ہدایت اس وقت دستیاب تھی اور یقین ہے کہ اگر ضروری سمجھا گیا تو ایف بی آر اس حوالے سے نظر ثانی شدہ نوٹیفکیشن جاری کرے گا۔ مزید بر آں، اگر کمپنی کو اس سلسلے میں ادائیگی کرنے کی ضرورت ہو تو، کمپنی کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ ان پٹ ٹیکس کے طور پر ادا کی گئی رقم کا دعوی کر سکے گی سوائے ڈیفالٹ سرچارج کے، جو اس مرحلے پر شمار نہیں کیا جاسکتا۔ اس کے مطابق، ان مالی بیانات میں اس حوالے سے کوئی انتظام نہیں کیا گیا ہے۔

24.1.3.5 2018ء میں، پنجاب سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ، 2012ء (سروسز ایکٹ) کی بنیاد پر دسمبر 2015ء اور 2016ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے آڈٹ شدہ مالی بیانات پر جولائی 2015ء سے جون 2016ء تک کی مدت کے لیے کمپنی کو موصول ہونے والی قابل ٹیکس خدمات پر ایڈیشنل کمشنر پنجاب ریونیو اتھارٹی (PRA) سے کمپنی کو بذریعہ خط نمبر 31 PRA/18/0251 شوکاز نوٹس ملا۔ مذکورہ نوٹس کے جواب میں کمپنی نے موقف اختیار کیا کہ سروسز ایکٹ کی دفعات یکم جولائی 2016ء سے مؤثر ہوئیں اور معلومات کی ضرورت اور حقائق کا پتہ لگائے بغیر نوٹس جاری کیا۔ تاہم، ایڈیشنل کمشنر، پی آر اے نے 23 جولائی، 2018ء کو 813,520 ہزار روپے کا مطالبہ آرڈر پیش کیا۔ 24 ستمبر، 2018ء کو کمپنی نے مذکورہ حکم کے خلاف سی آئی آر (اے)، پی آر اے کے سامنے اپیل دائر کی۔ اگست 2020ء میں بازیابی کا نوٹس موصول ہوا تھا جس کے خلاف لاہور ہائی کورٹ سے حکم امتناع حاصل کیا گیا تھا۔ مزید بر آں، سماعت کرنے کے بعد، سی آئی آر (اے) نے اپیل کے دوران پیش کیے گئے ثبوتوں پر مناسب غور کیے بغیر 28 اکتوبر، 2020ء کے حکم کے ذریعے معاملے کا فیصلہ کیا۔ کمپنی نے اس کے خلاف اپیلٹ ٹریبونل میں اپیل دائر کی۔ سال کے دوران اپیلٹ ٹریبونل نے اس بات کا اعتراف کرتے ہوئے کہ اخراجات صرف پنجاب کے بجائے پورے پاکستان میں کیے گئے تھے، اس معاملے کو ڈینووو کی کارروائی کے لیے خارج کر دیا۔ تاہم، اے ٹی آئی آر کے حکم میں اصل مطالبہ کی مدت کے لئے مختلف دفعات کے لاگو نہ ہونے کے مسئلے کو حل نہیں کیا گیا تھا۔ لہذا، کمپنی نے لاہور ہائی کورٹ میں ایک ریفرنس درخواست دائر کی ہے۔

24.1.3.6 2018ء میں، کمپنی کو ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو (ڈی سی آئی آر)، فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی جانب سے نومبر 2016ء سے فروری 2018ء کی مدت کے سیلز ٹیکس گوشوارے کے ضمیمہ - جے میں تضاد کے خلاف شوکاز نوٹس موصول ہوا۔ مذکورہ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ ڈی سی آئی آر نہ تو با اختیار ہے اور نہ ہی شوکاز نوٹس جاری کرنے اس کے دائرہ اختیار میں ہے۔ مزید یہ کہ مذکورہ مدت کے دوران کمپنی کی جانب سے دائر کردہ سیلز ٹیکس گوشوارے میں تضادات کو حل کرنے کے لیے ایک مفاہمت فراہم کی گئی تھی۔ کمپنی نے مزید دعویٰ کیا کہ تضادات کے نتیجے میں محکمہ ٹیکس کی آمدنی میں نقصان نہیں ہوا کیونکہ سیلز ٹیکس مذکورہ مدت کے لیے سیلز ٹیکس گوشوارے کے ضمیمہ - سی میں درج درست فروخت پر ختم کیا گیا تھا۔ تاہم، ڈی سی آئی آر نے 15 اکتوبر 2018ء کو ایک آرڈر جاری کیا جس میں 2،077،912 ہزار روپے کی مانگ بڑھائی گئی۔ 25 اکتوبر، 2018ء کو، کمپنی نے کمشنر (اپیل)، ان لینڈ ریونیو کے سامنے ایک اپیل دائر کی جس نے معاملے کے حقائق کی تصدیق کے لیے ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کو مخصوص ہدایات کے ساتھ معاملہ کو الگ کرتے ہوئے ایک حکم منظور کیا۔ سال 2020ء میں ٹیکس افسر نے سی آئی آر (اے) کی ہدایات کے مطابق ڈیٹا کی تصدیق کے لیے کمپنی کو شوکاز نوٹس جاری کیا تھا، جس کے بعد کمپنی کی جانب سے پہلے سے جمع کرائی گئی تفصیلات پر غور کیے بغیر 24 دسمبر 2020ء کو اس پر حکم جاری کیا گیا تھا۔ کمپنی نے سی آئی آر (اے) کے ساتھ اپیل کو ترجیح دی ہے اور اس کی وصولی کے خلاف حکم امتناع بھی حاصل کیا ہے۔ 2021ء میں سندھ ہائی کورٹ نے کمپنی کی سیلز ٹیکس رجسٹریشن کی معطلی کے خلاف 2018ء میں دائر کیس کو منصفانہ طور پر نمٹا دیا تھا۔

24.1.3.7 2019ء میں، کمپنی کو پنجاب ریونیو اتھارٹی کی جانب سے شوکاز نوٹس موصول ہوا جس میں جولائی 2017ء تا جون 2018ء کی مدت کے لیے اندرون ملک مال برداری کی مساوات، او ایم سی کے مارجن اور ڈیلر کے مارجن پر اتھارٹی کی جانب سے عائد کردہ 1،857،097 ہزار روپے کے سیلز ٹیکس کی عدم ادائیگی کی وضاحت طلب کی۔ کمپنی نے نوٹس کو لاہور ہائی کورٹ میں چیلنج کیا جس کے خلاف عدالت نے حکم امتناعی دے دیا۔

24.1.3.8 2021ء کے دوران، کمپنی کو جنوری سے دسمبر 2018ء کی مدت کا آڈٹ کرنے کے لیے ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو کی طرف سے شوکاز نوٹس موصول ہوا۔ دستاویزات کی تصدیق اور ہمارے جوابات جمع کروانے کے بعد، ایک ڈیمانڈ آرڈر جاری کیا گیا جس میں زیرو ریٹنگ، ایئر لائنز کو ان کی بین الاقوامی پرواز کے استعمال کے لیے فراہم کیے جانے والے جیٹ فیول کی درجہ بندی، سیلز ٹیکس ریٹرن کے ساتھ خریداریوں کا مفاہمت اور صارفین کو 2,646,915 ہزار روپے کی رعایت کے خلاف سیلز ٹیکس ڈسچارج جیسے متعلق اہم نامنظوریاں تھیں۔ یہ معاملہ سی آئی آر اپیلز میں اٹھایا گیا ہے اور اس کے خلاف اسٹے برقرار ہے۔

2022ء کے دوران سی آئی آر (اے) نے کمپنی کے حق میں اپیل کا فیصلہ کیا سوائے اس کے کہ صارفین سے ایڈوانس پر سیلز ٹیکس کی تاخیر سے ادائیگی پر 19,817 ہزار روپے کا ڈیفالٹ سرچارج لگایا گیا۔ کمپنی نے اس حکم کے جواب میں اپیلٹ ٹریبونل ان لینڈ ریونیو میں اپیل دائر کی جہاں یہ معاملہ زیر التوا ہے۔

24.1.3.9 2022ء کے دوران کمپنی کو کلکٹریٹ آف کسٹمز کی جانب سے ایک خط موصول ہوا جس میں اپریل سے جون 2022ء کی مدت کے دوران درآمد کیے جانے والے پٹرول کے کچھ حصوں پر 10 فیصد ریگولیٹری ڈیوٹی ادا کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ یہ مطالبہ ایس آر او 806 (آئی)/2022ء کے مطابق 20 جون 2022ء کو کیا گیا تھا۔ کمپنی نے لاہور ہائی کورٹ میں ایک درخواست دائر کی جس میں موقف اختیار کیا گیا تھا کہ مذکورہ ایس آر او کے تحت کھیپوں کو استثنیٰ حاصل ہے کیونکہ ان کھیپوں کے لیے لیٹر آف کریڈٹ ایس آر او کی تاریخ سے پہلے کھولے گئے تھے۔ عدالت نے درخواست سماعت کے لیے منظور کرتے ہوئے مطالبہ کردہ ریگولیٹری ڈیوٹی کے مساوی بینک گارنٹی جمع کرانے سے مشروط سامان جاری کرنے کا حکم دیا۔ سال کے دوران، ہائی کورٹ نے کمپنی کے حق میں کیس کا فیصلہ کیا۔ حالانکہ محکمہ نے ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف اپیل دائر کی ہے، جس پر فیصلہ ہونا باقی ہے۔

کمپنی نے اپنی صورتِ حال کا جائزہ لیا ہے اور اسے قرض کے طور پر تسلیم کیے بغیر کسٹم حکام کی جانب سے کیے گئے دعوے کے سلسلے میں بینک گارنٹی پیش کی ہے۔ یہ معاملہ ابھی تک فیصلے کے لیے زیر التوا ہے۔

24.1.3.10 مذکورہ بالا امور (نوٹ 24.1.3.1 سے نوٹ 24.1.3.8) کی خصوصیات کی بنیاد پر کمپنی اپنے ٹیکس کنسلٹنٹ اور قانونی مشیر کے مشورے کے مطابق، ان معاملات پر سازگار نتائج کی توقع رکھتی ہے اور اس کے مطابق ان مالی بیانات میں درج نہیں کیا گیا۔

24.1.4 دیگر

31 دسمبر 2023ء تک کمپنی کے خلاف دعووں کو بطور قرض تسلیم نہیں کیا گیا جو 4,081,355 ہزار روپے کے مختلف قانونی دعووں پر مشتمل ہیں (2022ء: 3,129,605 ہزار روپے)۔

24.2 معاہدات

		2023ء	2022ء
		(ہزار روپے)	
سرمایہ جاتی اخراجات کے لیے معاہدات		**2,063,961**	2,214,706
واجب الادا لیٹر آف کریڈٹ	24.2.1	**12,667,447**	3,530,472
واجب الادا بینک گارنٹیاں	024.2.2/24.2.1	**3,353,286**	3,440,528
واجب الادا بینک معاہدے		**2,092,703**	3,979,213
تاریخ ما قبل چیک	24.2.3	**56,437,060**	24,529,122

24.2.1 لیٹر آف کریڈٹ کی کل سہولتیں 68,865,125 ہزار روپے (2022ء: 41,831,545 ہزار روپے) اور بینک گارنٹی کی رقم 28,367,463 ہزار روپے (2022ء: 23,378,781 ہزار روپے) ہیں۔

24.2.2 گذشتہ برس کے لیے سپر ٹیکس کے سلسلے میں بینک گارنٹی اور کسٹم حکام کی طرف سے کیے گئے دعوے شامل ہیں۔

24.2.3 یہ رقم کسٹمز ایکٹ 1969ء کے مطابق کلکٹر آف کسٹمز پورٹ قاسم اور کراچی پورٹ ٹرسٹ کے پاس جمع کرائی گئی ہے تاکہ فنانس ایکٹ 2005ء کے تحت درآمدات پر عائد ڈیوٹیز اور ٹیکسوں کی ذمہ داری مناسب طریقے سے ادا کی جاسکے۔ ان چیکوں کی عرصیت کی تاریخ 24 جولائی 2024ء تک بڑھائی گئی ہے۔

24.2.4 اس میں سٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک (پاکستان) لمیٹڈ - ایک متعلقہ فریق سے مندرجہ ذیل شامل ہیں:

	2023ء	2022ء
	(ہزار روپے)	
واجب الادا لیٹر آف کریڈٹ	1,972,189	50,042
لیٹر آف کریڈٹ کے لیے مجموعی سہولتیں	9,865,125	11,321,545
واجب الادا بینک گارنٹیاں	2,849,649	2,936,891
بینک گارنٹیوں کے لیے مجموعی سہولتیں	3,000,000	3,000,000
باقی ماندہ بینک معاہدے	2,092,703	866,984

25 فروخت

	2023ء	2022ء
	(ہزار روپے)	
مجموعی فروخت بشمول سیلز ٹیکس	444,428,059	422,812,147
ٹریڈ ڈسکاؤنٹ	(6,047,710)	(4,219,801)
	438,380,349	418,592,346

25.1 جیسا کہ ان مالی بیانات کے نوٹ 1.2 میں بیان کیا گیا ہے، کمپنی پٹرولیم مصنوعات اور کمپریسڈ قدرتی گیس کی مارکیٹنگ کرتی ہے۔ یہ لبریکینٹ آئلز کی مختلف اقسام کی تیاری و مارکیٹنگ بھی کرتی ہے۔ کمپنی کی مصنوعات کے لیے بیرونی صارفین سے آمدنی (سیلز ٹیکس سمیت) درج ذیل ہیں:

	2023ء	2022ء
	(ہزار روپے)	
- پٹرولیم مصنوعات	438,359,246	418,561,336
- دیگر	21,103	31,010
	438,380,349	418,592,346

25.2 31 دسمبر، 2022ء تک تمام معاہدے کی ذمہ داریاں شامل ہیں جو سال کے دوران وصول کی گئیں۔

26 فروخت کردہ مصنوعات کی لاگت

	نوٹ	2023ء	2022ء
		(ہزار روپے)	
خام اور پیکنگ میٹریل کا اوپننگ اسٹاک		5,803,396	2,462,100
خام اور پیکنگ کا خریدا گیا سامان		19,272,076	17,530,348
مینوفیکچرنگ کے اخراجات		811,945	700,793
خام اور پیکنگ میٹریل کا کلوزنگ اسٹاک		(6,285,233)	(5,803,396)
تیار کردہ مصنوعات کی قیمت		19,602,184	14,889,845
تیار شدہ مصنوعات کا اوپننگ اسٹاک		37,118,201	34,166,724
خریدی گئیں تیار شدہ مصنوعات		292,477,579	322,036,027
ڈیوٹی، لیویز اور باربرداری		93,450,132	45,131,778
تیار مصنوعات کا کلوزنگ اسٹاک		(41,766,253)	(37,118,201)
فروخت شدہ مصنوعات کی لاگت		381,279,659	364,216,328
		400,881,843	379,106,173

26.1 بشمول 158,098 ہزار روپے (2022ء: 138,600 ہزار روپے) کے آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی کا چارج، 24,054 ہزار روپے (2022ء: 22,426 ہزار روپے) کے حقِ استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی کا چارج اور 8,418 ہزار روپے (2022ء: 8،573 ہزار روپے) کے ملازمین کے ریٹائرمنٹ فوائد کے سلسلے میں چارج۔

	نوٹ	2023ء	2022ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
26.2 ڈیوٹیاں، لیویاں اور باربرداری			
پٹرولیم ڈیولپمنٹ لیوی		**75,580,280**	28,115,360
کسٹم اور ایکسائز ڈیوٹی		**15,121,736**	11,662,374
ان لینڈ فریٹ ایکوالائزیشن لیوی		**2,004,474**	4,605,235
نان ایکوالائزپراڈکٹس پر فریٹ		**442,585**	505,302
دیگر		**301,057**	243,507
		93,450,132	45,131,778

	نوٹ	2023ء	2022ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
27 تقسیم کاری اور مارکیٹنگ کے اخراجات			
تنخواہیں اجرتیں اور فوائد	27.1	**2,682,151**	2,770,437
اسٹور اور میٹیریلز		**14,664**	37,195
فیول اور توانائی		**140,182**	150,882
کرائے، ٹیکس، بلز		**40,201**	137,281
مرمت اور بحالی		**1,110,489**	898,714
آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی	4.2	**1,654,841**	1,539,280
حقِ استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی	5.2	**907,250**	783,520
بیمہ		**13,515**	8,032
قانونی اور پروفیشنل چارجز		**202,710**	206,212
تربیت اور سفر وسیاحت		**452,801**	291,363
تشہیر اور بازار کاری		**1,329,213**	1,248,295
ابلاغ اور اسٹیشنری		**141,399**	94,054
کمپیوٹر اخراجات		**319,223**	129,780
ذخیرہ کاری دیگر چارجز		**363,352**	261,601
دیگر		**474,899**	191,530
		9,846,890	8,748,176
ہینڈلنگ اور اسٹوریک کے بازیاب کردہ چارجز		**(11,648)**	(75,363)
نقل وحمل کے ثانوی اخراجات		**1,537,726**	1,608,931
		11,372,968	10,281,744

27.1 اس میں ملازمین کی ریٹائرمنٹ کے فوائد کے سلسلے میں 151,114 ہزار روپے (2022ء: 153,905 ہزار روپے) کا چارج بھی شامل ہے۔

	نوٹ	2023ء	2022ء
		---------(ہزار روپے)---------	
28 انتظامی اخراجات			
تنخواہیں اجرتیں اور فوائد	28.1	1,015,391	1,069,046
اسٹور اور میٹیریلز		1,077	3,836
فیول اور توانائی		37,960	22,754
کرائے، ٹیکس، بلز		10,053	26,844
مرمت اور بحالی		133,849	64,787
آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی	4.2	124,350	180,319
حق استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی	5.2	5,635	6,117
بیمہ		29,404	17,475
قانونی اور پروفیشنل چارجز		1,083,706	809,203
تربیت اور سفر وسیاحت		301,209	106,935
تشہیر اور بازار کاری		74,885	46,134
تکنیکی خدمات کی فیس	36.1	5,071,695	3,499,378
ٹریڈمارک اور اظہاری لائسنس فیس	28.2	643,789	678,722
ابلاغ اور اسٹیشنری		77,855	77,318
کمپیوٹر اخراجات		1,288,823	778,212
رہن	6	2,101	3,152
دیگر		15,763	-
		9,917,545	7,390,232

28.1 اس میں ملازمین کے ریٹائرمنٹ کے فوائد کے حوالے سے 90,435 ہزار روپے (2022ء: 92,105 ہزار روپے) کا چارج بھی شامل ہے۔

28.1 کمپنی شیل برانڈز انٹرنیشنل اے جی (ایس بی آئی) کے ساتھ ٹریڈمارک اور منشور کا لائسنس معاہدہ رکھتی ہے۔ یہ ایک گروپ کمپنی ہے اور سوئٹزرلینڈ میں اس کا رجسٹرڈ دفتر ہے۔

	نوٹ	2023ء	2022ء
		---------(ہزار روپے)---------	
29 دیگر اخراجات			
ورکرز ویلفیئر فنڈ	15.7	133,562	115,807
ورکرز کا منافع میں اشتراک کا فنڈ		350,592	108,304
مبادلہ نقصان		10,212,867	9,902,421
آئل اور زمینی پانی کی صفائی کی لاگت	19	513,109	2,792,974
دیگر واجبات کے ضرر کے لیے فراہمی - خالص	15.9	2,111,780	1,042,935
تجارتی قرضوں پر متوقع کریڈٹ خساروں کے لیے الاؤنس - خالص	12.3	59,203	-
متروک تجارتی قرضے		6,829	-
آپریٹنگ اثاثوں کی منسوخی	4.8	356,074	197,133
آپریٹنگ اثاثوں کی مضرت پر فراہمی - خالص		-	145,385
آڈیٹرز کا مشاہرہ	29.1	11,305	15,682
عطیات	29.2/29.3	34,636	65,579
		13,789,957	14,386,220

	2023ء	2022ء
	----------(ہزار روپے)----------	
29.1 آڈیٹرز کا مشاہرہ		
آڈٹ، ششماہی جائزہ اور کارپوریٹ گورننس کے ضابطوں کی تعمیل کے جائزے کی فیس۔	7,720	6,772
ریٹائرمنٹ بینیفٹ فنڈز کا آڈٹ خصوصی سرٹیفکیشن اور دیگر	798	753
مشاورتی خدمات	897	6,305
اضافی اخراجات	1,890	1,852
	11,305	15,682

29.2 سال کے دوران دیے گئے عطیات میں ڈائریکٹرز یا ان کے ازدواج کی دلچسپی درج ذیل ہے۔

عطیہ لینے والے کا نام اور پتا	عطیہ دینے والے ڈائریکٹر کا نام اور عطیے کی نوعیت	2023ء	2022ء
		----------(ہزار روپے)----------	
شیل لائیوواٹر ٹرسٹ (شیل ہاؤس، 6 چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی)	جناب وقار آئی صدیقی–چیئرپرسن	17,300	14,200
کڈنی سینٹر پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (172/R)، رفیقی شہید روڈ، کراچی -	جناب وقار آئی صدیقی- رکن بورڈ آف گورنرز	1,500	4,650

29.3 وہ فریق جن کو ایک ملین روپے یا کل عطیات کے 10 فیصد سے زیادہ عطیات دیے گئے ہیں، درج ذیل ہیں:

	2023ء	2022ء
	----------(ہزار روپے)----------	
کیئر فاؤنڈیشن	3,613	3,534
نیشنل رورل سپورٹ پروگرام	10,863	27,525
دی کڈنی سینٹر پوسٹ	1,500	4,650
شیل لائیوواٹر ٹرسٹ	17,300	14,200
ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن ڈویلپمنٹ سوسائٹی	-	13,900
ایس او ایس چلڈرن ولیج	1,360	-
دی سٹیزن فاؤنڈیشن	-	1,770
	34,636	65,579

	نوٹ	2023ء	2022ء
		----------(ہزار روپے)----------	
30 دیگر آمدنی			
مالی اثاثوں سے آمدنی			
ٹرم ڈپازٹ کی وصولیوں پر سود		484,458	195,788
سیونگ اکاؤنٹس پر سود		1,080,393	115,471
تجارتی قرضوں پر متوقع قرض خساروں کے لیے الاؤنس کا استرداد- خالص	12.3	-	9,170
		1,564,851	320,429

غیر مالی اثاثوں سے آمدنی

		2023ء	2022ء
آپریٹنگ اثاثوں کے تلف کرنے پر فوائد		276,947	44,528
لیز کے انقطاع پر فوائد		74,044	55,039
کباڑ کی فروخت	4.8	-	10,044
آپریٹنگ اثاثوں پر مضرت کے لیے استرداد کی فراہمی-خالص	17	105,580	-
اثاثوں کی واپسی کی پابندی پر استرداد-خالص		-	3,364
شیل کارڈ آمدنی		164,002	141,137
قابلِ ادائیگی نہ رہنے والے واجبات		11,090,422	1,028,420
دیگر		63,066	136,800
		11,774,061	1,419,331
		13,338,912	1,739,760

30.1 اس میں شیل برانڈز انٹرنیشنل اے جی کی جانب سے ٹریڈمارکس اور قابلِ ادائیگی اظہاری لائسنس فیس کی دستبرداری کے لیے جاری کردہ کریڈٹ نوٹس کے حوالے سے 10,699,550 ہزار روپے (2022ء: ندارد) رقم بھی شامل ہے۔

31 مالی لاگتیں

		2023ء	2022ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
بینک چارج		1,641,665	281,231
اثاثے کی واپسی کی پابندی پر حصولی اخراجات	17	23,872	8,005
قلیل مدتی قرضوں اور جاری مالیات پر مارک اپ		21,872	421,614
اجارہ واجبات پر سود	19	811,738	647,402
		2,499,147	1,358,252

32 ٹیکس

		2023ء	2022ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
جاریہ			
- سال کے لیے		955,813	2,359,697
- گذشتہ سال کے لیے	31.1	209,420	681,413
		1,165,233	3,041,110
مؤخر		229,921	(53,694)
		1,395,154	2,987,416

32.1 ٹیکس سال 2023ء کے لیے کمپنی کی جانب سے آمدنی کے گوشوارے جمع کروائے گئے۔ مذکورہ ریٹرن، انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001ء کے سیکشن 120 کی دفعات کے مطابق، کمشنر ان لینڈ ریونیو کی طرف سے منظور کردہ ایک جائزے کا آرڈر سمجھا گیا ہے۔

32.2 اکاؤنٹنگ پرافٹ اور ٹیکس کے درمیان تعلق

	نوٹ	2023ء	2022ء
		---------------(ہزار روپے)---------------	
اکاؤنٹنگ پرافٹ قبل از ٹیکس		7,246,547	-
29 فیصد کی قابلِ اطلاق شرح پر ٹیکس		2,101,499	-
ٹیکس لاگو ہوگا:		-	
سابقہ سالوں سے متعلق ردوبدل		209,420	-
آگے لائی گئی کم از کم ٹیکسوں کی ردوبدل		(1,821,046)	-
ٹیکس کی شرح میں تبدیلی کا اثر		226,487	-
سپر ٹیکس کا اثر		892,609	-
حتمی ٹیکس کے تحت کور کی گئی آمدنی پر ٹیکس فوائد		(145,267)	-
مستقل فرق		(36,425)	-
دیگر	31.1	(32,123)	-
		1,395,154	-
مؤثر ٹیکس شرح		19.25	-

32.3 گذشتہ برس، موجودہ ٹیکس کی فراہمی کم از کم ٹیکس اور حتمی ٹیکس نظام پر مبنی تھی۔ اس کے مطابق، ان مالی بیانات میں ٹیکس مصالحت کا موازنہ پیش نہیں کیا گیا ہے۔

33 آمدنی/(نقصان) فی حصہ–بنیادی اور سیال

	نوٹ	2023ء	2022ء
		---------------(ہزار روپے)---------------	
سال کے لیے خالص نفع/(نقصان)		5,851,393	(72,313)
		---------------(شیئرز کی تعداد)---------------	
عام شیئرز کی بہ وزن اوسط تعداد		214,024,662	214,024,662
	نوٹ	---------------(روپے)---------------	
نقصان فی شیئر	32.1	27.34	(0.34)

33.1 کمپنی کے فی شیئر بنیادی آمدنی پر کوئی سیال اثرات نہیں

34 ملازمین کے فوائد

34.1 پنشن اور گریجویٹی

جیسا کہ مالی بیانات کے نوٹ 3.9.1 میں ذکر کیا گیا ہے، کمپنی اپنے تمام ملازمین کے لیے فنڈڈ گریجوٹی اور پنشن اسکیمیں چلاتی ہے۔ ان اسکیموں میں سفارشات کی بنیاد پر شراکت داری کی جاتی ہے۔ تازہ ترین ایکچوریل مالیت بندی 31 دسمبر 2023ء کو کی گئی تھی۔

34.1.1 مالی پوزیشن کے بیان کا تصفیہ

	2023ء منیجمنٹ پنشن	2023ء منیجمنٹ گریجویٹی	2023ء نان منیجمنٹ پنشن	2023ء نان منیجمنٹ گریجویٹی	2023ء کُل	2022ء منیجمنٹ پنشن	2022ء منیجمنٹ گریجویٹی	2022ء نان منیجمنٹ پنشن	2022ء نان منیجمنٹ گریجویٹی	2022ء کُل
	--------------(ہزار روپے)---------------					--------------(ہزار روپے)---------------				
پلان کے اثاثوں کی مناسب مالیت نوٹ 34.1.2	**1,918,987**		**34,763**	**32,198**	**1,985,948**	1,712,844	–	43,326	37,377	1,793,547
معینہ فوائد کی مناسب مالیت نوٹ 34.1.3	**(1,574,267)**	**(99,563)**		**(125,935)**	**(1,799,765)**	(1,600,895)	(88,838)	–	(119,013)	(1,808,746)
عملے کی ریٹائرمنٹ کے فوائد کی اسکیم اثاثے (واجبات)	**344,720**	**(99,563)**	**34,763**	**(93,737)**	**186,183**	111,949	(88,838)	43,326	(81,636)	(15,199)

34.1.2 پلان کے اثاثوں کی مناسب مالیت میں حرکت

	2023ء منیجمنٹ پنشن	2023ء منیجمنٹ گریجویٹی	2023ء نان منیجمنٹ پنشن	2023ء نان منیجمنٹ گریجویٹی	2023ء کُل	2022ء منیجمنٹ پنشن	2022ء منیجمنٹ گریجویٹی	2022ء نان منیجمنٹ پنشن	2022ء نان منیجمنٹ گریجویٹی	2022ء کُل
	--------------(ہزار روپے)---------------					--------------(ہزار روپے)---------------				
سال کے آغاز میں منصوبہ اثاثوں کی مناسب مالیت۔	**1,712,844**	**–**	**43,326**	**37,377**	**1,793,547**	1,834,345	–	38,593	98,166	1,971,104
پلان اثاثوں پر متوقع منافع	**237,464**	**–**	**6,405**	**4,054**	**247,923**	207,198	–	4,673	8,449	220,320
کمپنی کا حصہ	**20,188**	**4,631**	**1,701**	**14,160**	**40,680**	22,971	4,680	2,353	2,073	32,077
ملازمین کا حصہ	**2,544**	**–**	**–**	**–**	**2,544**	2,887	–	–	–	2,887
سال کے دوران ادا نہ کیے گئے فوائد	**–**	**(15,023)**	**–**	**(4,289)**	**(19,312)**	–	–	–	(11,853)	(11,853)
سال کے دوران ادا کردہ فوائد	**(173,039)**	**(1,830)**	**–**	**(32,995)**	**(207,864)**	(167,777)	(26,936)	–	(54,597)	(249,310)
انٹر فنڈ ٹرانسفر	**(12,222)**	**12,222**	**(15,093)**	**15,093**	**–**	(22,736)	22,736	–	–	
پلان اثاثوں کی پیمائش۔	**131,208**		**(1,576)**	**(1,202)**	**128,430**	(164,044)	(480)	(2,293)	(4,861)	(171,678)
سال کے آخر میں منصوبہ اثاثوں کی مناسب مالیت	**1,918,987**		**34,763**	**32,198**	**128,430**	1,712,844	–	43,326	37,377	1,793,547

34.1.3 فوائد کی معینہ ذمہ داری کی مناسب مالیت میں حرکیات

	2023ء					2022ء				
	مینجمنٹ		نان مینجمنٹ		کُل	مینجمنٹ		نان مینجمنٹ		کُل
	پنشن	گریجوئٹی	پنشن	گریجوئٹی		پنشن	گریجوئٹی	پنشن	گریجوئٹی	
	(ہزار روپے)					(ہزار روپے)				
سال کے آغاز پر ذمہ داری کی مناسب مالیت۔	1,600,895	88,838	-	119,013	1,808,746	1,840,316	78,427	-	148,908	2,067,651
جاری خدمات کی لاگت	16,968	4,597	-	3,835	25,400	18,844	4,219	-	4,651	27,714
سودی لاگت	219,586	11,660	-	14,554	245,800	206,380	7,633	-	13,593	227,606
واجب لیکن غیر ادا فوائد	-	(15,023)	-	(4,289)	(19,312)	-	-	-	(11,853)	(11,853)
دوران ادا کیے گئے فوائد	(173,039)	(1,830)	-	(32,995)	(207,864)	(167,777)	(26,936)	-	(54,597)	(249,310)
منصوبہ بند تصفیوں پر (فائدہ) / خسارہ	(8,110)	13,471	-	-	5,361	-	-	-	-	-
ذمہ داری کی باز پیمائش	(82,033)	(2,150	-	25,817	(58,366)	(296,868)	25,495	-	18,311	(253,062)
سال کے آخر میں ذمہ داری	1,574,267	99,563	-	125,935	1,799,765	1,600,895	88,838	-	119,013	1,808,746

34.1.4 نفع و نقصان میں تسلیم کی گئی رقم

	2023ء					2022ء				
	مینجمنٹ		نان مینجمنٹ		کُل	مینجمنٹ		نان مینجمنٹ		کُل
	پنشن	گریجوئٹی	پنشن	گریجوئٹی		پنشن	گریجوئٹی	پنشن	گریجوئٹی	
	(ہزار روپے)					(ہزار روپے)				
جاری خدمات کی لاگت	16,968	4,597		3,835	25,400	18,844	4,219	-	4,651	27,714
سودی لاگت	219,586	11,660		14,554	245,800	206,380	7,633	-	13,593	227,606
منصوبہ اثاثوں پر متوقع منافع	(237,464)	-		(4,054)	(247,923)	(207,198)	-	(4,673)	(8,449)	(220,320)
ملازمین کا حصہ	(2,544)	-		-	(2,544)	(2,887)	-	-	-	(2,887)
منصوبہ بند تصفیوں پر (فائدہ) / خسارہ	(8,110)	13,471	-	-	5,361	-	-	-	-	-
(استرداد) / سال کے لیے اخراجات	(11,564)	29,728	(6,405)	14,335	26,094	15,139	11,852	(4,673)	9,795	32,113

34.1.5 دیگر جامع آمدنی میں تسلیم کی گئی باز پیمائش

	2023ء					2022ء				
	مینجمنٹ		نان مینجمنٹ		کُل	مینجمنٹ		نان مینجمنٹ		کُل
	پنشن	گریجوئٹی	پنشن	گریجوئٹی		پنشن	گریجوئٹی	پنشن	گریجوئٹی	
	(ہزار روپے)					(ہزار روپے)				
مالی مفروضات میں تبدیلیوں پر نقصان / (نفع)	119,248)	(1,385)	-	7,120	113,513)	(314,008)	2,488	-	(6,373)	(317,893)
تجرباتی نقصان / (نفع)	37,215	(765)	-	18,697	55,147	17,140	23,007	-	24,684	64,831
معین فوائد کی باز پیمائش	(82,033)	(2,150)	-	25,817	(58,366)	(296,868)	25,495	-	18,311	(253,062)
سرمایہ کاری گوشواروں کی باز پیمائش سے نقصان / (نفع)	(131,208)		1,576	1,202	(128,430)	164,044	480	2,293	4,861	171,678
	(213,241)	(2,150)	1,576	27,019	(186,796)	(132,824)	25,975	2,293	23,172	(81,384)

34.1.6 مالی پوزیشن کے بیانات میں تسلیم کی گئی اثاثوں / (واجبات) کی حرکت

	2023ء					2022ء				
	مینجمنٹ		نان مینجمنٹ		کُل	مینجمنٹ		نان مینجمنٹ		کُل
	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی		پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	
	---------------(ہزار روپے)---------------					---------------(ہزار روپے)---------------				
سال کے آغاز پر بیلنس	111,949	(88,838)	43,326	(81,636)	(15,199)	(5,971)	(78,427)	38,593	(50,742)	(96,547)
سال کے لیے خالص استرداد / (چارج)	224,805	(27,578)	4,829	(41,354)	160,702	117,685	(37,827)	2,380	(32,967)	49,271
کمپنی کی جانب سے حصہ	20,188	4,631	1,701	14,160	40,680	22,971	4,680	2,353	2,073	32,077
انٹر فنڈ ٹرانسفر	12,222	12,222	15,093	15,093		(22,736)	22,736	-	-	-
اسٹاف کی ریٹائرمنٹ فوائد میں اثاثے / ذمہ داری	344,720	(99,563)	34,763	(93,737)	186,183	111,949	(88,838)	43,326	(81,636)	(15,199)

34.1.7 منصوبے کے اثاثے درج ذیل پر مشتمل ہیں:

	2023ء					2023ء				
	مینجمنٹ		نان مینجمنٹ		کُل	مینجمنٹ		نان مینجمنٹ		کُل
	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی		پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	
	---------------(ہزار روپے)---------------					---------------(ہزار روپے)---------------				
	345,321	69,790	7,546	-	422,657	256,681	44,838	7,139	8,268	316,926
	882,031	214,730	24,511	26,807	1,148,079	1,102,121	295,872	35,417	37,687	1,471,097
بینک ڈپازٹس	302,287	122,356	2,706	9,680	437,029	10,386	4,285	770	3,275	18,715
انٹر فنڈ واجبات	391,372	(391,372)	-	(4,289)	(4,289)	344,514	(344,514)	-	-	-
واجبہ فوائد	2,024)	(15,504)	-	-	(17,528)	(858)	(480)	-	(11,853)	(13,191)
پنشن فنڈ واجبات	1,918,987	-	34,763	32,198	1,985,948	1,712,844	-	43,326	37,377	1,793,547

34.1.8

	2023ء				2022ء			
	مینجمنٹ		نان مینجمنٹ		مینجمنٹ		نان مینجمنٹ	
	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی
	---------------(ہزار روپے)---------------				---------------(ہزار روپے)---------------			
مستقبل میں تنخواہوں میں اضافے کی قلیل مدتی شرح	10.0	10.0	-	15.5	10.0	10.0		10.0
مستقبل میں تنخواہوں میں اضافے کی طویل مدتی شرح	13.5	13.5	-	15.5	12.5	12.5		13.5
ڈسکاؤنٹ ریٹ	15.5	15.5	-	15.5	14.5	14.5		14.5
پنشنوں میں اضافے کی متوقع شرح	5.0	-	-	-	5.0	-		-
پلان اثاثوں پر منافع کی متوقع شرح	15.5	15.5	-	15.5	14.5	14.5		14.5

اموات کی شرح اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن (ایس ایل آئی سی) 05-2001ء کی حتمی شرح اموات پر مبنی ہے، جس کی درجہ بندی ایک سال کم ہے۔

34.1.9 حساسیت کا تجزیہ

	2023ء				2022ء			
	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		منیجمنٹ		نان منیجمنٹ	
	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی
	--------------(ہزار روپے)--------------				--------------(ہزار روپے)--------------			
سال کے اختتام پر واجبات کی حالیہ مالیت	**1,574,267**	**99,563**	**-**	**125,935**	1,600,895	88,838	-	119,013
مختلف حساسیت کے تحت موجودہ مالیتیں درج ذیل ہوں گی:								
ڈسکاؤنٹ ریٹ + ایک فیصد	**1,450,280**	**89,774**	**-**	**123,839**	1,498,976	84,181	-	116,845
ڈسکاؤنٹ ریٹ - ایک فیصد	**1,667,491**	**99,387**	**-**	**128,102**	1,728,759	93,936	-	121,267
تنخواہ میں اضافے کی شرح + ایک فیصد	**1,571,120**	**99,617**	**-**	**128,121**	1,622,334	94,168	-	121,365
تنخواہ میں اضافے کی شرح - ایک فیصد	**1,533,368**	**89,487**	**-**	**123,784**	1,580,985	83,892	-	116,713
پنشن میں اضافے کی شرح + ایک فیصد	**1,663,285**	**-**	**-**	**-**	1,722,659	-	-	-
پنشن میں اضافے کی شرح - ایک فیصد	**1,451,284**	**-**	**-**	**-**	1,492,195	-	-	-

اگر شرحِ اموات میں 1 سال کا اضافہ ہوتا ہے، تو اس کے نتیجے میں متعین کردہ فوائد کے واجبات میں غیر معمولی اضافہ ہوگا۔

مندرجہ بالا حساسیت کے تجزیے مفروضے میں تبدیلی پر مبنی ہیں جبکہ دیگر تمام مفروضات مستقل ہیں۔ عملاً، ایسا ہونے کا امکان نہیں ہے، اور کچھ مفروضات میں تبدیلیاں باہم مربوط ہوسکتی ہیں۔ اہم حقیقی مفروضوں کے لیے متعین کردہ فوائد کی واجبات کی حساسیت کا تخمینہ لگاتے وقت مالی صورتِ کے بیان میں متعین فوائد کے واجبات کا تعین کرتے وقت ایک ہی طریقہ کار (رپورٹنگ مدت کے اختتام پر متوقع اکائی کریڈٹ طریقہ کار کے ساتھ شمار کردہ متعین فوائد کے واجبات کی موجودہ قیمت) کا اطلاق کیا گیا ہے۔

حساسیت کا تجزیہ تیار کرنے میں استعمال ہونے والے طریقوں اور مفروضات کی اقسام پچھلے سال کے مقابلے میں تبدیل نہیں ہوئیں۔

34.1.10 غیر رعایتی نقد کے بہاؤ کی متوقع عرصیت کا تجزیہ درج ذیل ہے:

	2023ء				2022ء			
	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		منیجمنٹ		نان منیجمنٹ	
	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی
	--------------(ہزار روپے)--------------				--------------(ہزار روپے)--------------			
ایک سال سے کم	**168,568**	**7,454**	**-**	**47,421**	163,752	6,634	-	33,102
ایک تا 2 سال کے درمیان	**352,030**	**17,687**		**46,991**	342,196	13,584		58,477
2 تا 5 سال کے درمیان	**597,802**	**95,476**	**-**	**86,930**	555,678	39,015	-	83,877
5 سال سے زائد	**16,719,064**	**363,058**	**-**	**-**	15,721,433	384,886	-	-
	17,837,464	**483,675**	**-**	**181,342**	16,783,059	444,119	-	175,456
فوائد کے واجبات کا بہ وزن اوسط دورانیہ	**7.0**	**5.0**	**-**	**2.0**	7.0	5.0	-	2.0

34.1.11 کمپنی فنڈز کے رجسٹرار کے مشورے پر پنشن اور گریجویٹی فنڈز میں حصہ ڈالتی ہے۔ کسی بھی سرپلس یا خسارے کے لیے ردوبدل کے ساتھ شراکت موجودہ سروس لاگت کے برابر ہے۔ ان مالی بیانات میں اثاثوں کی بالائی حد کا کوئی اثر نہیں ہے۔ 31 دسمبر 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے متوقع چارج اور متوقع منافع درج ذیل ہے:

	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ	
	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی
حالیہ سروس لاگت	16,487	4,729	-	3,980
سودی لاگت	230,947	14,855	-	17,359
منصوبہ اثاثوں پر متوقع منافع	(286,141)	-	(5,520)	(2,935)
	(38,707)	19,584	(5,520)	18,404

34.1.12 فنڈز سے کمپنی پر واجب الادا بیلنس سود سے پاک اور طلب پر قابل ادائیگی ہیں۔

34.1.13 عملے کی ریٹائرمنٹ کے فوائد کی اسکیموں کی جانب سے واجب الادا / قابل ادائیگی بیلنس کا تجزیہ یہ ہے:

		2023ء	2022ء
		(ہزار روپے)	
معین استفادے کی اسکیموں کے لحاظ سے مجموعی واجب الادا میزانیہ		186,183	(15,199)
معین شراکتی اسکیموں کے لحاظ سے مجموعی واجب الادا / (واجب الوصول) میزانیہ		(55,440)	(55,330)
	21	130,743	(70,529)

34.2 ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد

کمپنی اپنے انتظامی عملے کو ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد بھی فراہم کرتی ہے۔ اسکیم کی ایکچوریئل ویلیوشن سالانہ کی جاتی ہے۔ مالی پوزیشن کے بیان میں تسلیم شدہ رقم مالی پوزیشن کی تاریخ کے بیان کے مطابق کی جانے والی تشخیص پر مبنی ہے اور اس طرح ہے:

	نوٹ	2023ء	2022ء
		(ہزار روپے)	
34.2.1 مالی پوزیشن کے بیان پر تسلیم شدہ رقم			
معین بینیفٹ واجبہ کی حالیہ مالیت	34.2.2	213,190	178,788
پلان اثاثوں کی مناسب مالیت		-	-
سال کے اختتام پر تسلیم کی گئی ذمہ داری		213,190	178,788
34.2.2 معین بینیفٹ واجبہ کی حالیہ مالیت میں حرکیات			
سال کے آغاز پر واجبہ کی حالیہ مالیت		178,788	170,543
موجودہ سروس لاگت	34.2.4	2,146	1,723
سودی لاگت	34.2.4	24,866	19,383
دورانِ سال ادا کیے گئے فوائد		(14,600)	(11,164)
واجبہ پر بازپیمائش	34.2.5	21,990	(1,697)
سال کے اختتام پر واجبہ کی حالیہ مالیت		213,190	178,788
34.2.3 مالی پوزیشن کے بیان میں تسلیم شدہ ذمہ داری میں حرکیات			
سال کے آغاز پر بیلنس		178,788	170,543
سال کے لیے چارج	34.2.5/34.2.4	49,002	19,409
دورانِ سال ادا کیے گئے فوائد		(14,600)	(11,164)
سال کے اختتام پر بیلنس		213,190	178,788

34.2.4 نفع یا نقصان میں تسلیم کی گئی رقم

	2023ء	2022ء
موجودہ سروس لاگت	**2,146**	1,723
سودی لاگت	**24,866**	19,383
	27,012	21,106

34.2.5 دیگر جامع آمدنی میں تسلیم شدہ باز پیمائش

	2023ء	2022ء
مالی مفروضات میں تبدیلیوں سے نقصانات	**1,851**	4,464
تجربہ کیا گیا خسارہ / (فائدہ)	**20,139**	(6,161)
	21,990	(1,697)

34.2.6 ایکچوریل مفروضات

اس اسکیم کی جانچ میں درج ذیل اہم مفروضے استعمال کیے گئے۔

	2023ء	2022ء
	------------(سالانہ فیصد)-----------	
قبل از ریٹائرمنٹ طبی مہنگائی	**11.5**	10.50
بعد از ریٹائرمنٹ طبی مہنگائی	**11.5**	7.75
ڈسکاؤنٹ کی شرح	**15.5**	14.50

اموات کی شرح اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن (ایس ایل آئی سی) 05-2001ء کی حتمی شرح اموات پر مبنی ہے، جس کی درجہ بندی ایک سال کم ہے۔

34.2.7 بہ وزن بنیادی مفروضات میں تبدیلیوں کے لیے متعین کردہ فوائد کی ذمہ داری کی حساسیت درج ذیل ہے:

سال کے اختتام پر ذمہ داری کی حالیہ مالیت	2023ء	2022ء
	------------(ہزار روپے)------------	
قبل از ریٹائرمنٹ طبی مہنگائی + 1 فیصد	**213,190**	178,788
قبل از ریٹائرمنٹ طبی مہنگائی - 1 فیصد	**215,203**	181,000
بعد از ریٹائرمنٹ طبی مہنگائی + 1 فیصد	**211,346**	176,761
بعد از ریٹائرمنٹ طبی مہنگائی - 1 فیصد	**234,761**	197,665
ڈسکاؤنٹ کی شرح + 1 فیصد	**194,558**	162,569
ڈسکاؤنٹ کی شرح - 1 فیصد	**194,710**	162,330
	235,150	198,507

اگر شرحِ اموات میں 1 سال کا اضافہ ہوتا ہے، تو اس کے نتیجے میں متعین کردہ فوائد کے واجبات میں غیر معمولی اضافہ ہوگا۔

34.2.8 بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد کی اسکیم کی اوسط مدت 10.1 سال ہے۔

34.3 منصوبوں کے فاضل / خسارے پر پانچ سالہ اعداد و شمار

مندرجہ ذیل جدول میں ہر سال کے آخر میں کل پنشن، گریجویٹی اور ریٹائرمنٹ کے بعد کے طبی فوائد کی ذمہ داری اور کل پنشن اور گریجویٹی پلان اثاثوں کو دکھایا گیا ہے۔

	2023ء	2022ء	2021ء	2020ء	2019ء
		--------------(ہزار روپے)--------------			
پلان اثاثوں کی مناسب مالیت	**1,985,948**	1,793,547	1,971,104	1,967,529	1,814,105
معین بینیفٹ واجبہ کی حالیہ مالیت	**(2,012,955)**	(1,987,534)	(2,238,194)	(2,223,225)	(2,004,366)
(خسارہ) / فاضل	**(27,007)**	(193,987)	(267,090)	(255,696)	(190,261)

34.4 مالی بیانات کے مطابق کمپنی کے زیرِ انتظام سٹاف ریٹائرمنٹ فنڈز کی سرمایہ کاری کی مالیت مندرجہ ذیل ہیں۔

	2023ء	2022ء
	(ہزار روپے)	
شیل پاکستان مینجمنٹ سٹاف پروویڈنٹ فنڈ	1,139,529	1,245,259
شیل پاکستان لیبر پروویڈنٹ فنڈ	106,015	123,716
شیل پاکستان مینجمنٹ اسٹاف گریجویٹی فنڈ	284,520	340,710
شیل پاکستان لیبر اینڈ کلیریکل سٹاف گریجویٹی فنڈ۔	26,807	45,955
شیل پاکستان مینجمنٹ اسٹاف پنشن فنڈ	1,227,352	1,358,802
شیل پاکستان اسٹاف پنشن فنڈ	32,057	42,556
شیل پاکستان ڈی سی پنشن فنڈ۔	1,996,310	2,058,482
	4,812,590	5,215,480

34.5 اسٹاف ریٹائرمنٹ بینیفٹ اسکیموں کے حوالے سے نفع اور نقصان میں درج کی گئی مجموعی رقم مندرجہ ذیل ہے۔

	2023ء	2022ء
	(ہزار روپے)	
درج ذیل کے لحاظ سے		
-پنشن اور گریجویٹی اسکیم	26,094	32,113
-معین شراکتی فنڈز	196,861	201,364
-بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل بینیفٹ اسکیم	27,012	21,106
	249,967	254,583

34.6 اسٹاف ریٹائرمنٹ بینیفٹ اسکیموں کے حوالے سے دیگر جامع آمدنی میں درج کی گئی مجموعی رقم مندرجہ ذیل ہے۔

	2023ء	2022ء
	(ہزار روپے)	
درج ذیل کے لحاظ سے		
-پنشن اور گریجویٹی اسکیم	26,094	81,384
-بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل بینیفٹ اسکیم	27,012	1,697
	83,081	164,806
متعلقہ مؤخر ٹیکس کا اثر	8,576	(27,417)
	173,382	55,664

34.7 **معین فوائد کے منصوبوں پر خطرات**

حتمی تنخواہ کا خطرہ

سروس کے ختم ہونے کے وقت حتمی تنخواہ جو فرض کی گئی تھی، اس سے زیادہ ہے۔ چونکہ فوائد آخری تنخواہ پر شمار کیے جاتے ہیں، تنخواہ میں اضافے کے تناسب سے فوائد کی رقم بڑھتی ہے۔

اثاثے میں اتار چڑھاؤ

منصوبہ بند اثاثوں کا ایک بڑا حصہ سرکاری بانڈز میں لگایا جاتا ہے جو کہ اتار چڑھاؤ سے مشروط نہیں ہے۔ تاہم، مارکیٹ کی قیمت میں تبدیلی کے نتیجے میں ایکویٹی آلات میں سرمایہ کاری منفی اتار چڑھاؤ سے مشروط ہے۔

رعایت کی شرح میں اتار چڑھاؤ

منصوبے کی ذمہ داریوں کا حساب سرکاری بانڈ پر مارکیٹ کی پیداوار (مالی پوزیشن کی تاریخ کے بیان) کے حوالہ سے طے شدہ ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ حکومتی بانڈ کی یافت میں کمی سے منصوبہ کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہوگا، حالانکہ یہ جزوی طور پر موجودہ منصوبوں کے بانڈ ہولڈنگز کی قیمت میں اضافے سے پورا ہو جائے گا۔

اخراج کا خطرہ

یہ خطرہ کہ اصل اخراج کا تجربہ فرض شدہ اخراج کے امکان سے مختلف ہے۔ اخراج کے خطرے کی اہمیت عمر، خدمت اور استفادہ کنندگان کے اہل فوائد پر منحصر ہوتی ہے۔

مہنگائی کا خطرہ

تنخواہوں میں اضافہ اہم خطرہ ہے۔ عام معاشی معنوں میں اور ایک طویل نقطہ نظر سے، ایک ایسا معاملہ ہے کہ اگر بانڈ کی یافت میں اضافہ ہوتا ہے تو، تنخواہ کی گرانی میں تبدیلی عام طور پر رعایتی فائدے کی پابندیوں میں کمی سے حاصل ہونے والے منافع کو دور کرتی ہے۔ لیکن اس حقیقت کے ساتھ دیکھا گیا کہ اثاثوں کی مالیت بھی کم ہوں گی، تنخواہ کی گرانی، مجموعی طور پر اثر انداز ہوتی ہے، جو کمپنی کی خالص ذمہ داری میں اضافہ کرتی ہے۔

سرمایہ کاری کا خطرہ

غیر فعال سرمایہ کاری اور ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے کافی نہ ہونے کا خطرہ ہے۔ اس خطرے کو فعال سرمایہ کاری کی کڑی نگرانی سے کم کیا جاتا ہے۔

اثاثوں کے ناکافی ہونے کا خطرہ

یہ خطرہ کہ اثاثے واجبات کو پورا کرنے کے لیے کافی نہیں ہوں گے۔ رجسٹرار کے مشورے کے مطابق اسکیموں میں باقاعدہ شراکت کے ذریعے اس کا انتظام کیا جاتا ہے۔

35 چیف ایگزیکٹو، ڈائریکٹرز اور ایگزیکٹوز کی تنخواہ

	2023ء			2022ء		
	چیف ایگزیکٹو	ڈائریکٹرز	ایگزیکٹوز	چیف ایگزیکٹو	ڈائریکٹرز	ایگزیکٹوز
	---------------(ہزار روپے)---------------					
قلیل مدتی فوائد						
ڈائریکٹرز کی فیس (نوٹ 35.2)	-	**14,047**	-	-	7,618	-
انتظامی مشاہرہ (بشمول بونس)	**51,769**	**50,139**	**2,096,255**	42,612	57,644	2,332,920
ہاؤس رینٹ	**20,046**	-	-	16,038	-	-
فیول	**1,491**	**1,890**	**196,303**	441	1,386	100,953
طبی اخراجات	**650**	**240**	**68,046**	279	126	56,940
	73,956	**66,316**	**2,360,604**	59,370	66,774	2,490,813
بعد از ملازمت فوائد						
پنشن، گریجویٹی اور پراویڈنٹ فنڈ میں کمپنی کی شراکت	**5,518**	**5,687**	**206,782**	4,569	4,761	190,570
	79,474	**72,003**	**2,567,386**	63,939	71,535	2,681,383
بشمول سال کے کسی حصے میں کام کرنے والے افراد کی تعداد	**1**	**10**	**366**	1	10	382

35.1 31 دسمبر 2023ء تک، چیف ایگزیکٹو کو چھوڑ کر ڈائریکٹرز کی کل تعداد 10 (2022ء: 10) تھی۔

35.2 نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کی فیس کے حوالے سے مالی بیانات میں وصول کی جانے والی مجموعی رقم ہزار روپے ہے (2022ء: 7,618 ہزار روپے)۔

35.3 مزید برآں، چیف ایگزیکٹو اور کچھ ایگزیکٹوز کو کمپنی کے کام سے متعلقہ کاروں کا مفت استعمال بھی فراہم کیا گیا۔

35.4 ایکٹ کے مطابق، ایک ایگزیکٹو کا مطلب ہے کوئی ملازم، علاوہ چیف ایگزیکٹو اور ڈائریکٹر، جس کی تنخواہ ایک مالی سال میں بارہ لاکھ روپے سے زیادہ ہو۔

36 متعلقہ فریقوں سے لین دین

کمپنی کے متعلقہ فریقوں میں الٹیمیٹ اور امیڈیٹ پیرنٹس اور اس کے ذیلی، معاونین، اور دیگر کمپنیاں مع نمایاں اثر کے ساتھ مشترکہ مقتدر، ملازمین کے ریٹائرمنٹ فوائد، ڈائریکٹرز اور کلیدی انتظامی افراد شامل ہیں۔ مالی گوشواروں میں کہیں اور ظاہر کیے گئے لین دین کے علاوہ متعلقہ افراد کے ساتھ لین دین درج ذیل ہیں:

تعلق کی نوعیت	لین دین کی نوعیت		2023ء	2022ء
			---------(ہزار روپے)	----------
معاون	پائپ لائن کے چارجز		**641,112**	1,229,203
	موصولہ مقسومہ	7.1	**421,362**	705,350
	دیگر		**15,580**	12,999
عملے کے ریٹائرمنٹ کے فوائد				
پنشن فنڈز میں معین فائدہ	اشتراک	33.1.3	**21,889**	25,324
پنشن فنڈ میں معین حصہ	اشتراک		**131,266**	142,845
گریجویٹی فنڈز میں معین فائدہ	اشتراک	33.1.3	**18,791**	6,753
پراویڈنٹ فنڈ	اشتراک		**65,595**	58,519
کلیدی انتظامی افراد	تنخواہیں اور ملازمت کے دیگر قلیل مدتی فوائد		**125,421**	120,164
	بعد از ملازمت فوائد		**13,321**	10,994
	میڈیکل		**1,110**	1,363
	ڈائریکٹرز کے قرضے		**3,612**	-
	اداشدہ مقسومہ		**709**	426
ڈائریکٹرز	میٹنگز میں شرکت کی فیس	34	**14,047**	7,618
دیگر	خریداریاں		**144,667,186**	204,534,163
	سیلز		**367,255**	363,578
	پیرنٹ اور اس کے معاونین کے صارفین کو پاکستان میں فروخت کا مجموعہ		**273,698**	2,474,449
	تکنیکی خدمات کی عائد کردہ فیس نوٹ 35.1	27	**5,071,695**	3,499,378
	ٹریڈمارک اور اظہاری لائسنس کی عائد کردہ فیس نوٹ 27.2	27	**643,789**	678,722
	بیمہ		**2,573**	-
	بینک چارجز		**221,563**	-
	سیونگ اکاؤنٹس پر سود		**344,423**	-
	متعلقہ فریقوں سے بازیاب کروائے گئے اخراجات		**684,428**	133,435
	متعلقہ فریقوں پر عائد کردہ دیگر اخراجات نوٹ 35.2	35.2	**2,209,378**	1,955,002
	عطیات	28.2	**18,800**	18,850
	لیگل چارجز		**4,838**	1,594
	کمیشن کی آمدنی۔خالص		**715**	40,837
	اداکردہ سبسکرپشن		**360**	2,406

36.1 کمپنی کو اس کے کاموں میں مشورہ اور مدد تکنیکی خدمات میں شامل ہے۔ ان خدمات کی فیس کا تعین کمپنی اور متعلقہ شیل گروپ کمپنی کے مابین ایک معاہدے کی بنیاد پر طے شدہ طریقہ کار کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔

36.2 ان میں کمپنیوں سے حاصل کردہ خدمات کے حوالے سے شیل شیئرڈ بزنس سروس سینٹر 576,504 ہزار روپے (2022ء: 493,900 ہزار روپے) کے استرداد کے چارجز شامل ہیں جو کمپنی کی جانب سے ان کے ساتھ کیے گئے معاہدوں کے تحت ہیں۔

36.3 کلیدی انتظامی اہلکار وہ لوگ ہوتے ہیں جو کمپنی کی سرگرمیوں کو براہ راست یا بالواسطہ طور پر منصوبہ بندی، ہدایت اور کنٹرول کرنے کا اختیار اور ذمہ داری رکھتے ہیں۔ کمپنی اپنے چیف ایگزیکٹو، کمپنی سیکرٹری، ایگزیکٹو ڈائریکٹرز اور چیف فنانشل آفیسر کو کلیدی انتظامی عملہ سمجھتی ہے۔ کلیدی انتظامی اہلکاروں کے ساتھ کئے گئے لین دین کی تفصیلات ان کی ملازمت کی شرائط کے مطابق ہیں جیسا کہ ان مالی بیانات کے نوٹ 8، 13 اور 35 میں ظاہر کیا گیا ہے۔

36.4 متعلقہ فریقوں سے واجب الوصول / قابل ادائیگی رقم ان مالی بیانات کے متعلقہ نوٹس میں ظاہر کی گئی ہے۔

36.5 پاکستان سے باہر منسلک متعلقہ کمپنیاں درج ذیل ہیں جن کے ساتھ کمپنی نے لین دین کیا تھا یا اس کے ساتھ انتظامات / معاہدے کیے گئے ہیں:

سیریل نمبر	کمپنی کا نام	معاونت کی بنیاد	قیام کا ملک
1	شیل پی ایل سی (سابق رائل ڈچ شیل پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی)	الٹیمیٹ پیرنٹ	برطانیہ
2	شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ	امیڈیٹ پینٹ	برطانیہ
3	شیل ڈوئچے لینڈ آئل پرائیویٹ لمیٹڈ	گروپ کمپنی	جرمنی
4	شیل لبریکینٹس مصر	گروپ کمپنی	مصر
5	پٹرولیم کمپنی شیل ایس اے ایس	گروپ کمپنی	فرانس
6	شیل کمپنی آف تھائی لینڈ لمیٹڈ	گروپ کمپنی	برطانیہ
7	شیل انٹرنیشنل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ	گروپ کمپنی	برطانیہ
8	شیل ایوی ایشن لمیٹڈ	گروپ کمپنی	برطانیہ
9	شیل ہانگ کانگ لمیٹڈ	گروپ کمپنی	ہانگ کانگ
10	شیل گلوبل سولیوشنز (ملائیشیا) پرائیویٹ لمیٹڈ	گروپ کمپنی	ملائیشیا۔
11	شیل گلوبل سولیوشنز انٹرنیشنل بی وی	گروپ کمپنی	نیدرلینڈ
12	شیل لبریکینٹس سپلائی کمپنی بی وی	گروپ کمپنی	نیدرلینڈ
13	یوروشیل کارڈز بی وی	گروپ کمپنی	نیدرلینڈ
14	فلی پیناس شیل پٹرولیم کارپوریشن	گروپ کمپنی	فلپائن
15	شیل پولسکا ایس پی زیڈ او اوڈزیال ڈبلیو کراکو	گروپ کمپنی	پولینڈ
16	شیل ایسٹرن ٹریڈنگ پرائیویٹ لمیٹڈ	گروپ کمپنی	سنگاپور
17	شیل اورٹرکاس پٹرول اے ایس	گروپ کمپنی	ترکی
18	شیل شیئرڈ سروسز (ایشیا) بی وی	گروپ کمپنی	نیدرلینڈ
19	شیل پیپلز سروسز ایشیا پرائیویٹ لمیٹڈ	گروپ کمپنی	ملائیشیا۔
20	شیل شیئرڈ سروس سینٹر۔گلاسگو لمیٹڈ۔	گروپ کمپنی	برطانیہ
21	شیل انفارمیشن ٹیکنالوجی انٹرنیشنل بی وی	گروپ کمپنی	نیدرلینڈ
22	شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ لمیٹڈ	گروپ کمپنی	برمودا

23	شیل انٹرنیشنل لمیٹڈ	گروپ کمپنی	برطانیہ
24	شیل انٹرنیشنل بی وی	گروپ کمپنی	نیدرلینڈ
25	شیل بزنس سروس سینٹر پرائیویٹ لمیٹڈ	گروپ کمپنی	ملائیشیا۔
26	شیل برانڈز انٹرنیشنل اے جی	گروپ کمپنی	سوئٹزرلینڈ
27	سولن ور سیچارہ انجن اے جی۔	گروپ کمپنی	سوئٹزرلینڈ
28	شیل مارکیٹس (مشرق وسطی) لمیٹڈ	گروپ کمپنی	برمودا
29	شیل اومان مارکیٹنگ کمپنی ایس اے او جی	گروپ کمپنی	عمان
30	شیل آئل کمپنی	گروپ کمپنی	امریکہ
31	شیل انڈیا مارکیٹس پرائیویٹ لمیٹڈ	گروپ کمپنی	انڈیا
32	شیل ٹریژری سنٹر ایسٹ (پی ٹی ای) لمیٹڈ	گروپ کمپنی	سنگاپور
33	شیل انفارمیشن ٹیکنالوجی انٹرنیشنل پرائیویٹ لمیٹڈ	گروپ کمپنی	ملائیشیا
34	ہین کوک شیل آئل کمپنی	گروپ کمپنی	جنوبی کوریا
35	شیل ملائیشیا ٹریڈنگ سینڈیرین برہاد	گروپ کمپنی	ملائیشیا
36	پینزوئیل کویکر اسٹیٹ کمپنی	گروپ کمپنی	امریکہ
37	سائیٹکو ٹریڈنگ سنگاپور	گروپ کمپنی	سنگاپور
38	شیل یو کے لمیٹڈ	گروپ کمپنی	برطانیہ
39	بیلجئن شیل ایس اے	گروپ کمپنی	بیلجیئم
40	شیل چائنا لمیٹڈ	گروپ کمپنی	چین
41	برونائی شیل پٹرولیم کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ	گروپ کمپنی	برونائی
42	سعودی عرب مارکیٹس اینڈ شیل لبریکنٹس کمپنی لمیٹڈ	گروپ کمپنی	سعودی عرب
43	شیل کینیڈا پروڈکٹس لمیٹڈ	گروپ کمپنی	کینیڈا
44	شیل کمپنیز آف انڈونیشیا	گروپ کمپنی	انڈونیشیا
45	شیل ڈاؤن اسٹریم جنوبی افریقہ (پرائیویٹ) لمیٹڈ	گروپ کمپنی	جنوبی افریقہ
46	شیل نیدرلینڈ پرائیویٹ لمیٹڈ بی وی	گروپ کمپنی	نیدرلینڈ
47	شیل انٹرنیشنل ایکسپلوریشن اینڈ پروڈکشن بی وی	گروپ کمپنی	نیدرلینڈ
48	شیل ایسٹرن پٹرولیم (پرائیویٹ) لمیٹڈ	گروپ کمپنی	سنگاپور
49	شیل یو کے آئل پروڈکٹس لمیٹڈ	گروپ کمپنی	برطانیہ
50	شیل نیدرلینڈ بی وی	گروپ کمپنی	نیدرلینڈ
51	ایکویلن انٹرپرائزز ایل ایل سی	گروپ کمپنی	امریکہ
52	شیل یو ایس اے انکارپوریشن	گروپ کمپنی	امریکہ
53	پی ٹی شیل انڈونیشیا	گروپ کمپنی	انڈونیشیا

36.6 پاکستان میں موجود منسلک کمپنیاں درج ذیل ہیں جن کے ساتھ کمپنی نے لین دین کیا تھا یا ان کے ساتھ انتظامات / معاہدے کیے گئے ہیں۔

سیریل نمبر	کمپنی کا نام	معاونت کی بنیاد
1	پاکستان انرجی گیٹ وے لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
2	شیل لائیو وائر ٹرسٹ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
3	اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک پاکستان لمیٹڈ	
4	جوبلی جنرل انشورنس کمپنی لمیٹڈ	
5	پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ	معاون (حوالہ نوٹ 7)
6	آغا خان اسپتال اور میڈیکل کالج فاؤنڈیشن	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
7	ویلانی اینڈ ویلانی	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
8	آغا خان یونیورسٹی فاؤنڈیشن	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
9	پٹرولیم انسٹی ٹیوٹ آف پاکستان	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
10	پاکستان ہیومن ڈویلپمنٹ فنڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
11	پاکستان سینٹر فار فلن تھراپی	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
12	دی کڈنی سینٹر پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
13	آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
14	داؤد ہرکولیس کارپوریشن	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
15	پاکستان بورڈ آف دی اکیومن فنڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
16	وائتھ پاکستان لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
17	روش پاکستان لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
18	نووارٹس فارما (پاکستان) لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
19	ایسو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
20	حصار فاؤنڈیشن	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
21	یونی لیور پاکستان فوڈز لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
22	گزری کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
23	پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
24	یونی لیور پاکستان لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
25	پٹرولیم پیکجز (پرائیویٹ) لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
26	یو بی ایل فنڈ منیجرز لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
27	اسٹائلرز انٹرنیشنل	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
28	ڈیٹا چیک پرائیویٹ لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
29	گزری کاٹن (پرائیویٹ) لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
30	حبیب یونیورسٹی فاؤنڈیشن	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
31	شیل انرجی پاکستان (ایس ایم سی پرائیویٹ) لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
32	اوورسیز انویسٹرز چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری	مشترکہ ڈائریکٹرشپ

37 آپریشنز سے حاصل کی گئی رقم

	نوٹ	2023ء	2022ء
		---------(ہزار روپے)---------	
(نقصان) نفع قبل از ٹیکس		7,246,547	2,915,103
نان کیش چارجز اور دیگر اشیا کا تصفیہ:			
مدت کے لیے آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی کے چارجز	4.2	1,937,289	1,858,199
آپریٹنگ اثاثوں کا متروک کرنا	29	356,074	197,133
آپریٹنگ اثاثوں کی مضرت کا استرداد	4.8	(105,580)	145,385
آپریٹنگ اثاثوں کو تلف کرنے پر فوائد	30	(276,947)	(44,528)
مدت کے لیے حقِ استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی کے چارجز	5.2	936,939	812,063
لیزوں کے انقطاع پر فوائد	30	(74,044)	(55,038)
سال کے لیے رہن چارجز	6	2,101	3,152
متروک اور کم فروخت ہونے والے اسٹاک کے لیے (استرداد)/ فراہمی	11.6	(373,262)	144,989
تجارتی قرضوں کے ضرر کے لیے (استرداد)/ فراہمی	12.3	59,203	(9,170)
متروک تجارتی قرضے	29	6,829	-
دیگر واجبات کے ضرر کے لیے (استرداد)/ فراہمی	15.9	2,111,780	1,042,935
اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے لحاظ سے خرچ میں اضافہ	18	23,872	8,005
اجارے کے واجبات پر سود	20	811,738	647,402
بعد ریٹائرمنٹ طبی فوائد کی فراہمی	34.2.4	27,012	21,106
اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے لحاظ سے واجبات کا استرداد	18		(3,364)
مٹی اور زمینی پانی کی صفائی کے لیے فراہمی	19	513,109	2,727,477
قابلِ ادائیگی نہ رہنے والے واجبات	13	(11,090,422)	(1,028,420)
معاون کے نفع پر حصہ_ خالص ٹیکس	7.1	(718,867)	(998,905)
ٹرم ڈپازٹ وصولیوں پر سود	30	(484,458)	(195,788)
سیونگ اکاؤنٹس پر سود	30	(1,080,393)	(115,471)
قلیل مدتی قرضوں اور جاری مالکاری پر مارک اپ	31	21,872	421,614
جاری سرمائے میں تبدیلیاں	37.1	3,454,704	5,603,370
		3,305,096	14,097,248

37.1 **جاری سرمائے میں تبدیلیاں**

	2023ء	2022ء
-موجودہ اثاثوں میں (اضافہ)/ کمی		
زیرِ تجارت اسٹاک	(4,756,627)	(6,437,762)
تجارتی قرضے	(647,650)	(1,233,423)
قرضے اور بیعانے	(14,052)	29,376
قلیل مدتی پیشگی ادائیگیاں	(38,315)	(8,337)
دیگر واجبات	(789,186)	(1,070,441)
	(6,245,830)	(8,720,587)
موجودہ واجبات میں اضافہ		
تجارتی اور دیگر قابلِ ادائیگی رقوم	9,285,663	13,987,544
صارفین کی جانب سے موصول ہونے والے ایڈوانسز (معاہداتی ذمہ داریاں)	414,871	336,413
	3,454,704	5,603,370

38 **پراویڈنٹ فنڈ سے متعلق انکشافات**

ایکٹ کے سیکشن 218 کی دفعات اور اس مقصد کے لیے وضع کردہ قواعد کے مطابق پروویڈنٹ فنڈ سے سرمایہ کاریاں کی گئیں۔

39 مالی اثاثے اور واجبات

39.1 آئی ایف آر ایس 9 کے مطابق مالی اثاثوں اور مالی واجبات پر سود کی شرح کے خطرے کی درجہ بندی کے ساتھ کمپنی کے انکشاف کا خلاصہ مندرجہ ذیل ہے:

2023ء

	سودی / مارک اپ کی عاملیت			غیر سودی / مارک اپ کی عاملیت			کل
	1 سالہ عرصیت	1 سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	1 سالہ عرصیت	1 سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	
	---------------(ہزار روپے)---------------						
مالی اثاثے							
بالاقساط لاگت							
قرضے	-	-	-	67,884	30,653	98,537	98,537
تجارتی قرضے	-	-	-	6,491,679	-	6,491,679	6,491,679
دیگر واجبات	-	-	-	6,768,992	-	6,768,992	6,768,992
بینک اور بیلنس	4,050,014	-	4,050,014	2,502,209	-	2,502,209	6,552,223
	4,050,014	-	4,050,014	15,830,764	30,653	15,861,417	19,911,431
مالی واجبات							
بالاقساط لاگت							
تجارتی اور دیگر واجبات	-	-	-	70,975,944	-	70,975,944	70,975,944
بے دعویٰ منقسمہ	-	-	-	238,848	-	238,848	238,848
غیر اداشدہ منقسمہ	-	-	-	1,340,138	-	1,340,138	1,340,138
حصولی مارک اپ	-	-	-	1,552	-	1,552	1,552
اجارہ واجبات	1,105,790	13,277,322	14,383,112	-	-	-	14,383,112
	1,105,790	13,277,322	14,383,112	72,556,482	-	72,556,482	86,939,594

2022ء

	سودی / مارک اپ کی عاملیت			غیر سودی / مارک اپ کی عاملیت			کل
	1 سالہ عرصیت	1 سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	1 سالہ عرصیت	1 سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	
	---------------(ہزار روپے)---------------						
مالی اثاثے							
بالاقساط لاگت							
قرضے	-	-	-	62,784	51,163	113,947	113,947
تجارتی قرضے	-	-	-	5,910,061	-	5,910,061	5,910,061
دیگر واجبات	-	-	-	3,701,255	-	3,701,255	3,701,255
کیش اور بیلنس	8,396,127	-	8,396,127	2,404,970	-	2,404,970	10,801,097
	8,396,127	-	8,396,127	2,079,070	51,163	12,130,233	20,526,360
مالی واجبات							
بالاقساط لاگت							
تجارتی اور دیگر واجبات	-	-	-	72,923,199	-	72,923,199	60,608,021
بے دعویٰ منقسمہ	-	-	-	278,892	-	278,892	278,892
غیر اداشدہ منقسمہ	-	-	-	508,954	-	508,954	508,954
اجارہ واجبات	987,725	12,625,893	13,613,618	-	-	-	13,613,618
	987,725	12,625,893	13,613,618	73,711,045	-	73,711,045	87,324,663

زری مالی اثاثوں اور ذمہ داریوں کے لئے مؤثر سود / مارک اپ کی شرحیں ان مالی بیانات کے متعلقہ نوٹس میں مذکور ہیں۔

39.1.1 مالکاری سرگرمیوں سے واجبات میں تبدیلیاں

	یکم جنوری 2023ء	نقد بہاؤ	نان کیش بہاؤ	31 دسمبر 2023ء
	---------------(ہزار روپے)---------------			
طویل مدتی مالکاریاں	6,655,784	(631,018)	1,106,283	7,131,049
غیر ادا شدہ بے دعویٰ مقسومہ	787,846	(278,983)	1,070,123	1,578,986
	7,443,630	(910,001)	2,176,406	8,710,035

	یکم جنوری 2022ء	نقد بہاؤ	نان کیش بہاؤ	31 دسمبر 2022ء
	---------------(ہزار روپے)---------------			
اجارہ واجبات	6,046,877	(704,667)	1,313,574	6,655,784
غیر ادا شدہ بے دعویٰ مقسومہ	293,906	(148,134)	642,074	787,846
	6,340,783	(852,801)	1,955,648	7,443,630

39.2 مالی انتظام خطر، مقاصد اور پالیسیاں

کمپنی کی سرگرمیاں اسے متعدد مالی خطرات یعنی خطرۂ قرض، مارکیٹ رسک اور خطرۂ سیالیت سے دوچار کرتی ہیں۔ کمپنی خطرے کو کم کرنے اور حصص یافتگان کو زیادہ سے زیادہ منافع فراہم کرنے کے لیے فنانس کے مختلف ذرائع کے مابین مناسب امتزاج کو برقرار رکھنے کے لیے ایکویٹی، قرضے اور جاری سرمائے کے انتظام کے ذریعے اپنے آپریشنز کی مالکاری کرتی ہے۔

39.2.1 خطرۂ قرض

خطرۂ قرض اکاؤنٹنگ نقصان کی نمائندگی کرتا ہے جسے رپورٹنگ کی تاریخ پر تسلیم کیا جائے گا بشرطیکہ متعلقہ فریق کسی مالی آلے یا صارفی معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں کو پورا نہیں کرتے ہیں۔

خطرۂ قرض نقد اور نقد کے مساوی اور بینکوں اور مالی اداروں کے ڈپازٹس کے ساتھ ساتھ صارفین کو کریڈٹ ایکسپوزر، بشمول تجارتی وصولیوں اور معاہداتی لین دین سے پیدا ہوتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ خطرۂ قرض مالی اثاثوں کی مندرج رقم کے برابر ہوتا ہے۔ 19,911,431 ہزار (2022ء: 22,681,549 ہزار روپے) کے مجموعی مالی اثاثوں میں سے خطرۂ قرض کے حامل مالی اثاثے 19,911,431 ہزار (2022ء: 22,681,549 ہزار) تک ہیں۔ بینکوں اور مالی اداروں کے لیے، صرف آزادانہ طور پر درجہ بندی کی گئی جماعتیں معقول حد تک اعلیٰ کریڈٹ ریٹنگ کے ساتھ قبول کی جاتی ہیں۔ تجارتی وصولی کے لیے، اندرونی خطرے کی تشخیص کا عمل صارفین کے کریڈٹ معیار، اس کی مالی پوزیشن، ماضی کے تجربے اور دیگر عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جاتی ہے۔ انفرادی خطرے کی حدیں اندرونی یا بیرونی درجہ بندی کی بنیاد پر انتظام کی طرف سے مقرر کردہ حدود کے مطابق مقرر کی جاتی ہیں۔ کریڈٹ حدود کے استعمال کی باقاعدگی سے نگرانی کی جاتی ہے۔

خطرۂ قرض کا ارتکاز اس وقت پیدا ہوتا ہے جب متعدد متعلقہ فریق اس طرح کی کاروباری سرگرمیوں میں مصروف ہوتے ہیں یا اسی طرح کی معاشی خصوصیات رکھتے ہیں جو معاشی، سیاسی یا دیگر حالات میں تبدیلیوں سے معاہدے کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی ان کی صلاحیت کو متاثر کرتی ہیں۔ خطرۂ قرض کا ارتکاز کمپنی کی کارکردگی کی متعلقہ حساسیت کو ظاہر کرتا ہے جو کسی خاص صنعت کو متاثر کرتی ہے۔ خطرۂ قرض کی زد میں آنے والے سب سے اہم مالی اثاثے تجارتی قرضے اور کمپنی کی دیگر وصولی ہیں۔ کریڈٹ حدود کے استعمال کی باقاعدگی سے نگرانی کی جاتی ہے۔

مالی اثاثوں کی مندرج مالیت جو نہ تو ماضی سے واجب الادا ہیں اور نہ ہی مضر، مندرجہ ذیل ہیں:

	2023ء	2022ء
	------------(ہزار روپے)------------	
قرضے	98,537	113,947
تجارتی قرضے	5,459,156	5,007,626
دیگر واجبات	6,768,992	5,856,444
بینک بیلنس	6,552,223	10,801,097
	18,878,908	21,779,114

وصولی کے کریڈٹ معیار کا اندازہ ان کی تاریخی کارکردگی کے حوالے سے لگایا جاسکتا ہے جس میں حالیہ تاریخ میں کوئی یا کچھ ڈیفالٹس نہیں ہیں، تاہم، کوئی نقصان نہیں۔

بیرونی کریڈٹ ریٹنگ کے حوالے سے کمپنی کے بینک بیلنس کے کریڈٹ معیار کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے جو درج ذیل ہے:

بینک	ریٹنگ ایجنسی	ریٹنگ قلیل مدتی	 طویل مدتی
الائیڈ بینک لمیٹڈ	PACRA	A1+	AAA
عسکری کمرشل بینک لمیٹڈ	PACRA	A1+	AA+
بینک الفلاح لمیٹڈ	PACRA	A1+	AA+
بینک آف چائنا لمیٹڈ (پاکستان آپریشنز)	Fitch	F1+	A
سٹی بینک این اے	Moody's	P1	Aa3
ڈوئچے بینک اے جی	S & P	A2	A1
فیصل بینک لمیٹڈ	PACRA	A1+	AA
حبیب بینک لمیٹڈ	JCR-VIS	A1+	AAA
انڈسٹریل اینڈ کمرشل بینک آف چائنا	Moody's	P1	A1
ایم سی بی بینک لمیٹڈ	PACRA	A1+	AAA
میزان بینک لمیٹڈ	VIS	A1+	AAA
نیشنل بینک آف پاکستان	PACRA	A1+	AAA
اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک (پاکستان) لمیٹڈ	PACRA	A1+	AAA
یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ	JCR-VIS	A1+	AAA

39.2.2 مارکیٹ رسک

مالی آلات کی قدر میں اتار چڑھاؤ مارکیٹ کرنسی ریٹ، سود کی شرح یا ایکویٹی کی قیمت کی وجہ سے اجرا کنندہ کی کریڈٹ ریٹنگ یا آلے میں تبدیلی کی وجہ سے، مارکیٹ کے جذبات میں تبدیلی، قیاس آرائیاں، سپلائی اور ڈیمانڈ کے نتیجے میں مارکیٹ میں سیکیورٹیز اور سیالیت کی سرگرمیاں، مارکیٹ کا خطرہ کہلاتی ہیں۔ کمپنی کے مارکیٹ کے خطرے سے نمٹنے یا اس خطرے کے انتظام اور پیمائش کے طریقے میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔

مارکیٹ کے خطرے کے تحت کمپنی کو کرنسی کا خطرہ، شرح سود کا خطرہ اور دیگر قیمتوں کا خطرہ (ایکویٹی پرائس رسک) کا سامنا ہے۔

(i) کرنسی کا خطرہ

کرنسی رسک یہ خطرہ ہے کہ زرِ مبادلہ کی شرحوں میں تبدیلی کی وجہ سے مالی آلات کے مستقبل میں کیش فلو کی مناسب قیمت میں اتار چڑھاؤ آجائے۔ غیر ملکی کرنسی کا خطرہ بنیادی طور پر اس وقت پیدا ہوتا ہے جہاں اشیا کی درآمد اور غیر ملکی متعلقہ فریقوں کے لین دین کے ساتھ ساتھ غیر ملکی متعلقہ فریقوں کے واجبات قابلِ ادائیگی ہوں۔ کمپنی کے پاس بنیادی طور پر ڈالر، برطانوی پاؤنڈ، یورو اور جاپانی ین میں غیر ملکی کرنسیاں استعمال ہوتی ہیں۔

31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال میں ڈالر، جی بی پی، یورو اور جے پی وائی کی مبادلہ شرحوں کی روپے کے مقابلے میں قدر میں کمی یا اضافے یا دوسرے تمام متغیرات کو مستقل برقرار رکھتے ہوئے بعد از ٹیکس منافع / نقصان میں درج ذیل تبدیلی ہو سکے گی:

کرنسی	نفع / نقصان	2023ء فیصد	 ہزار روپے	2022ء2021 فیصد	 ہزار روپے
امریکی ڈالر	پست / بلند	5 فیصد	**2,444,025**	5 فیصد	2,176,242
برطانوی پاؤنڈ	پست / بلند	5 فیصد	**22,139**	5 فیصد	38,752
یورو	پست / بلند	5 فیصد	**30,023**	5 فیصد	28,222

کمپنی کرنسی مارکیٹوں کی غائر نگرانی کے ذریعے اپنے کرنسی کے خطرے کا انتظام کرتی ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے قواعد و ضوابط کے مطابق، کمپنی اپنی کرنسی کے خطرے کے ایکسپوژر کو نہیں روک سکتی۔

(ii **شرح سود کا خطرہ۔**

شرح سود کے خطرے سے مراد مارکیٹ کی شرح سود میں تبدیلی کی وجہ سے کسی مالی آلہ کی مناسب قیمت یا مستقبل میں نقد بہاؤ میں آنے والا اتار چڑھاؤ ہے۔ شرح سود کے خطرے سے متعلق کمپنی کا ایکسپوژر بنیادی طور پر قلیل مدتی قرضوں اور مالکاری کی سہولتوں سے پیدا ہوتا ہے۔ متغیر نرخوں پر حاصل کردہ قرض اور رواں قرضوں کو کمپنی کے نقد بہاؤ سود کی شرح کے خطرے سے دوچار کرتی ہے۔

مارکیٹ کی موجودہ شرح سود کے خلاف موجودہ سہولیات کی نگرانی اور دستیاب دیگر فنانسنگ آپشنز کو مدنظر رکھتے ہوئے کمپنی باقاعدگی سے اپنی شرح سود کے ایکسپوژر کا تجزیہ کرتی ہے۔

31 دسمبر 2023ء کو، اگر کمپنی کے قرضوں پر سود کی شرح 1 فیصد زیادہ / کم ہوتی تو اس کے دیگر تمام متغیرات مستقل ہوتے۔ سال کے لیے قبل از ٹیکس منافع 93,948 ہزار روپے سے کم / زیادہ ہوتا (2022ء: 27,064 ہزار روپے)۔

(iii **ایکویٹی قیمت کا خطرہ**

قیمت کا خطرہ اس خطرے کی نمائندگی کرتا ہے کہ مارکیٹ کی قیمتوں میں تبدیلی (کرنسی رسک یا سود کی شرح کے خطرے سے پیدا ہونے والی تبدیلیوں کے علاوہ) چاہے وہ تبدیلیاں انفرادی مالی مخصوص عوامل کی وجہ سے ہوں کی وجہ سے مالی آلات کی مناسب قیمت یا مستقبل میں نقد بہاؤ میں اتار چڑھاؤ آئے گا۔ آلات یا اس کے جاری کنندہ یا عوامل جو مارکیٹ میں تجارت کرتے ہیں اسی طرح کے تمام مالی آلات کو متاثر کرتے ہیں۔ کمپنی ایکویٹی پرائس کے خطرے سے دوچار نہیں ہے کیونکہ فی الحال کمپنی کی فہرستی سیکیورٹیز میں کوئی سرمایہ کاری نہیں ہے۔

31 دسمبر 2023ء تک، عربین سی کنٹری کلب لمیٹڈ میں کمپنی کی سرمایہ کاری کو مناسب قیمت پر ناپا جاتا ہے۔ اس خطرے سے متعلق حساسیت کی ان مالی بیانات میں وضاحت نہیں کی گئی ہے۔

39.2.3 سیالیت کا خطرہ

سیالیت کا خطرہ یہ ہے کہ کمپنی کو مالی آلات سے متعلق وعدوں کو پورا کرنے کے لیے فنڈز جمع کرنے میں مشکلات کا سامنا ہو۔ اپنے ٹریژری فنکشن کے ذریعے، کمپنی مسلسل اپنی سیالیت کی پوزیشن پر نظر رکھتی ہے اور فنڈز میں لچک کو برقرار رکھتے ہوئے فنڈز کی دستیابی کو یقینی بناتی ہے۔ معاہدے کی عرصیت پر مبنی کمپنی کے واجبات کی عرصیت کا جز دان مالی بیانات کے نوٹ 39.1.1 میں ظاہر کیا گیا ہے۔

39.3 سرمائے کے خطرے کا انتظام

سرمائے کا انتظام کرتے وقت کمپنی کا اولین مقصد اس کے موجودہ اور ممکنہ سرمایہ کاری کے منصوبوں کے لیے فنانس کی وافر دستیابی کو یقینی بناتے ہوئے اپنے جاری کاروبار ہونے کی حیثیت برقرار رکھنے، صحت مند سرمائے کے تناسب کو برقرار رکھنا، مضبوط کریڈٹ ریٹنگ اور زیادہ سے زیادہ سرمایہ دارانہ ڈھانچہ کو برقرار رکھنا تاکہ شیئر ہولڈر کی مالیت کو زیادہ سے زیادہ بڑھایا جاسکے۔

سرمائے کے ڈھانچے کو برقرار رکھنے یا ایڈجسٹ کرنے کے لیے، کمپنی حصص یافتگان کو ادا کیے جانے والے منافع کی رقم کو ایڈجسٹ کر سکتی ہے، نئے حصص جاری کر سکتی ہے یا قرض کم کرنے کے لیے اثاثے فروخت کر سکتی ہے۔

صنعت میں دیگر اداروں کی طرح، کمپنی گیئرنگ تناسب کی بنیاد پر سرمایہ کی نگرانی کرتی ہے۔ اس تناسب کا حساب سال کے اختتام پر ایکویٹی سے قرض لینے کے تناسب کے طور پر کیا جاتا ہے:

سال کے اختتام پر ایکویٹی میں قرض لینے کا تناسب یہ تھا:

	2023ء	2022ء
	(ہزار روپے)	
مجموعی قرض گیری	-	-
مجموعی ایکویٹی	**19,736,990**	14,597,095
	19,736,990	14,597,095
گیئرنگ تناسب	**0فیصد**	0فیصد

کمپنی خطرے کو کم کرنے کے لیے فنانس کے مختلف ذرائع کے مابین مناسب آمیزے کو برقرار رکھنے کے مقصد سے اپنے آپریشنز کی مالکاری ایکویٹی، قرضوں اور انتظام کے ذریعے کرتی ہے۔

40 مناسب مالیت کی پیمائش

مناسب مالیت وہ قیمت ہے جو کسی اثاثے کو بیچنے کے لیے وصول کی جائے گی یا مارکیٹ کے موجودہ حالات کے تحت پیمائش کی تاریخ پر مرکزی (یا سب سے زیادہ فائدہ مند) مارکیٹ میں ایک منظم لین دین میں ذمہ داری کی منتقلی کے لیے ادا کی جائے گی۔ قیمت براہ راست مشاہدہ کی جاتی ہے یا کسی اور تشخیصی تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے اندازہ لگایا جاتا ہے:

کسی اثاثے یا واجبہ کی منصفانہ قیمت کی پیمائش ان مفروضوں کا استعمال کرتے ہوئے کی جاتی ہے جو مارکیٹ کے شرکا اثاثے یا واجبہ کی قیمت کا تعین کرتے وقت استعمال کریں گے، یہ فرض کرتے ہوئے کہ مارکیٹ کے شرکا اپنے بہترین معاشی مفاد میں کام کرتے ہیں۔

غیر مالی اثاثے کی مناسب قدر کی پیمائش میں اثاثے کو اس کے اعلیٰ ترین اور بہترین استعمال میں لاتے ہوئے یا کسی دوسرے مارکیٹ کے شریک کو فروخت کرکے جو اثاثے کو اس کے اعلیٰ ترین اور بہترین استعمال لائے گا، مارکیٹ میں حصہ لینے والے کی معاشی فوائد حاصل کرنے کی صلاحیت کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

کمپنی ان مالیت بندی کی تکنیکوں کا استعمال کرتی ہے جو حالات کے اعتبار سے مناسب ہوں اور جن کے لیے مناسب قیمت کی پیمائش کے لیے کافی ڈیٹا دستیاب ہو، متعلقہ قابل مشاہدہ ان پٹس کا زیادہ سے زیادہ استعمال اور ناقابل مشاہدہ ان پٹ کے استعمال کو کم سے کم کرتی ہے۔

مناسب مالیت کے طریقہ کار کی مختلف سطحوں کی وضاحت اس طرح کی گئی ہے:
سطح 1: فعال اثاثوں یا واجبات کے لیے فعال مارکیٹوں میں مجوزہ قیمتیں
سطح 2: سطح 1 میں شامل قیمتوں کے علاوہ دیگر ان پٹ جو اثاثہ یا ذمہ داری کے لیے قابل مشاہدہ ہیں، یا تو براہ راست (قیمتوں کے طور پر) یا بالواسطہ (قیمتوں سے ماخوذ)؛ اور
سطح 3: اثاثہ یا ذمہ داری کے لیے ان پٹ جو کہ قابل مشاہدہ مارکیٹ ڈیٹا پر مبنی نہیں ہیں۔

31 دسمبر 2023ء تک، عربین سی کنٹری کلب لمیٹڈ (جس کی قیمت سطح 3 کے تحت ہے) میں کمپنی کی سرمایہ کاری کے سوا، کسی بھی مالی آلات کو مناسب قیمت پر درج نہیں کیا جاتا۔ ان مالی بیانات میں کوئی بھی مالی آلات مناسب قیمت پر نہیں کیے گئے ہیں۔

انتظامیہ اور حساسیت کی طرف سے استعمال کیے جانے والے اہم مفروضوں اور ان پٹس کو ظاہر نہیں کیا گیا ہے کیونکہ رقوم مالی بیانات میں شامل نہیں ہیں۔

تمام مالی اثاثوں اور واجبات کی مندرج مالیت ان کی منصفانہ قدروں کے قریب ان مالی بیانات میں ظاہر ہوتی ہے۔

41 آپریٹنگ زمرے

یہ مالی گوشوارے واحد قابل اطلاع زمرے کی بنیاد پر تیار کیے گئے ہیں۔
کمپنی کی تمام سیلز کا تعلق پٹرولیم مصنوعات سے ہے جن میں لبریکینٹ آئلز شامل ہیں۔
31 دسمبر 2023ء کے اختتام پر پاکستان میں صارفین کو کمپنی کی تمام سیلز 100 فیصد تھی (31 دسمبر 2022ء: 100 فیصد)
31 دسمبر 2023ء اور 2022ء تک کمپنی کے تمام نان کرنٹ اثاثے پاکستان میں واقع ہیں۔
31 دسمبر 2023ء کے اختتام پر بیس اہم صارفین کو سیلز تقریباً 17 فیصد تھی (31 دسمبر 2022ء: 15 فیصد)

42 استعداد اور حقیقی کارکردگی

	2023ء	2022ء
	------------(میٹرک ٹن)------------	
دستیاب استعداد	**94,870**	94,870
حقیقی پیداوار	**51,569**	53,287

43 ملازمین کی تعداد

	2023ء	2022ء
31 دسمبر تک کُل ملازمین	**360**	397
دورانِ سال ملازمین کی اوسط تعداد	**377**	383

44 عمومی

44.1 اعداد و شمار کو قریبی ہزار کے ساتھ راؤنڈ آف کیا گیا ہے، جب تک کہ دوسری صورت میں بیان نہ کیا گیا ہو۔

44.2 موازنے اور لین دین کے لیے جہاں ضروری ہوا مماثل اعداد و شمار کی دوبارہ درجہ بندی کر کے ترتیب دیا گیا ہے۔ تاہم رپورٹ کے لیے کوئی مادی نو ترتیب نہیں کی گئی ہے۔

45 تاریخِ منظوری

کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے ان مالی گوشواروں کی 6 مارچ 2024ء کو اجرا کی منظوری دی گئی۔

عمران آر ابراہیم	وقار آئی صدیقی	ضرار محمود
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

بورڈ اور کمیٹیوں کی میٹنگز میں حاضریاں

31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے

بورڈ آف ڈائریکٹرز

سال کے دوران، بورڈ آف ڈائریکٹرز کے پانچ اجلاس منعقد ہوئے جن میں ہر ڈائریکٹر کی حاضری ذیل میں دی گئی ہے:

ڈائریکٹر کا نام	منعقدہ اجلاس کی تعداد	اجلاس میں شرکت کی تعداد
زین کے حق	5	5
وقار آئی صدیقی	5	5
رفیع ایچ بشیر	5	3
پرویز غیاث	5	5
عمران آر ابراہیم	5	5
مدیحہ خالد	5	4
ظفر اے خان	5	5
جان کنگ چونگ لُو	5	4
ضرار محمود	5	5
عامر آر پراچہ	5	4
بدرالدین ایف ویلانی	5	5

بورڈ آڈٹ کمیٹی

سال کے دوران، بورڈ آڈٹ کمیٹی کے چار اجلاس منعقد ہوئے جن میں ہر ڈائریکٹر کی حاضری ذیل میں دی گئی ہے:

بورڈ آف ڈائریکٹرز	منعقدہ اجلاس کی تعداد	اجلاس میں شرکت کی تعداد
عمران آر ابراہیم	4	4
رفیع ایچ بشیر	4	3
بدرالدین ایف ویلانی	4	4

کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے

سال کے دوران، ایچ آر سی سی کے تین اجلاس منعقد ہوا جس میں ہر ڈائریکٹر کی حاضری ذیل میں دی گئی ہے:

بورڈ آف ڈائریکٹرز	منعقدہ اجلاس کی تعداد	اجلاس میں شرکت کی تعداد
ظفر اے خان	3	3
پرویز غیاث	3	3
زین کے حق	3	3
وقار آئی صدیقی	3	2

شیئرہولڈنگ کا پیٹرن

31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے

شیئرہولڈنگ	شیئرہولڈنگ		شیئرہولڈنگ
	From	To	
101,263	100	1	2,356
748,410	500	101	2,447
1,390,984	1,000	501	1,801
5,094,226	5,000	1,001	2,168
3,373,274	10,000	5,001	465
2,034,557	15,000	10,001	164
1,633,243	20,000	15,001	93
1,436,466	25,000	20,001	63
720,076	30,000	25,001	26
753,816	35,000	30,001	23
494,904	40,000	35,001	13
720,685	45,000	40,001	17
535,898	50,000	45,001	11
530,943	55,000	50,001	10
401,355	60,000	55,001	7
316,957	65,000	60,001	5
363,616	75,000	70,001	5
551,074	80,000	75,001	7
502,783	85,000	80,001	6
263,769	90,000	85,001	3
273,118	95,000	90,001	3
197,680	100,000	95,001	2
202,589	105,000	100,001	2
114,990	115,000	110,001	1
239,575	120,000	115,001	2
245,202	125,000	120,001	2
256,558	130,000	125,001	2
130,700	135,000	130,001	1
277,000	140,000	135,001	2
281,260	145,000	140,001	2
296,330	150,000	145,001	2
156,374	160,000	155,001	1
328,514	165,000	160,001	2
179,177	180,000	175,001	1
400,000	200,000	195,001	2
500,000	250,000	245,001	2
270,100	275,000	270,001	1
278,500	280,000	275,001	1
341,400	345,000	340,001	1
377,802	380,000	375,001	1
387,854	390,000	385,001	1
399,000	400,000	395,001	1
417,540	420,000	415,001	1
561,800	565,000	560,001	1
690,248	695,000	690,001	1
805,516	810,000	805,001	1
924,916	925,000	920,001	1
1,070,000	1,070,000	1,065,001	1
1,351,500	1,355,000	1,350,001	1
1,616,022	1,620,000	1,615,001	1
2,000,000	2,000,000	1,995,001	1
3,400,300	3,405,000	3,400,001	1
7,384,494	7,385,000	7,380,001	1
165,700,304	165,705,000	165,700,001	1
214,024,662			**9,737**

شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن

31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے

شیئر ہولڈرز کا زمرہ	شیئر ہولڈرز کی تعداد	مجموعی شیئرز کی تعداد	فیصد
معاون کمپنیاں، انڈر ٹیکنگز اور متعلقہ پارٹیاں (نام وار تفصیلات)			
شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، لندن	1	165,700,304	77.42
این آئی ٹی اینڈ آئی سی پی			
نیشنل بینک آف پاکستان	1	102	0.00
میوچل فنڈز (نام کے مطابق تفصیلات)			
سی ڈی سی-ٹرسٹی اے کے ڈی انڈیکس ٹریکر فنڈ	1	2000	0.00
سی ڈی سی-ٹرسٹی اے فیصلمایم ٹی ایس فنڈ		15202	0.01
سی ڈی سی-ٹرسٹی ایچ بی ایل فنانشل سیکٹر انکم فنڈ پلان 1-ایم ٹی		316	0.00
سی ڈی سی-ٹرسٹی ایچ بی ایل انویسٹمنٹ فنڈ	1	84127	0.04
سی ڈی سی-ٹرسٹی ایچ بی ایل اسلامک پنشن فنڈ-ایکویٹی سب فنڈ	1	7850	0.00
سی ڈی سی-ٹرسٹی ایچ بی ایل اسلامک اسیٹ ایلو کیشن فنڈ	1	5050	0.00
سی ڈی سی-ٹرسٹی نٹ ایکویٹی مارکیٹ اوپر چونٹی فنڈ	1	341400	0.16
ٹرائی اسٹار میوچل فنڈ لمیٹڈ	1	1300	0.00
ڈائریکٹرز			
ظفر اے خان	1	200	0.00
بدرالدین ایف ویلانی	1	390	0.00
عمران آر ابراہیم	1	140,886	0.07
پرویز غیاث	1	100	0.00
عامر آر پراچہ	1	162	0.00
ڈائریکٹرز کی ازواج			
مسز عائشہ زیبا غیاث زوجہ جناب پرویز غیاث	1	100	0.00
مسز ثمینہ ابراہیم زوجہ جناب عمران آر ابراہیم۔	1	387,854	0.18
ایگزیکٹوز	68	3602	0.00
پبلک سیکٹر کمپنیاں اور کارپوریشنز،	1	7,384,494	3.45
بینک، ترقیاتی مالی ادارے، غیر بینکنگ مالی ادارے، انشورنس کمپنیاں، تکافل، مضاربہ اور پنشن فنڈز	17	1782761	0.83
عوام			
الف۔ مقامی۔	9,570	28379534	13.26
ب غیر ملکی	2	13240	0.01
دیگر	122	9773688	4.57
	9,737	214,024,662	100.00

پانچ فیصد یا اس سے زیادہ ووٹنگ کے حقوق رکھنے والے شیئر ہولڈرز کی فہرست کمپنی میں (نام وار تفصیلات)۔

شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، لندن	1	165,700,304	77.42

شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن

31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے

ڈائریکٹر/ایگزیکٹوز کی جانب سے کمپنی کے حصص میں تجارت

نام	عہدہ	لین دین کی تاریخ	حصص کی تعداد	لین دین کی نوعیت	فی حصہ اوسط شرح
جناب حمزہ خولیہ	ایگزیکٹو	19 جنوری 2023ء	1000	فروخت	103.04
جناب ضرار جمالی	ایگزیکٹو	17 جولائی 2022ء	32	خریدے گئے	127.00
جناب حمزہ خولیہ	ایگزیکٹو	14 جون 2023ء	9500	خریدے گئے	84.35
جناب حمزہ خولیہ	ایگزیکٹو	14 جون 2023ء	9500	فروخت	87.00
آصف ظہور	ایگزیکٹو	25 جولائی 2023ء	1000	خریدے گئے	137.92
آصف ظہور	ایگزیکٹو	26 جولائی 2023ء	1000	فروخت	143.30
ایم احمد سلیم	ایگزیکٹو	26 جولائی 2023ء	810	خریدے گئے	136.50
جناب محمد عامر	ایگزیکٹو	27 جولائی 2023ء	2000	خریدے گئے	147.25
جناب محمد عامر	ایگزیکٹو	04 اگست 2023ء	2000	فروخت	148.00
جناب ایم احمد سلیم	ایگزیکٹو	30 اگست 2023ء	200	خریدے گئے	133.00
جناب ایم احمد سلیم	ایگزیکٹو	31 اگست 2023ء	200	خریدے گئے	131.00
جناب ایم احمد سلیم	ایگزیکٹو	31 اگست 2023ء	300	خریدے گئے	129.00
جناب ایم احمد سلیم	ایگزیکٹو	31 اگست 2023ء	10	خریدے گئے	125.75
جناب ایم احمد سلیم	ایگزیکٹو	31 اگست 2023ء	5	خریدے گئے	126.00
جناب ایم احمد سلیم	ایگزیکٹو	31 اگست 2023ء	50	خریدے گئے	128.00
جناب اسفندیار احمد آفندی	ایگزیکٹو	24 اکتوبر 2023ء	670	خریدے گئے	163.03
محترمہ انعم خواجہ	ایگزیکٹو	26 اکتوبر 2023ء	486	خریدے گئے	128.00
جناب یاسر آفندی	ایگزیکٹو	30 اکتوبر 2023ء	99	خریدے گئے	154.45
جناب یاسر آفندی	ایگزیکٹو	31 اکتوبر 2023ء	95	خریدے گئے	161.95
جناب دانش مکرم	ایگزیکٹو	31 اکتوبر 2023ء	200	خریدے گئے	165.61
جناب دانش مکرم	ایگزیکٹو	31 اکتوبر 2023ء	100	خریدے گئے	165.31
جناب سید مامون علی کاظمی	ایگزیکٹو	یکم نومبر 2023ء	1000	خریدے گئے	155.00
جناب سید مامون علی کاظمی	ایگزیکٹو	16 نومبر 2023ء	1000	فروخت	173.44

نمائندے کا فارم

سیکریٹری
شیل پاکستان لمیٹڈ
شیل ہاؤس
6، چوہدری خلیق الزماں روڈ
پی او باکس نمبر 3901
کراچی-75530

میں / ہم ________________________________
بن / بنت / زوج ____________________ رہائشی ضلع ____________________
بطور رکن شیل پاکستان لمیٹڈ اور حامل (شیئرز کی تعداد) ____________________ عمومی شیئرز بمطابق شیئرز رجسٹرڈ فولیو نمبرز: __________ __________
اور / یا سی ڈی سی میں شراکت کے شناختی نمبر: ____________________ اور ذیلی اکاؤنٹ نمبر: ____________________
یہاں، جناب ____________________ بن / بنت / زوج ____________________ رہائشی
ضلع ____________________ یا اس کی عدم موجودگی میں ____________________
بن / بنت / زوج ____________________ کو 04 مئی 2023ء کی صبح 10:30 کو میریٹ ہوٹل کراچی میں اور ویڈیو کانفرنسنگ کی سہولت
کے ذریعے ورچوئلی ہونے والی کمپنی کی سالانہ جنرل میٹنگ میں میری / ہماری جانب سے میرے / ہمارے نمائندے کے طور پر ووٹ دینے کے لیے اپنا / اپنی نمائندہ تعینات کرتا ہوں۔

دستخط: ____________________ بتاریخ ____________________ 2023ء

گواہان

1۔ دستخط ____________________ (دستخط کا کمپنی کے پاس رجسٹرڈ دستخط سے مماثل ہونا ضروری ہے)
نام ____________________
پتا ____________________
شناختی کارڈ نمبر یا پاسپورٹ نمبر ____________________

2۔ دستخط ____________________
نام ____________________
پتا ____________________
شناختی کارڈ نمبر یا پاسپورٹ نمبر ____________________

نوٹس:

1. اجلاس میں شریک ہونے اور ووٹ دینے کا اختیار رکھنے والے رکن کو اجلاس میں شرکت، پول طلب کرنے یا کسی طلب کی ہوئی پول میں شرکت کرنے اور اس کی جگہ مخاطب ہونے اور ووٹ دینے کے لیے بطور نمائندہ تعینات کرنے کا حق حاصل ہو گا؛ اور متعین کردہ نمائندے کو اجلاس میں شرکت، مخاطب ہونے اور ووٹ دینے کے حقوق اسی طرح حاصل ہوں گے جیسا کہ خود رکن کو دستیاب ہیں۔ شیئر ہولڈر کی جانب سے نمائندے کا ای میل ایڈریس اور متعلقہ معلومات (جیسا کہ نوٹس میں مذکور ہے) کے ساتھ نمائندے کو مجاز بنانے کے لیٹر کی دستخط شدہ اسکین شدہ نقل کے ذریعے بھی نمائندے کو متعین کیا جاسکتا ہے، جسے SHELLPK-CompanySec@shell.com پر ای میل کیا جائے گا۔
2. نمائندوں کے نفاذ کے لیے ان کے نام رجسٹرڈ آفس کو اجلاس سے 48 گھنٹے پہلے موصول ہونا ضروری ہیں۔
3. نمائندے کے لیے کمپنی کا رکن ہونا ضروری نہیں۔
4. نمائندگی کے اس فارم کے ساتھ شیئر ہولڈر اور اس کے نمائندے کے شناختی کارڈ یا پاسپورٹ کی نقول منسلک کرنا ضروری ہیں۔

فرہنگ

actuarial	حقیقی
adjustment	ردوبدل
amendment	ترمیم
Amortization	قسط وار واپسی
annual	سالانہ
application	اطلاق
assets	اثاثے
associate	معاون
average	اوسط
benefit	فائدہ
borrowing	قرض گیری
capital	سرمایہ
carrying value	مندرجہ مالیت
cash	رقم
categorized	درجہ بند
claims	دعوے
consolidation	یکجائی
cost	لاگت
deposit	امانت
depreciation	فرسودگی
discount	چھوٹ، رعایت
dividend	مقسومہ
equivalent	مساوی
estimates	تخمینے
exemption	استثنا
financial	مالی
financing	مالکاری، قرضہ
fiscal	مالی
impairment	ضرر
interest	سود
interim	عبوری
interpretation	توضیح
lease	اجارہ
lease	اجارہ
leaseholder	اجارہ دار
lending	قرض گاری
liabilities	واجبات
liability	واجبہ
liquid	سیال
liquidity	سیالیت
long term	طویل مدتی
loss	خسارہ، نقصان
low value	پست قدر
net	خالص
prepayments	پیش ادائیگیاں
principle	بنیادی
profit	منافع
provision	شرائط
quarter	سہ ماہی
rate	شرح
receivable	واجب الادا
recompense	تلافی
recovery	بازیابی
refundable	قابلِ واپسی
measurement	بازپیمائش
revaluation	بازقدرپیمائی
reversal	استرداد
revenues	محاصل
right of use	حقِ استعمال
settlement	تصفیہ
share	حصص
short term	قلیل مدتی
statements	گوشوارے
subsidiary	ذیلی
subsidy	زراعانت، رعایت
valuation	قدرپیمائی، قیمت بندی
value	قدر
weighted	بہ وزن

Shell House, 6 Ch. Khaliquzzaman Road, Karachi-75530.
Tel: +92 (21) 111-888-222 Fax: +92 (21) 3563-0110
Email: generalpublicenquiries-pk@shell.com